السنن الکبریٰ بیہقی
مترجم

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ھجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد ششم

حدیث: ۱۰۳۹۳ — ۱۲۱۷۱

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سُنن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکُبریٰ بیہقی ﷫ (مترجم)

مُؤلف

الامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی ﷫

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مُترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد ہفتم

حدیث: ۱۰۳۹۳ —— ۱۲۱۷۱

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کِتَابُ البُیُوع

- تجارت کے جائز ہونے کا بیان ۱۹
- حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان ۲۱
- دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان ۲۲
- خرید و فروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان ۲۳
- کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے ۲۶
- جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے ۲۸
- دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیع الخیار کے ۳۰
- اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان ۳۹
- بیع میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں ۴۰
- مال کو بھاؤ پر خرید ا جائے اور ایسی بیع جس میں شرط لگائی گئی ہو ۴۴

سود سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے ۴۴
- سود کی حرمت میں سختی کا بیان ۴۶
- وہ اجناس جن کے بارے میں نص ہے کہ ان کے میں سود جاری ہوتا ہے ۴۸
- ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سود جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان ۵۵
- سود ادھار میں ہوتا ہے ۶۰
- اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سود صرف ادھار میں ہے ۶۲

دو الگ جنسوں میں تفاضل جائز ہے، گندم اور جو دو جنسیں ہیں لیکن ادھار میں حرام ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں کو ایک جگہ جمع کر دے ۶۴

بیع صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنی ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیع کرنا ۶۷

سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان ۶۹

ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان ۷۰

جس نے کہا کہ ہر ماپی اور تولی جانے والے اشیاء میں سود ہوتا ہے ۷۱

کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے ۷۴

حیوان وغیرہ کی بیع جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سود نہیں ہوتا ۷۵

حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیع کی ممانعت ۷۷

قرض کے بدلے قرض کی بیع سے ممانعت ۷۸

وزن کی جانے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور ماپی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال کیا جاتا ہے، جس وقت ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہو سکتا ہے ۸۰

ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے، جس کے تبادلہ میں سود ہو ۸۲

سونے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ احادیث کی روشنی میں ۸۲

جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے ۸۴

درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبداللہ بن رواحہ کے قصہ سے استدلال کرتے ہوئے ۸۶

تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۸۶

اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے ۹۰

جانور کے بدلے گوشت کی بیع کا بیان ۹۰

باغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے ۹۳

پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے ۹۴

وہ وقت جس میں پھلوں کی بیع جائز ہے ۹۶

دو سالوں کی بیع کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال لگا تھا ۱۰۳

ڈالیوں میں گندم کی بیع کرنے کا بیان ۱۰۴

جس نے باغ کا پھل فروخت کیا اور متعین ماپ کا استثنا کر دیا یا استثنا کی نہی کی وجہ سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے ۱۰۷

جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا ۱۰۸

- آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا ۱۱۱
- مزابنہ اور محاقلہ کا بیان ۱۱۴
- مزابنہ کو ایسی بیع کے ساتھ جمع کرنا جس میں سود ہو، دونوں جانب سے اندازے ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو ۱۱۸
- بیع عرایا کا بیان ۱۱۸
- درخت کے پھل کو اندازاً خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا ۱۱۹
- عرایا کی تفسیر کا بیان ۱۲۱
- بیع عرایا میں ...کیا جائز ہے ۱۲۴
- جس نے بیع عرایا میں تر یا خشک کھجور کو بھی جائز قرار دیا ۱۲۵
- قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے ۱۲۶
- طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۲۹
- ہر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان ۱۳۱
- خریدے ہوئے سامان کو مکمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو ۱۳۲
- قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ نکالتا ہے ۱۳۴
- بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان ۱۳۴
- جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر مشتری کو بھی ماپ کر دے ۱۳۵
- خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے ہبہ کر دینا ۱۳۸
- جنگی ساز وسامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان ۱۳۸
- جانوروں کا دودھ روک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۳۹
- جس نے دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدا اس کا حکم ۱۴۱
- تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان ۱۴۶

ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

- بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا ۱۴۷
- جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے ۱۴۹
- خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ۱۵۰
- جس نے لونڈی خریدی پھر وطی بھی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا ۱۵۳

- بدکنے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان ۱۵۴
- جس نے ایسی لونڈی خریدی جس کا خاوند موجود ہو ۱۵۴
- غلام کے بے عیب ہونے کا بیان ۱۵۵
- غلام کے مال کا حکم ۱۵۷
- اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور تلوار فروخت کرنے کی ممانعت جس سے اللہ کی نافرمانی ہو ۱۶۴
- عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان ۱۶۵
- آدمی لونڈی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے ۱۶۸
- بیع میں رحم کو بری کرنے کا بیان ۱۶۹
- بیع مرابحہ کا بیان ۱۷۰
- جس نے اپنی قیمتِ فروخت میں جھوٹ بولا یا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر سختی کا بیان ۱۷۱
- انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے ۱۷۲
- جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں ۱۷۴
- فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے ۱۸۰
- جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیع کی کراہت کا بیان ۱۸۰
- ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے ۱۸۵
- جس نے حیوان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستثنیٰ کر لیا ۱۸۶
- غلام کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان ۱۹۰
- دھوکے کی بیع کی ممانعت ۱۹۱
- جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے کی ممانعت ۱۹۳
- جو سامان آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کی بیع کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک نہیں اس کی بھی ممانعت ہے ۱۹۴
- بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں گھی کی بیع کرنے کی ممانعت ۱۹۵
- پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیع کی ممانعت ۱۹۶
- بیع حبل الحبلہ کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگاتا ہے کہ اس کی ادائیگی اس وقت ہوگی جب مادہ بچہ جنے اور مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے) ۱۹۶
- بیع ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت ۱۹۸
- بیع الحصاۃ کی ممانعت (یعنی کنکری پھینک کر بیع کرنا) ۲۰۱
- بیعانہ کی بیع کی ممانعت ۲۰۱

- ایک بیع میں دو بیعوں کی ممانعت ۲۰۳
- بھاؤ بڑھانا ممنوع ہے ۲۰۴
- ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو ۲۰۶
- تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے ۲۰۸
- کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلالی نہ کرے ۲۱۱
- جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے ۲۱۳
- تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو ۲۱۵
- بیع اور قرض سے ممانعت ۲۱۸
- قابل اعتماد آدمی کے دھوکے کا بیان ۲۱۸
- ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے سود ہے ۲۱۹
- اس شرط پر دینا کہ اس سے بہتر وصول کروں گا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے ۲۲۲
- جو بغیر کسی شرط کے بہتر مال واپس کرتا ہے ۲۲۴
- چیک وغیرہ کا بیان ۲۲۷
- ہمسائے کے علاوہ کسی دوسرے سے حیوان قرض پر لینا ۲۲۸
- قرضوں کو زائد واپس کرنے کا حکم ۲۲۹
- قرضہ حاصل کرنا اور ادائیگی میں اچھی نیت کا بیان ۲۳۱
- قرض کے معاملے میں سختی کا بیان ۲۳۴
- تنگ دست کو ڈھیل اور معاف کر دینے کا بیان ۲۳۶
- یتیموں کے مال میں مہلت دینے کا حکم ۲۴۰
- خرید و فروخت میں نرمی اور آسانی کرنا اور جو حق کا مطالبہ کرے تو احسن انداز سے کرے ۲۴۱
- ان کے مال سے اپنے لیے خرید سکتا ہے باپ اور دادا اولاد کی جانب سے ۲۴۵

کتوں وغیرہ جیسی حرام چیزوں کو بیچنے کے مسائل

- کتے کی قیمت لینے کی نہی کا بیان ۲۵۱
- کتوں کو قتل کرنے کا بیان ۲۵۵
- کتوں کو پالنا کس صورت میں حلال ہے ۲۵۶
- بلے کی قیمت کا حکم ۲۶۱

- شراب کی تجارت کی حرمت کا بیان ۲۶۳
- شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کا بیان ۲۶۶
- وہ نجس جس کا کھانا حرام ہے اس کی بیع کی حرمت کا بیان ۲۶۷
- آزاد آدمی کی بیع کی حرمت کا بیان ۲۶۸
- گانا گانے والی عورتوں کی بیع کا بیان ۲۶۹
- زائد پانی کو بیچنے کی نہی کا بیان ۲۷۰
- مصحف شریف کو بیچنا مکروہ ہے ۲۷۳
- مجبور کی بیع کا بیان ۲۷۶

جماع أبْوَابِ السَّلَمِ

- بیع سلف کا جواز جبکہ اس کی وضاحت کی گئی ہو ۲۷۸
- بیع سلف میں رھن اور حمیل جائز ہے، دلیل آیتِ دین ہے جو سلفِ مضمون کے بارے میں وارد ہوئی ہے ۲۸۰
- نقد سلم کے جواز کا بیان ۲۸۳
- بیع سلم میں "أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ" مکروہ ہے بلکہ "سَلَّفْتُ" کہنا چاہیے ۳۰۲
- جو شخص کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے اور نہ اسے اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچے ۳۰۷
- وزن اور ناپ کی اصل حجازی ہے اور جب ایک ہی جنس کو کم وبیش کر کے بیچا جائے تو یہ سود ہے ۳۰۹
- غلّے کو ماپنے سے برکت حاصل کرنے کا بیان ۳۰۹
- ماپنے میں کمی بیشی ترک کرنے کا بیان ۳۱۰
- دینے والا وزن میں اضافہ کرے اور وزن کرنے والا اجرت لے کر وزن کرے ۳۱۱
- درہم اور دینار توڑنے کی نہی کا بیان ۳۱۳
- گھر کے ساز وسامان کو بیچنے کا بیان ۳۱۳
- مکہ کے گھروں کو بیچنے، کرائے پر دینے اور ان میں وراثت جاری کرنے کا بیان ۳۱۴
- نرخ پوچھنے اور نرمی کرنے کا بیان ۳۱۸

كِتَابُ الرَّهْنِ
رہن کے احکام

- رہن کے جواز کا بیان ...... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "پس قبضے میں لی ہوئی رہنیں" ۳۱۹

- گروی رکھا ہوا جوس شراب بن جائے تو وہ گروی نہیں رہے گا اور شراب کا سرکہ بنانا بھی جائز نہیں ہے ۳۲۱
- اس خبر کا ذکر جس میں شراب کو سرکہ بنانے کا تذکرہ ہے ۳۲۳
- گروی رکھنے کے احکام کا بیان ۳۲۵
- گروی چیز کی ضمانت نہیں ہوتی ۳۲۸
- رہن کی ضمانت ہوتی ہے ۳۲۹

کِتَابُ التفلیس
مفلس کے احکام

- اگر خریدنے والا قیمت ادا کرنے کی طاقت نہ رکھے ۳۳۶
- مفلس پر تصرف کی پابندی اور اس کے مال کو قرض کی ادائیگی کے لیے بیچنے کا بیان ۳۴۳
- میت پر بھی قرضے کی ادائیگی واجب ہے ۳۴۵
- آزاد آدمی سے قرضے کے عوض مزدوری نہیں کروانی چاہیے اور جب اس کے پاس ادائیگی کے لیے کچھ نہ ہو تو ہر وقت مطالبہ نہیں کرنا چاہیے ۳۴۶
- آزاد مفلس کو قرض کے بدلے بیچنے کا بیان ۳۴۸
- عہدہ اور مشتری کا تاوان کے ساتھ لوٹنا ۳۵۰
- مقروض کو قید کرنے کا بیان جب اس کے پاس مال نہ رہے اور دولت مند کے ٹال مٹول کرنے پر وعید کا بیان ۳۵۰
- قرض دار کو چمٹے رہنے کا بیان ۳۵۴
- جو شخص کہے کہ میں تنگ دست ہوں اس سے قسم لینے کا بیان ۳۵۵
- مقروض کو قید کرنا جب تک شک ہو، جب تنگ دستی معلوم ہو جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے اور وہ اس پر قسم کھائے ۳۵۶
- جو سامان بیچتا ہے پھر کفیل کا مطالبہ کرتا ہے ۳۵۷

کِتَابُ الْحَجْرِ

- بچے پر مالی تصرف کی پابندی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم ہو جائے ۳۵۸
- بلوغت کی عمر کا بیان ۳۵۹
- بلوغت احتلام کے ساتھ ثابت ہوتی ہے ۳۶۴

- عورت کو حیض آجانے پر بالغ ہو جاتی ہے ۳۶۵
- زیرِ ناف بال اگنے سے بلوغت کا بیان ۳۶۶
- دینی سوجھ بوجھ اور مال کی اصلاح کو رشد کہتے ہیں ۳۶۹
- بچی جب رشد کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے واپس کر دیا جائے، وہ اسی طرح اپنے مال کی مالک ہوگی جس طرح مرد اپنے مال کا مالک ہوتا ہے ۳۷۰
- عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ نہیں دے سکتی ۳۷۲
- بالغوں پر بے وقوفی کی وجہ سے مالی تصرف کی پابندی کا بیان ۳۷۴
- ناحق مال ضائع کرنا ممنوع ہے ۳۷۸

كِتَابُ الصُّلْحِ

صلح کے احکام

- قرض معاف کرنا، کم کرنا اور اس میں سفارش کرنے کا بیان ۳۸۰
- کسی معاوضے کے بدلے صلح کرنا گویا کہ وہ بیع کی طرح ہے۔ جو بیع میں جائز ہے وہی اس میں جائز ہے اور جو بیع میں ناجائز ہے وہی اس میں ناجائز ہے ۳۸۳
- آپس کے ظلم کے معاملات ختم کرنے اور انکار کرنے پر بھی صلح کی اجازت کا بیان ۳۸۵
- پرنالہ نصب کرنا اور شریعت کی پاسداری کا بیان ۳۸۷
- دو آدمیوں کا ایسی دیوار کے بارے میں دعویٰ کرنا جو ان کے گھر کے درمیان تھی ۳۸۸
- جو کسی جھونپڑی پر عامل ہو وہ کہے کہ یہ اس کے لیے ہے۔ جس کے پاس رسیاں ہیں ۳۸۸
- آدمی کا دوسرے کی دیوار سے فائدہ اٹھانا کیل وغیرہ گاڑ کر اجرت کے ساتھ یا بغیر اجرت کے ۳۹۰
- کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو ۳۹۳

كِتَابُ الْحَوَالَةِ

حوالے کا بیان

- جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کرلے اور محیل (جس نے حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے ۳۹۵
- محیل کی طرف رجوع ہوگا مسلمان کے مال پر ہلاکت نہیں ہے ۳۹۶

كِتَابُ الضَّمَانِ
ضمانتوں کا بیان

- ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان ۳۹۸
- ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ محل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے ۴۰۳
- ضامن کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضامن بنا ۴۰۵
- میت کی طرف سے ضامن ہونے کا بیان ۴۰۵
- جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا ۴۰۹

كِتَابُ الشِّرْكَةِ
شرکت کا بیان

- اموال اور قربانیوں میں شرکت کا بیان ۴۱۳
- شراکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان ۴۱۵
- بیع میں شراکت کا بیان ۴۱۵
- غنیمت میں شراکت کا بیان ۴۱۶
- شراکت وغیرہ میں شرط کا بیان ۴۱۶

كِتَابُ الْوَكَالَةِ
وکالت کا بیان

- وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں ۴۱۸
- جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو ۴۲۲
- نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو راہ راست پر نہ ہو ۴۲۳
- جھگڑالو اور جھگڑے میں غلط طریقے سے معاونت کرنے والے کے گناہ کا بیان ۴۲۴
- جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہو گا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو ۴۲۵

کِتَابُ الْإِقْرَارِ
اقرار کا بیان

- حقوق کا اعتراف کرنا اور ظلم سے نکلنے کا بیان ۴۲۷
- وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا ۴۳۴

کِتَابُ الْعَارِيَةِ
کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

- عاریتاً لی گئی چیز ادا کرنا ضروری ہے ۴۴۰
- عاریتاً لی گئی چیز کی ضمان ہوتی ہے ۴۴۱
- جس نے کہا کہ تاوان نہیں ہے ۴۴۳
- جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا ۴۴۴

کِتَابُ الْغَصْبِ
غصب کا بیان

- غصب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان ۴۴۶
- مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا ۴۵۳
- غصب کی ہوئی چیز کو لوٹانا جب کہ وہ باقی ہو ۴۵۶
- جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں چاہیں ۴۵۸
- جس نے کوئی تختہ غصب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی ۴۶۵
- جس نے خنزیر قتل کیا یا صلیب اور شار کو توڑا ۴۶۸
- جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہادیا اور ان کے برتن توڑ دیے ۴۶۹

کِتَابُ الشُّفْعَةِ
شفعہ کا بیان

- شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو ۴۷۱

كِتَابُ القراض
قرضوں اور مضاربت کا بیان

اگر مضارب صاحب مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں تجارت کرے ۴۹۰

كِتَابُ المُسَاقَاتِ
درختوں کو پانی لگانے کا بیان

کھجوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں ۴۹۴
کھجوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کھیت میں ہونے والی فصل پر بھی معاملہ کرنا ۴۹۸
مساقاۃ میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان ۴۹۹

كِتَابُ الإِجَارَاتِ
اجرت دینے کا بیان

اجارہ کے جواز کا بیان ۵۰۱
اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو ۵۱۰

كِتَابُ المُزَارِعَةِ
کھیتی باڑی کا بیان

بٹائی پر کھیت دینے اور زراعت پر کھیت دینے کی ممانعت کا بیان ۵۳۰
زمین کی پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت اور اس کے علاوہ کسی اور چیز کے عوض میں جواز کا بیان ۵۳۵
جس نے مزارعت کو مشترک معلوم حصے کے عوض مباح کیا اور نہی کو تنزیہی پر محمول کیا یا یہ کہ معاملہ میں شرط فاسد ہو ۵۴۳
جس نے اپنے علاوہ کی زمین میں کھیتی باڑی کی اس کی اجازت سے یا بغیر اجازت کے مزارعت کے طور پر ۵۵۰
زراعت اور درخت لگانے کی فضیلت جب اس سے کھایا جائے ۵۵۲
عمدہ فصل کے لیے کھاد ڈالنے کا بیان ۵۵۴
زمین میں کھاد اور گندگی ڈالنے کا بیان ۵۵۵

بیری کا درخت کاٹنے کا بیان ۵۵۶

کِتَابُ اِحْیَاءِ الْمَوَاتِ
بنجر زمینوں کو آباد کرنے کا بیان

جس نے بنجر زمین کو آباد کیا کہ اس میں کسی اور کا حق نہیں تھا تو وہ اسی کی ہے ۵۶۲
جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے رسول اللہ ﷺ کے عطیہ کی وجہ سے کسی حکمران کے علاوہ ۵۶۵
ذمی کیلئے زمین آباد کرنے پر اس کی ملکیت نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ فرمایا ہے ۵۶۵
جس کو زمین الاٹ ہوئی یا اس نے نشان لگایا پھر اسے آباد نہ کیا یا اس کا بعض حصہ آباد نہ کیا ۵۷۹
جسے زمین ملی پھر اس نے بیچ دیا ۵۸۰
ظاہری کانوں سے کیا الاٹ کرنا جائز نہیں ہے ۵۸۰
زائد پانی روکنے کی ممانعت کا بیان ۵۸۵
پانی، گھاس اور اس کے علاوہ چیزیں کانوں سے لی جائیں پھر ان کو بیچا جائے ۵۸۸
وادیوں میں سے کھیتوں اور درختوں کو پانی لگانے کی ترتیب کا بیان ۵۸۹
لوگ جب بنجر راستے کو آباد کرلیں تو اس کی وسعت میں ان کے اختلافات کا بیان ۵۹۲
جو باغ بنجر زمین میں لگایا جائے یا جس آدمی کا باغ اپنے علاوہ کے دو باغوں کے درمیان ہو اور وہ دونوں متعلقہ جگہ کے بارے میں اختلاف کریں ۵۹۳
کنوؤں کی حد کا بیان ۵۹۴
مہاجر عورتوں کو مدینہ میں گھروں کا وارث بنانے کا بیان ۵۹۷
جس نے لوگوں کا فیصلہ ان کی بہتری کے پیش نظر کیا اور کوشش کر کے ان سے نقصان کو دور کیا ۵۹۷

کِتَابُ الْوَقْفِ
وقف کا بیان

محرمات صدقوں کا بیان ۶۰۲
صدقہ محرمہ قبضہ کیے بغیر بھی جائز ہے ۶۱۰
مشترک چیز وقف کرنے کا بیان ۶۱۱
اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے ۶۱۳

- بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کا بیان ۶۱۵
- غلام، بکریوں اور چوپایوں میں خمس کا بیان ۶۱۶
- رشتہ داروں پر صدقہ کا بیان ۶۱۸
- بیٹوں اور بیٹیوں کی اولاد پر صدقہ اور ولد اور جس پر ولد اور ابن صادق آتا ہو ۶۲۰
- قبیلے میں صدقہ کا بیان ۶۲۲
- اولاد میں صدقہ کرنا اور ذریت کا لفظ جس کو بھی شامل ہو ۶۲۲
- وقف کرنے والے کی بیان کردہ شرائط (اثرہ، تقدمہ، تسویہ وغیرہ) کے مطابق صدقہ کرنے کا بیان ۶۲۳
- مسجد اور پانی کے گھاٹ بنانے کا بیان ۶۲۴

كِتَابُ الْهِبَةِ

ہبہ کا بیان

- ہبہ کرنے اور ہدیہ دینے پر ابھارنے کا بیان تاکہ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی ہو ۶۳۰
- ہبہ میں قبضے کی شرط کا بیان ۶۳۲
- بچے کے عطیے کا قبضہ باپ کرے گا ۶۳۴
- جس کو عطیہ دیا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں جو چیز ہو اس کے ہبہ کرنے کا بیان ۶۳۵
- مشترک چیز کے ہبہ کرنے کا بیان ۶۳۶
- عمر بھر کے لیے کسی کو عطیہ دینے کا بیان ۶۳۷
- کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر وہ پہلے مر گیا تو وہ چیز واپس میرے پاس لوٹ آئے گی ۶۴۶
- ان اخبار کا بیان جن میں عمریٰ اور رقبیٰ کی تفسیر بیان کی گئی ہے ۶۴۷

آدمی کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

- اولاد کو عطیہ دینے میں برابری اختیار کرنا سنت ہے ۶۴۹
- اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرنے میں اختیار ہے واجب نہیں ۶۵۲
- والد کا اولاد کو ہبہ دے کر رجوع کرنا ۶۵۶
- ہبہ دینے والے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہبہ کو واپس لے مگر والد جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے وہ واپس لے سکتا ہے ۶۵۸
- ہبہ میں بدلہ دینے کا بیان ۶۵۹
- معروف چیز کا شکریہ ادا کرنا ۶۶۲

- اس حدیث کا ذکر جس میں ہے کہ جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہیں ۲۶۴
- نفلی صدقہ کا مباح ہونا اس کے لیے جس پر فرضی صدقہ حلال نہ ہو، یعنی بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب ۲۶۵
- غنی آدمی کو تطوع عادینا ۲۶۵
- رسول اللہ ﷺ نفلی صدقہ بھی نہ لیتے تھے اور ہبہ لے لیتے تھے ۲۶۸

كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گری ہوئی چیز کا بیان

- گری ہوئی چیز غنی، فقیر کھا سکتے ہیں جب ایک سال اعلان کے باوجود کوئی اسے لینے والا نہ آئے ۶۷۰
- لقطہ میں سے کیا لینا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ۶۷۶
- اس آدمی کا بیان جو گمشدہ چیز پاتا ہے اور وہ لوٹانے کا ارادہ رکھتا ہے نہ کہ کھانے کا ۶۸۲
- امانت دار کو گری پڑی چیز پکڑنے یا نہ پکڑنے کا اختیار ہے ۶۸۳
- گری پڑی چیز کی تعریف اور اس کی پہچان اور اس پر گواہ مقرر کرنا ۶۸۴
- اعلان کی مدت کا بیان ۶۸۷
- تھوڑی گری پڑی چیز کا بیان ۶۹۱
- کھیتی کاٹنا اور جو حاصل ہو اس سے ضرورت پوری کرنے کا بیان ۶۹۳
- مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا بیان ۶۹۴
- جو گمشدہ چیز کا اعتراف کرلے ۶۹۴
- بیماری کی وجہ سے چھوڑ دیئے گئے جانور کو تندرست کرنا ۶۹۷
- مکہ میں گری پڑی چیز اٹھانا حلال نہیں مگر اس شخص کے لیے جو اس کا اعلان کرے ۶۹۹
- چٹی کا بیان ۷۰۰
- راستے میں پڑی چیز کا اٹھانا اور اس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے کہ ضائع ہو جائے ۷۰۳
- جس نے کہا کہ لقیط (راستے میں پڑا بچہ) آزاد ہے اس پر ولاء نہیں ہے ۷۰۶
- بچہ کفر میں اپنے والدین کے تابع ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک اسلام لے آئے تو بچہ اسلام میں اس کا تابع ہوتا ہے ۷۰۷
- جو اپنے والدین کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہوا یا دونوں میں سے ایک کے اسلام کی وجہ سے صحابہ کرام y کی اولاد میں سے ۷۱۱
- بچے پر اسلام کا حکم نہیں ہوگا جب کہ اس کے والدین کافر ہوں یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے اور اسلام کو پہچان لے ۷۱۶
- جس نے بچے کے اسلام کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے ۷۱۶

کِتَابُ الْبُیُوعِ

خرید وفروخت کی کتاب

(۱) باب إِبَاحَةِ التِّجَارَةِ

تجارت کے جائز ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾

اللہ کا ارشاد ہے: ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ الآية (النساء: ۲۹) ''مسلمانو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ۔ مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے۔''

﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾ الآية: (البقرة: ۲۷۵) ''اللہ نے خرید وفروخت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔''

(۱۰۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ قَالَ التِّجَارَةُ. [صحيح]

(۱۰۳۹۴) مجاہد اللہ کے فرمان: ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ﴾ الآية (البقرة: ۵۷) ''جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیے ان سے کھاؤ'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد تجارت ہے۔

(۱۰۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ قَالَ : مِنَ التِّجَارَةِ. [صحيح]

(۱۰۳۹۵) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ﴾ الآیة (البقرة: ۲۷۶) ''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو تم جو پاکیزہ رزق کماتے ہو اس سے خرچ کرو۔ مراد تجارت ہے۔

(۱۰۳۹۶) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِى هَذِهِ الآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ قَالَ : التِّجَارَةُ رِزْقٌ مِنْ رِزْقِ اللَّهِ حَلاَلٌ مِنْ حَلاَلِ اللَّهِ لِمَنْ طَلَبَهَا بِصِدْقِهَا وَبِرِّهَا. [حسن]

(۱۰۳۹۶) حضرت قتادہ اللہ کے ارشاد ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ﴾ (النساء: ۲۹) ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ، مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے ہے مراد تجارت ہے، یہ اللہ کا رزق ہے اور اللہ کی حلال کردہ چیزوں میں سے ہے جو اس کو سچائی اور نیکی کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(۱۰۳۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ أَبِى بُرْدَةَ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَىُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ أَوْ أَفْضَلُ قَالَ :عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ.
هَكَذَا رَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِى وَغَلِطَ فِيهِ فِى مَوْضِعَيْنِ أَحَدُهُمَا فِى قَوْلِهِ جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ وَإِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالآخَرُ فِى وَصْلِهِ. وَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ وَائِلٍ مُرْسَلاً. [حسن لغيره۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۱۲]

(۱۰۳۹۷) جمیع بن عمیر اپنے ماموں ابو بردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سی کمائی پاکیزہ ہے یا پوچھا: افضل ہے؟ فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور نیک نیتی سے کیا ہوا سودا۔

(۱۰۳۹۸) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَبُو أُمِّهِ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ :سُئِلَ النَّبِىُّ -ﷺ- أَىُّ كَسْبِ الرَّجُلِ أَطْيَبُ؟ قَالَ :عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ .
هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلاً.
وَيُقَالُ عَنْهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَىُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ؟ قَالَ:كَسْبٌ مَبْرُورٌ .

[حسن لغيره۔ انظر قبله]

(۱۰۳۹۸) براء بن عازب رضی اللہ عنہ خرید و فروخت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: انسان کی کون سی کمائی پاکیزہ ہے؟ فرمایا: انسان کا اپنے ہاتھ سے کمائی کرنا اور ہر جائز خرید و فروخت۔

(ب) سعید اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی افضل ہے؟ فرمایا: پاکیزہ کمائی۔

(۱۰۳۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ أَرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ شَرِيكٌ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ وَجُمَيْعٌ خَطَأٌ. وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ خَطَأٌ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ وَائِلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً قَالَ الْبُخَارِيُّ أَسْنَدَهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ خَطَأٌ.

(۱۰۳۹۹) خالی۔

(۲) باب طَلَبِ الْحَلاَلِ وَاجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ

حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان

(۱۰۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ وَعَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ الطَّبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الْحَلاَلُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لاَ يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ ثُمَّ إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلاَ وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ أَلاَ وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلاَ وَهِيَ الْقَلْبُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ. [صحیح۔ بخاری ۵۲]

(۱۰۴۰۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال وحرام واضح ہے اور ان کے درمیان مشکوک اشیاء ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جو مشتبہ اشیاء میں واقع ہو گیا وہ حرام میں واقع ہو گیا۔ جیسے چرواہا چراگاہ کے اردگرد اپنے مویشی چراتا ہے، قریب ہے کہ مویشی چراگاہ میں داخل ہو جائیں، پھر ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی حرام کردہ اشیاء اس کی چراگاہ ہیں۔ خبردار! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست رہتا ہے تو سارا جسم درست رہتا ہے اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے، خبردار! وہ دل ہے۔

(۱۰۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْحَلاَلُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ وَمَنِ اجْتَرَأَ عَلَى مَا يَشُكُّ فِيهِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ لَهُ وَالْمَعَاصِي حِمَى اللَّهِ وَمَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۴۰۱) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال وحرام واضح ہیں، ان کے درمیان امور مشتبہ ہیں، جس نے مشتبہ کام کو چھوڑ دیا اس وجہ سے کہ دوسرا اس کے لیے واضح تھا اور جس نے مشتبہ کام کرنے کی جسارت کی، ممکن ہے کہ وہ ان کاموں کو بھی کرے جو اس کے لیے واضح نہیں ہیں اور گناہ اللہ کی چراگاہ ہیں اور جو کوئی چراگاہ کے اردگرد اپنے مویشی چراتا ہے، ممکن ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں۔

(۱۰۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لاَ يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ بِحَلاَلٍ أَمْ بِحَرَامٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۵۴]

(۱۰۴۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ اس نے مال حلال طریقے سے کمایا یا حرام۔

(۳) باب الإِجْمَالِ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا وَتَرْكِ طَلَبِهَا بِمَا لاَ يَحِلُّ

دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان

(۱۰۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَجْمِلُوا

فِی طَلَبِ الدُّنْیَا فَإِنَّ کُلاًّ مُیَسَّرٌ لَہُ مَا کُتِبَ لَہُ مِنْهَا . [صحیح۔ ابن خزیمه ۲۱٤۲]

(۱۰۴۰۳) ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کو اچھے انداز یعنی خوبصورتی سے طلب کرو؛ کیوں کہ جو اس کے مقدر میں لکھی گئی ہے اس کو آسانی سے ملنے والی ہے۔

(۱۰٤۰٤) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّیِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ إِسْمَاعِیلَ الشَّاشِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُنَانِ الأَنْمَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ :الْوَلِیدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی هِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ فَإِنَّهُ لَمْ یَکُنْ عَبْدٌ یَمُوتُ حَتَّى یَبْلُغَهُ آخِرُ رِزْقٍ هُوَ لَهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِی الطَّلَبِ مِنَ الْحَلاَلِ وَتَرْکِ الْحَرَامِ . [صحیح۔ اخرجه ابن حبان ۳۲۳۹]

(۱۰۴۰۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم رزق کو تلاش کرنے میں سستی نہ کرو، کیوں کہ بندہ اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک اس کو اس کا مکمل رزق نہ مل جائے۔ اللہ سے ڈرو اور رزق کو حلال طریقے سے اچھے انداز سے کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو۔

(۱۰٤۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِی عِیسَى الْهِلاَلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِیدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ أَبِی رَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَیُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَکُمْ لَنْ یَمُوتَ حَتَّى یَسْتَکْمِلَ رِزْقَهُ فَلاَ تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ وَاتَّقُوا اللَّهَ یَا أَیُّهَا النَّاسُ وَأَجْمِلُوا فِی الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ . ﴿ت﴾ وَکَذَلِکَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ. [صحیح لغیره۔ اخرجه ابن ماجه ۲۱٤٤]

(۱۰۴۰۵) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کوئی بھی اپنے مکمل رزق کو حاصل کیے بغیر نہ مرے گا۔ تم روزی کی تلاش میں سستی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ اے لوگو! اچھے طریقے سے دنیا طلب کرو۔ جو حلال ہو لے لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

(۴) باب کَرَاهِیَةِ الْیَمِینِ فِی الْبَیْعِ

خرید وفروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان

(۱۰٤۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ شَرِیکٍ حَدَّثَنَا یَحْیَى حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ :الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلرِّبْحِ . [صحیح۔ بخاری ۱۹۸۱]

(۱۰۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ قسمیں کاروبار میں ترقی کا سبب ہیں، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَقَالَ :مَمْحَقَةٌ لِلْبَرَكَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَقَالَ :لِلْبَرَكَةِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۰۴۰۷) ابن مسیب کہتے ہیں کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ :مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۰۴۰۸) یونس نے ذکر کیا ہے کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- : الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ . [صحيح۔ اخرجه النسائي ٤٤١]

(۱۰۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جھوٹی قسم سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٦٠٧]

(۱۰۴۱۰) ابوقتادہ انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تم بیع میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو، کیوں کہ اس سے ترقی ہوتی ہے لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۰۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :ثَلاَثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ . قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَؤُلاَءِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ : الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ

وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۰۶]

(۱۰۴۱۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت سے نہ دیکھے گا اور بات بھی نہ کرے گا اوران کے لیے بہت بڑا عذاب ہے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! یہ کون لوگ ہیں، یہ تو تباہ ہونے والے اور گھاٹے میں رہنے والے ہیں؟ فرمایا: احسان جتلانے والا، تکبر سے اپنی چادر زمین پر گھسیٹنے والا اور جھوٹی قسمیں کھا کر کاروبار چمکانے والا۔

(۱۰۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ :كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَشْتَرِي فِي الأَسْوَاقِ وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ :يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْكَذِبُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۲۶]

(۱۰۴۱۲) قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بازاروں میں خرید وفروخت کرتے تھے اور ہم اپنا نام دلال رکھتے تھے۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا اس سے بھی اچھا نام رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے تجار کا گروہ! تجارت کے وقت جھوٹ اور لغو بات ہوتی ہے۔ لہٰذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو۔

(۱۰۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ :كُنَّا نَبِيعُ فِي السُّوقِ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ سُوقَكُمْ هَذِهِ يُخَالِطُهَا الْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ أَوْ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ. وَلَفْظُ سُفْيَانَ قَرِيبٌ مِنْهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۱۳) قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں کہ ہم بازاروں میں خرید وفروخت کرتے تھے اور اپنا نام دلال رکھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے تجار کا گروہ! تمہارے ان بازاروں میں قسم کا رواج ہے۔ لہٰذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو یا کسی چیز کے صدقہ کے ذریعے۔

(۱۰۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ . فَاسْتَجَابُوا لَهُ وَرَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَأَعْنَاقَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلاَّ مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ. [ضعیف۔ ترمذی ۱۲۱۰]

(۱۰۴۱۴) اسماعیل بن عبید بن رفاعہ بن رافع زرقی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں عیدگاہ کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ لوگ ایک دوسرے سے خرید وفروخت کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! اس کی بات مانو۔ انہوں نے نظریں رسول اللہ ﷺ کی طرف اٹھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر فاجر اٹھائے جائیں گے، لیکن جس نے تقویٰ اختیار کیا، نیکی کی اور سچ بولا۔

(۱۰۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفُجَّارُ . فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ يُحِلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ؟ قَالَ : بَلَى وَلَكِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ فَيَأْثَمُونَ . [صحیح۔ اخرجه احمد ۳/ ۴۴۴]

(۱۰۴۱۵) عبدالرحمٰن بن شبل آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تاجر فاجر ہوتے ہیں، آدمی نے کہا: کیا اللہ نے بیع کو جائز نہیں رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، لیکن وہ قسمیں اٹھا کر گنہگار ہوتے ہیں۔

(۱۰۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الأَمِينُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجه ابن ماجه ۲۱۳۹]

(۱۰۴۱۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صادق وامین مسلمان تاجر قیامت کے دن شہدا کے ساتھ ہوں گے۔

(۵) باب مَنْ قَالَ لاَ يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے

(۱۰۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ حَصَاةٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کنکری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُمْ قَالُوا : وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۰۴۱۸) عبید اللہ بن عمر بھی اسی کی مثل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کنکری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلاَ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلاَ رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلاَ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۵۰۴]

(۱۰۴۱۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض جائز نہیں اور ایک بیع میں دو شرطیں درست نہیں اور اس چیز کا نفع لینا بھی درست نہیں جس کی ضمانت نہ لی گئی ہو اور اس چیز کو فروخت کرنا بھی جائز نہیں جو پاس موجود نہ ہو۔

(۱۰۴۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

(۱۰۴۲۰) خالی۔

(۱۰۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ : نَهَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي أَوْ أَبِيعَ سِلْعَةً لَيْسَتْ عِنْدِي.

[حسن لغيره۔ اخرجه ابوداود ۳۵۰۳]

(۱۰۴۲۱) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے منع فرمایا جو چیز میرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کروں یا فرمایا: میں وہ سامان جو میرے پاس موجود نہ ہو فروخت نہ کروں۔

(۱۰۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ . [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۰۴۲۲) حکیم بن حزام کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آدمی مجھ سے سامان طلب کرتا ہے یعنی بیع اور سامان میرے پاس نہیں، کیا میں اس کو فروخت کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کر جو تیرے پاس نہ ہو۔

(۶) باب مَنْ قَالَ يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے

(۱۰۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- : وَدِدْنَا أَنَّ عُثْمَانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَدْ تَبَايَعَا حَتَّى نَنْظُرَ أَيُّهُمَا أَعْظَمُ جَدًّا فِي التِّجَارَةِ فَاشْتَرَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَرَسًا بِأَرْضٍ أُخْرَى بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ إِنْ أَدْرَكَتْهَا الصَّفْقَةُ وَهِيَ سَالِمَةٌ ثُمَّ أَجَازَ قَلِيلاً فَرَجَعَ فَقَالَ : أَزِيدُكَ سِتَّةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ إِنْ وَجَدَهَا رَسُولِي سَالِمَةً فَقَالَ : نَعَمْ فَوَجَدَهَا رَسُولُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ هَلَكَتْ فَخَرَجَ مِنْهَا بِشَرْطِهِ الآخَرِ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ وَزَادَ فِيهِ وَلاَ إِخَالُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلاَّ وَقَدْ عَرَفَهَا. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۴۲۴۰]

(۱۰۴۲۳) صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم چاہتے تھے کہ حضرت عثمان اور عبدالرحمن بن عوف ؓ آپس میں تجارت کریں تو ہم دیکھیں کہ بڑا تاجر کون ہے، عبدالرحمن بن عوف نے حضرت عثمان سے ایک گھوڑا خریدا، جو دوسری جگہ پر تھا، جس کی قیمت ۴۰ ہزار درہم یا اس کے برابر تھی۔ فرمایا: اگر سودے کے بعد گھوڑا صحیح سالم ہوا تو سودا منظور ہے۔ پھر کچھ چلنے کے بعد واپس آ گئے۔ عبدالرحمن بن عوف نے کہا کہ میں چھ ہزار درہم مزید دیتا ہوں۔ اگر اس کو میرے قاصد نے صحیح سالم پالیا۔ اس نے کہا: ہاں تو عبدالرحمن بن عوف کے قاصد نے اس کو مرا ہوا پایا۔ عبدالرحمن بن عوف اس دوسری شرط سے نکل گئے۔

(۱۰۴۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ

حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ عُثْمَانَ ابْتَاعَ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرْضًا بِالْمَدِينَةِ نَاقَلَهُ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْكُوفَةِ فَلَمَّا تَبَايَنَا نَدِمَ عُثْمَانُ ثُمَّ قَالَ : بَايَعْتُكَ مَا لَمْ أَرَهُ فَقَالَ طَلْحَةُ : إِنَّمَا النَّظَرُ لِي إِنَّمَا ابْتَعْتُ مَغِيبًا وَأَمَّا أَنْتَ فَقَدْ رَأَيْتَ مَا ابْتَعْتَ فَجَعَلاَ بَيْنَهُمَا حَكَمًا فَحَكَّمَا جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ فَقَضَى عَلَى عُثْمَانَ أَنَّ الْبَيْعَ جَائِزٌ وَأَنَّ النَّظَرَ لِطَلْحَةَ أَنَّهُ ابْتَاعَ مَغِيبًا.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَصِحُّ. [حسن]

(۱۰۴۲۴) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے طلحہ بن عبید اللہ سے مدینہ میں زمین خریدی۔ ان کی زمین کوفہ میں تھی اس سے تبادلہ کیا، جب ہم نے بیع کر لی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے، پھر کہنے لگے: میں نے ایسی چیز کی بیع کی جس کو میں نے دیکھا نہیں، طلحہ کہنے لگے: دیکھنا تو میرے لیے ضروری تھا، کیوں کہ میں نے غیب چیز خریدی ہے، لیکن آپ نے تو جو خریدا ہے اس کو دیکھا ہے، انہوں نے اپنے درمیان ایک فیصل مقرر کر لیا۔ جبیر بن مطعم ان کے فیصل تھے۔ جبیر نے حضرت عثمان کے خلاف فیصلہ سنایا کہ بیع جائز ہے اور دیکھنا تو حضرت طلحہ کو تھا، کیوں کہ اس نے ایک غیب چیز کو خریدا ہے۔

(۱۰٤۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ مَكْحُولٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ.

وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ضَعِيفٌ قَالَهُ لِي أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَصِحُّ.

[ضعيف جدا۔ اخرجه الدارقطني ٣/٤]

(۱۰۴۲۵) مکحول مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اسے اختیار ہے جب دیکھے، چاہے تو لے لے چاہے چھوڑ دے۔

(۱۰٤۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الأَصْبَهَانِيُّ الْمُعَدِّلُ حَدَّثَنَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ وَهْبٍ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدَانُ عَنْ دَاهِرِ بْنِ نُوحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْهُ عَنْ عُمَرَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَعَنْ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ

مَرْفُوعًا. [باطل۔ اخرجه الدارقطنی ۴۱۳]

(۱۰۴۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اس کو اختیار ہے جب اسے دیکھے۔

(۱۰۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خُرَّزَاذَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى عَبْدَانُ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْحَافِظُ :عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يُقَالُ لَهُ الْكُرْدِيُّ يَضَعُ الْحَدِيثَ وَهَذَا بَاطِلٌ لاَ يَصِحُّ لَمْ يَرْوِهَا غَيْرُهُ وَإِنَّمَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِنْ قَوْلِهِ.

(۱۰۴۲۷) ایضاً

(۱۰۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ :مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبه ۱۹۹۷۴]

(۱۰۴۲۸) ایوب کہتے ہیں: میں نے حسن سے سنا کہ جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی جب وہ دیکھے تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۴۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِنْ كَانَ عَلَى مَا وَصَفَهُ لَهُ فَقَدْ لَزِمَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبه ۱۹۹۷۴]

(۱۰۴۲۹) ابن سیرین فرماتے ہیں: اگر چیز ویسی ہو جیسے اس نے بیان کیا ہے تو پھر بیع لازم ہے۔

(۷) باب الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلاَّ بَيْعَ الْخِيَارِ

دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیع الخیار کے

(۱۰۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ

يَتَفَرَّقَا إِلاَّ بَيْعَ الْخِيَارِ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ :عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۵]

(۱۰۴۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیچنے اور خریدنے والے ہر ایک کو جدا ہونے تک سودا توڑنے کا اختیار ہے، سوائے اس کے کہ ان کے درمیان اختیاری خرید وفروخت ہو۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ اس کو اپنے ساتھی پر اختیار ہے۔

(۱۰۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ : أَتَيْتُ نَافِعًا فَطَرَحَ لِي حَقِيبَةً فَجَلَسْتُ عَلَيْهَا فَأَمْلَى عَلَيَّ فِي أَلْوَاحِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ . قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيْعَ فَأَرَادَ أَنْ يَجِبَ مَشَى قَلِيلاً ثُمَّ رَجَعَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۱]

(۱۰۴۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار رہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب بیع فرماتے اور ان کا ارادہ ہوتا کہ بیع پکی ہو جائے تو تھوڑا سا چل کر واپس آ جاتے۔

(۱۰۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا . قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ :وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِالْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ.
وَرَوَاهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ بِمَعْنَاهُ فِي فِعْلِ عَبْدِ اللَّهِ وَالرِّوَايَةِ جَمِيعًا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار رہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی سے کوئی چیز خرید لیتے اور بیع پکی کرنا چاہتے تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے۔

(۱۰۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ.

(۱۰۴۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو دونوں میں سے ہر ایک کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں یا انہوں نے ایک دوسرے کو اختیار دے رکھا ہو، اس پر بیع کریں تو بیع واجب ہوگی۔ اگر بیع کے بعد دونوں الگ الگ ہو گئے کسی نے بھی بیع کو ترک نہیں کیا۔ پھر بھی بیع واجب ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ وَأَبُو كَامِلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ . قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ : أَوْ يَكُونُ خِيَارٌ . لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ وَفِي رِوَايَةِ الأَدِيبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ أَوْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَبِي كَامِلٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۳]

(۱۰۴۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے یا بعض اوقات کہہ دے کہ اختیار ہے۔

(ب) ادیب کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو یا وہ اپنے ساتھی سے کہہ دے کہ مجھے اختیار ہے۔

(۱۰۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ بَيِّعَيْنِ لاَ بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلاَّ بَيْعَ الْخِيَارِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۷]

(۱۰۴۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کے درمیان بیع مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہوں سوائے اختیاری بیع کے۔

(۱۰۴۳۶) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَائِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۷۳]

(۱۰۴۳۶) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار ہے، اگر دونوں سچے ہوں اور وضاحت کردیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت دی جائے گی۔ اگر دونوں جھوٹے ہوں اور چھپائیں تو ان کی بیع سے برکت ختم کردی جائے گی۔

(۱۰۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا . قَالَ هَمَّامٌ : وَوَجَدْتُ فِي كِتَابِي : وَيَخْتَارُ ثَلاَثَ مِرَارٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى أَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا وَتُمْحَقُ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا . قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا التَّيَّاحِ فَقَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي الْخَلِيلِ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ هَذَا الْحَدِيثَ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ الزِّيَادَةِ الَّتِي وَجَدَهَا هَمَّامٌ فِي كِتَابِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۳۷) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں

ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب میں پایا کہ وہ تین مرتبہ اختیار دے، اگر وہ دونوں سچ بولیں اور واضح کر دیں تو ان کی تجارت میں برکت دی جائے گی۔ اگر جھوٹ بولیں اور چھپائیں تو ممکن ہے کہ نفع ہو لیکن برکت ختم ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ جَمِیلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِی الْوَضِیءِ قَالَ : غَزَوْنَا غَزْوَةً لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فَبَاعَ صَاحِبٌ لَنَا فَرَسًا بِغُلاَمٍ ثُمَّ أَقَامَ بَقِیَّةَ یَوْمِهِمَا وَلَیْلَتِهِمَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ حَضَرَ الرَّحِیلُ فَقَامَ إِلَی فَرَسِهِ یُسْرِجُهُ وَنَدِمَ فَأَتَی الرَّجُلَ وَأَخَذَهُ بِالْبَیْعِ فَأَبَی الرَّجُلُ أَنْ یَدْفَعَهُ إِلَیْهِ فَقَالَ : بَیْنِی وَبَیْنَکَ أَبُو بَرْزَةَ صَاحِبُ النَّبِیِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَیَا أَبَا بَرْزَةَ فِی نَاحِیَةِ الْعَسْکَرِ فَقَالُوا لَهُ هَذِهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ : أَتَرْضَیَانِ أَنْ أَقْضِیَ بَیْنَکُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا .

قَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَ جَمِیلٌ أَنَّهُ قَالَ : مَا أُرَاکُمَا افْتَرَقْتُمَا. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۴۵۷]

(۱۰۴۳۸) ابوالوضی کہتے ہیں کہ ہم نے ایک غزوہ میں ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے ساتھی نے گھوڑا غلام کے عوض فروخت کر دیا۔ (پھر ان دونوں نے اس دن کا بقیہ حصہ اور رات کا قیام کیا) جب ہم نے صبح کی اور کوچ کا وقت آیا تو وہ اپنے گھوڑے پر زین کسنے کے لیے کھڑا ہوا اور پریشان ہوا۔ وہ اس آدمی کے پاس آیا اور بیع واپس کرنے کا کہا، لیکن اس نے بیع واپس کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میرے اور تیرے درمیان رسول اللہ ﷺ کے صحابی ابو برزہ فیصلہ کریں گے۔ وہ لشکر کے ایک کونے میں حضرت ابو برزہ اسلمی کے پاس آئے۔ انہوں نے قصہ بیان کیا تو ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: خریدنے اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(ب) ہشام بن حسان کہتے ہیں کہ جمیل نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ تم دونوں جدا ہو چکے تھے۔

(۱۰۴۳۹) أَخْبَرَنَا هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ یَحْیَی بْنِ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ جَمِیلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِی الْوَضِیءِ عَنْ أَبِی بَرْزَةَ الأَسْلَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا. [حسن۔ انظر قبله]

(۱۰۴۳۹) ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے والا اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں دونوں کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(۱۰۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِیسَی اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِی سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَیْدٍ : حَفْصُ بْنُ غَیْلاَنَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مُوسَی عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اشْتَرَى بَيْعًا فَوَجَبَ لَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يُفَارِقْهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ فَإِنْ فَارَقَهُ فَلاَ خِيَارَ لَهُ . [صحیح۔ اخرجہ الدارقطنی ۵/۳]

(۱۰۴۴۰) عطاء ابن ابی رباح اور ابن عباس رضی اللہ عنہ دونوں رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کوئی سامان خریدا اس کے لیے ثابت ہوگیا، جب تک اس کا ساتھی الگ نہ ہو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو لے لے، اگر جدا ہوگیا تو پھر کوئی اختیار نہیں۔

(۱۰۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَايَعَ رَجُلاً فَلَمَّا بَايَعَهُ قَالَ :اخْتَرْ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَكَذَا الْبَيْعُ .

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ الطیالسی ۲۶۷۵]

(۱۰۴۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بیع کی، جب اس نے بیع کی تو کہا: تجھے اختیار ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بیع ہے۔

(۱۰۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ : اشْتَرَى النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ أَعْرَابِيٍّ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :اخْتَرْ . فَقَالَ لَهُ الأَعْرَابِيُّ :إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ بَيِّعًا خَيْرًا وَأَفْقَهَ مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ :مِنْ قُرَيْشٍ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ الترمذی ۱۲۴۹]

(۱۰۴۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے کچھ خریدا، میرا گمان ہے کہ وہ ابوزبیر تھے، اس نے کہا وہ کہ بنو عامر بن صعصعہ سے تھا اس نے پتے خریدے، جب بیع ثابت ہوگئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، دیہاتی نے کہا: میں نے کبھی ایسا خریدار نہیں دیکھا جو آپ سے زیادہ سمجھدار بھی ہو۔ آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریش سے۔

(۱۰۴۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مَوْهَبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :اخْتَرْ . فَقَالَ لَهُ الأَعْرَابِيُّ عَمْرَكَ اللَّهَ بَيِّعًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے فرمایا: جب بیع ثابت ہوگئی کہ تجھے اختیار ہے، تو دیہاتی نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے، بیع ثابت ہے۔

(۱۰۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً بَعْدَ الْبَيْعِ فَقَالَ الرَّجُلُ : عَمَّرَكَ اللَّهُ مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : امْرُؤٌ مِنْ قُرَيْشٍ . قَالَ فَكَانَ أَبِي يَحْلِفُ مَا الْخِيَارُ إِلاَّ بَعْدَ الْبَيْعِ.

(۱۰۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : ابْتَاعَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَبْلَ النُّبُوَّةِ مِنْ أَعْرَابِيٍّ بَعِيرًا أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : اخْتَرْ . فَنَظَرَ إِلَيْهِ الأَعْرَابِيُّ فَقَالَ : عَمَّرَكَ اللَّهُ مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ فَلَمَّا كَانَ الإِسْلاَمُ جَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْخِيَارَ بَعْدَ الْبَيْعِ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۴۴۵) عبداللہ بن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نبوت سے پہلے ایک دیہاتی سے اونٹ یا کوئی اور چیز خریدی جب بیع ثابت ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، اعرابی نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جب اسلام آیا تو نبی ﷺ نے اختیار بیع کے بعد رکھا۔

(۱۰۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ : كَانَ أَبُو زُرْعَةَ إِذَا بَايَعَ رَجُلاً خَيَّرَهُ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ : خَيِّرْنِي وَيَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَفْتَرِقَنَّ اثْنَانِ إِلاَّ عَنْ تَرَاضٍ.

[حسن۔ اخرجہ ابو داود ۳۴۵۸]

(۱۰۴۴۶) یحییٰ بن ایوب فرماتے ہیں کہ ابوزرعہ جب کسی آدمی سے بیع کرتے تو اس کو اختیار دیتے، پھر کہتے: مجھے بھی اختیار دو اور کہتے: میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والے ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں مگر باہمی رضامندی سے۔

(۱۰۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ أَنَسٌ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ فَقَالَ : يَا أَهْلَ الْبَقِيعِ . فَاشْرَأَبُّوا فَقَالَ : يَا أَهْلَ الْبَقِيعِ لاَ يَفْتَرِقَنَّ بَيِّعَانِ إِلاَّ عَنْ رِضًا . [صحیح لغیرہ]

(۱۰۴۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بقیع والوں کے پاس سے گزرے تو فرمانے لگے: اے بقیع والو! تم

معاملات کو راسخ کیا کرو اور فرمایا: اے بقیع والو! دو بیع کرنے والے باہمی رضامندی کے بغیر جدا نہ ہوں۔

(۱۰٤٤۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ . [حسن۔ اخرجه ابو داؤد ۲٤٥٦]

(۱۰۴۴۸) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ الگ نہ ہوں سودا توڑنے کا اختیار رکھتے ہیں اور ان دونوں میں سے جو بیع کو پسند کرے حاصل کر سکتا ہے۔

(۱۰٤٤۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ شُعَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :أَيُّمَا رَجُلٍ ابْتَاعَ مِنْ رَجُلٍ بَيْعَةً فَإِنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا مِنْ مَكَانِهِمَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ مَخَافَةَ أَنْ يُقِيلَهُ .

قَوْلُهُ يُقِيلَهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَفْسَخُهُ فَعَبَّرَ بِالإِقَالَةِ عَنِ الْفَسْخِ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِ الصَّحِيحِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بِعْتُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَالاً بِالْوَادِي بِمَالٍ لَهُ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا تَبَايَعْنَا رَجَعْتُ عَلَى عَقِبِي حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَرُدَّنِي الْبَيْعَ وَكَانَتِ السُّنَّةُ أَنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :فَلَمَّا وَجَبَ بَيْعِي وَبَيْعُهُ رَأَيْتُ أَنِّي قَدْ غَبَنْتُهُ فَإِنِّي سُقْتُهُ إِلَى أَرْضِ ثَمُودَ بِثَلاَثِ لَيَالٍ وَسَاقَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلاَثِ لَيَالٍ. [ضعيف]

(۱۰۴۴۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ شخص نے کسی سے سامان خریدا تو دونوں کو اختیار ہے، یہاں تک کہ دونوں اپنی جگہ سے جدا ہو جائیں، سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ بیع کے فسخ کے ڈر سے جدا نہ ہوں۔ بیع کے فسخ کرنے کو اقالہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

(ب) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وادی کا مال ان کے خیبر کے مال کے بدلے فروخت کر دیا، جب ہم نے بیع کر لی تو میں الٹے پاؤں واپس ہوا۔ یہاں تک کہ میں اس ڈر سے گھر سے نکل گیا کہ کہیں بیع

واپس نہ کردیں، اور طریقہ یہ تھا کہ جب خریدنے والا اور بیچنے والے دونوں الگ الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار رہتا ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں: جب میری اور ان کی بیع مکمل ہوگئی تو میں نے دیکھا کہ میں نے ان سے دھوکہ کیا ہے کہ میں ان کو قوم ثمود کی زمین کی طرف تین راتوں کی مسافت چلایا ہے جبکہ اس نے مجھے مدینہ کی سرزمین کی طرف تین راتوں کی مسافت قریب کر دیا ہے۔

(۱۰۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيهِ أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْجُوَيْهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ أَيْضًا وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمَعْنَاهُ.

(۱۰۴۵۰) ایضاً۔

(۱۰۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ فَكَانَ جَرِيرٌ إِذَا بَايَعَ إِنْسَانًا شَيْئًا قَالَ: أَمَا إِنَّ مَا أَخَذْنَا مِنْكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا أَعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرْ يُرِيدُ بِذَلِكَ إِتْمَامَ بَيْعَتِهِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۴۹۴۵]

(۱۰۴۵۱) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی سننے، اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی، جب بھی جریر کسی سے بیع کرتے تو کہتے: جو ہم نے تجھ سے لیا ہے یہ ہمیں زیادہ محبوب ہے اس سے جو تجھے دیا ہے تجھے اختیار ہے۔ ان کا ارادہ بیع کو مکمل کرنے کا ہوتا تھا۔

(۱۰۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ يُرِيدُ بِذَلِكَ إِتْمَامَ بَيْعَتِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۵۲) یونس نے بھی اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن یرید بذلك اتمام بیعته، کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۰۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: الْحَدِيثُ فِي الْبَيِّعَيْنِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَثْبَتُ مِنْ هَذِهِ الأَسَاطِينِ قَالَ وَسَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ الْكُوفِيِّينَ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْبَيِّعَيْنِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ فَحَدَّثُوا بِهِ أَبَا حَنِيفَةَ فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ: إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَا فِي سَفِينَةٍ قَالَ عَلِيٌّ: إِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُ عَمَّا قَالَ. [صحیح]

(۱۰۴۵۳) عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حدیث البیّعین بالخیار الخ دو بیع کرنے والے اختیار سے ہیں یا دو بیع کرنے والوں کو اختیار جب تک الگ الگ نہ ہو۔ باقی قصہ کہانیوں سے زیادہ ثابت ہے۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی ﷺ سے فی البیعین بالخیار مالم یتفرقا کوکوفی بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے ابوحنیفہ سے بیان کیا ہے لیکن ابوحنیفہ اس کو کچھ بھی خیال نہ کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: اگر وہ دونوں ایک کشتی میں ہوں تب۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے: اللہ سوال کریں گے جو اس نے کہا۔

(۸) باب فِي تَفْسِيرِ بَيْعِ الْخِيَارِ

اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان

حَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ بَيْعَ الْخِيَارِ هُوَ التَّخْيِيرُ بَعْدَ الْعَقْدِ وَقَبْلَ التَّفَرُّقِ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُمَا فِي الْبَابِ قَبْلَ هَذَا.

(۱۰۴۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَدَّلُ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيَّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِيَّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلاَنِ فَهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ.

وَكَانَ عُمَرُ أَوِ ابْنُ عُمَرَ يُنَادِي الْبَيْعُ صَفْقَةٌ أَوْ خِيَارٌ.

وَرُوِيَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ تَارَةً عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ وَتَارَةً عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبَيْعُ صَفْقَةٌ أَوْ خِيَارٌ وَكِلاَهُمَا مَعَ الأَوَّلِ ضَعِيفٌ لاِنْقِطَاعِ ذَلِكَ فَإِنْ صَحَّ فَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَيْعُ شَرْطٍ فِيهِ قَطْعُ الْخِيَارِ فَلاَ يَكُونُ لَهُمَا بَعْدَ الصَّفْقَةِ خِيَارٌ وَبَيْعٌ لَمْ يُشْتَرَطْ فِيهِ قَطْعُ الْخِيَارِ فَهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَقَدْ ذَهَبَ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى تَضْعِيفِ الأَثَرِ عَنْ عُمَرَ وَإِنَّ الْبَيْعَ لاَ يَجُوزُ فِيهِ شَرْطُ قَطْعِ الْخِيَارِ وَإِنَّ الْمُرَادَ بِبَيْعِ الْخِيَارِ إِنَّمَا التَّخْيِيرُ بَعْدَ الْبَيْعِ أَوْ بَيْعُ شَرْطٍ فِيهِ خِيَارُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فَلاَ يَنْقَطِعُ خِيَارُهُمَا بِالتَّفَرُّقِ لِمَكَانِ الشَّرْطِ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ التَّخْيِيرَ بَعْدَ الْبَيْعِ إِلاَّ أَنَّ نَافِعًا رُبَّمَا عَبَّرَ عَنْهُ بِبَيْعِ الْخِيَارِ وَرُبَّمَا فَسَّرَهُ. وَالَّذِي يُبَيِّنُ ذَلِكَ

(۱۰۴۵۴) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع ہی خیار کے ساتھ ہو۔

(۱۰۴۵۵) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُ خِيَارٍ . قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ اخْتَرْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

(۱۰۴۵۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو ان دونوں کو اختیار ہے، جب تک جدا جدا نہ ہوں یا دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ حضرت عمر یا ابن عمر فرماتے ہیں کہ وہ اختیاری کا اعلان کریں۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پکی بیع یا اختیاری بیع یہ دونوں باتیں روایت کے منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہیں۔ اگر یہ صحیح بھی ہوں تو اس سے مراد ایسا سودا جس میں بیع کے ختم کرنے کی شرط ہو۔ پھر سودے کے بعد ان دونوں کے لیے اختیار نہ ہوگا اور ایسا سودا جس میں بیع کے ختم کرنے کی شرط نہ ہو خود دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں۔ اکثر علما نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس سند کو ضعیف قرار دیا ہے اور سودے میں مطلق طور پر عام اختیار کی شرط لگانا جائز نہیں ہے اور بیع خیار سے مراد یا تو سودے کے بعد اختیار ہے یا تین دنوں کے اختیار کی شرط کے ساتھ سودا کرنا مراد ہے اس جگہ سے جدا ہونے کے باعث ان کا اختیار ختم نہ ہوگا، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ارادہ تھا کہ سودے کے بعد اختیار ہو یہ زیادہ صحیح ہے۔

(۹) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنْ لاَ يَجُوزَ شَرْطُ الْخِيَارِ فِي الْبَيْعِ أَكْثَرَ مِنْ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ

بیع میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں

(۱۰۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ.

(۱۰۴۵۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں الگ الگ نہ ہوں یا اختیاری بیع ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ تجھے اختیار ہے۔ [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۱]

(۱۰۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرُوِيَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِزِيَادَةِ أَلْفَاظٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٢٤]

(۱۰۴۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مصراۃ (وہ جانور جس کا دودھ روکا گیا ہو) کو خریدا تو اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر واپس کرنا چاہے تو کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی دے دے۔

(۱۰۴۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ رَجُلًا ضَعِيفًا وَكَانَ قَدْ سُفِعَ فِي رَأْسِهِ مَأْمُومَةً فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَهُ الْخِيَارَ فِيمَا اشْتَرَى ثَلَاثًا وَكَانَ قَدْ ثَقُلَ لِسَانُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بِعْ وَقُلْ لَا خِلَابَةَ. فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يَقُولُ: لَا خِذَابَةَ لَا خِذَابَةَ وَكَانَ يَشْتَرِي الشَّيْءَ فَيَجِيءُ بِهِ أَهْلَهُ فَيَقُولُونَ هَذَا غَالٍ فَيَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَيَّرَنِي فِي بَيْعِي.

[حسن۔ اخرجه الحاكم ٢/ ٢٦]

(۱۰۴۵۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبان بن منقذ ایک کمزور آدمی تھا، اس کے سر پر گہرے زخم کا نشان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین دن کا اختیار ہے جو چیز بھی خریدے۔ اس کی زبان بھی درست نہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرو اور کہہ دو: دھوکہ نہیں ہے۔ میں اس سے سنتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ لَا خِذَابَةَ لَا خِذَابَةَ وہ چیز خرید کر اپنے گھر لاتے تو ان کے گھر والے کہتے: یہ مہنگی ہے، وہ کہتے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری بیع میں مجھے اختیار دیا ہے۔

(۱۰۴۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَتْ بِلِسَانِهِ لُوثَةٌ يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ أَنْتَ بِالْخِيَارِ فِي كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا ثَلَاثَ

لَيَالٍ فَإِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَارْدُدْ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ :فَلَكَأَنِّي الآنَ أَسْمَعُهُ إِذَا ابْتَاعَ يَقُولُ :لاَ خِلاَبَةَ يَلُوثُ لِسَانَهُ.

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ :كَانَ جَدِّى مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلاً قَدْ أُصِيبَ فِى رَأْسِهِ آمَّةً فَكَسَرَتْ لِسَانَهُ وَنَقَّصَتْ عَقْلَهُ وَكَانَ يُغْبَنُ فِى الْبُيُوعِ وَكَانَ لاَ يَدَعُ التِّجَارَةَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِذَا أَنْتَ بِعْتَ فَقُلْ لاَ خِلاَبَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِى كُلِّ بَيْعٍ تَبْتَاعُهُ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَ لَيَالٍ إِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَرُدَّ.

فَبَقِىَ حَتَّى أَدْرَكَ زَمَانَ عُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ مِائَةٍ وَثَلاَثِينَ سَنَةٍ وَكَثُرَ النَّاسُ فِى زَمَانِ عُثْمَانَ فَكَانَ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا فَرَجَعَ بِهِ فَقَالُوا لَهُ :لِمَ تَشْتَرِى أَنْتَ فَيَقُولُ :قَدْ جَعَلَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيمَا ابْتَعْتُ بِالْخِيَارِ ثَلاَثًا فَيَقُولُونَ ارْدُدْهُ فَإِنَّكَ قَدْ غُبِنْتَ أَوْ قَالَ غُشِشْتَ فَيَرْجِعُ إِلَى بَيِّعِهِ فَيَقُولُ :خُذْ سِلْعَتَكَ وَرُدَّ دَرَاهِمِى فَيَقُولُ :لاَ أَفْعَلُ قَدْ رَضِيتَ فَذَهَبْتَ بِهِ حَتَّى يَمُرَّ بِهِ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَقُولُ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ جَعَلَهُ بِالْخِيَارِ فِيمَا يَبْتَاعُ ثَلاَثًا فَيَرُدُّ عَلَيْهِ دَرَاهِمَهُ وَيَأْخُذُ سِلْعَتَهُ.

[حسن۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۵۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری مرد سے سنا، اس کی زبان میں رکاوٹ تھی۔ اس نے نبی ﷺ سے بیع میں دھوکہ ہو جانے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بیع کرو تو کہہ دیا کرو: دھوکہ نہیں۔ پھر جو بھی سامان تو خریدے تو اس میں تجھے تین دن کا اختیار ہے۔ اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر ناپسند کرے تو واپس کر دے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اب میں اس سے سنتا ہوں، جب بھی وہ کوئی سامان خریدتا ہے تو کہہ دیتا ہے دھوکہ نہیں۔ اس کی زبان میں لکنت تھی۔

(ب) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث محمد بن یحییٰ بن حبان سے بیان کی تو انہوں نے کہا: میرے دادا منقذ بن عمرو تھے۔ ان کو سر کا زخم آیا تھا، ان کی زبان ٹوٹ گئی۔ زبان میں لکنت ہوگئی۔ عقل کم ہوگئی۔ ان کو بیوع میں دھوکہ ہو جاتا لیکن وہ تجارت نہ چھوڑتے تھے۔ اس نے نبی ﷺ کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو سامان فروخت کرے تو کہہ دے: دھوکہ نہیں پھر تو ہر بیع میں کہہ دے کہ تجھے تین راتوں تک اختیار ہے اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر ناپسند ہو تو واپس کر دو۔

یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور تک زندہ رہے، ان کی عمر ۱۳۰ سال تھی۔ حضرت عثمان کے دور میں ایسے لوگوں کی کثرت ہوگئی۔ میں جب ان سے کچھ خریدتا تو واپس کر دیتا۔ وہ کہتے کہ آپ نہ خریدا کریں، منقذ بن عمرو کہتے کہ جو میں خریدوں رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین دن کا اختیار دیا ہے، لوگ کہتے: واپس کر دو۔ آپ کو بیع میں دھوکہ دیا گیا ہے تو وہ سامان واپس کر دیتے اور کہتے کہ اپنا سامان لے لو، میرے درہم واپس کر دو۔ وہ کہتا: لے جاؤ۔ آپ نے پسند کیا تھا، جب کوئی دوسرا اصحابی پاس سے

گزرتا تو وہ کہہ دیتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو تین دن کا اختیار دے رکھا ہے جو وہ سامان خریدیں۔ پھر وہ اس کے درہم واپس کردیتا اور اپنا سامان لے لیتا۔

(۱۰۴۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ نَحْوَهُ.

(۱۰۴۶۰) خالی

(۱۰۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الرَّاسِبِيَّ النِّيلِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْخِيَارُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ .

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [منکر]

(۱۰۴۶۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اختیار تین دن تک ہے۔

(۱۰۴۶۲) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ :أَنَّهُ كَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ :مَا أَجِدُ لَكُمْ شَيْئًا أَوْسَعَ مِمَّا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِحَبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ إِنَّهُ كَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ فَجَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُهْدَةَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ سَخِطَ تَرَكَ.

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ مُخْتَصَرًا وَلَمْ يَقُلْ ضَرِيرَ الْبَصَرِ وَالْحَدِيثُ يَنْفَرِدُ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه الدارقطنی ۳/ ۵۴]

(۱۰۴۶۲) طلحہ بن یزید بن رکانہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیوع کے بارے میں بات کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں تمہارے لیے اس سے زیادہ وسعت نہیں پاتا جو نبی ﷺ نے حبان بن منقذ کو دی تھی۔ کیوں کہ ان کی نظر کمزور تھی تو رسول اللہ ﷺ نے تین دن ان کے لیے مقرر کیے، اگر سامان کو پسند کریں تو رکھ لیں وگرنہ واپس کردیں۔

(ب) حبان بن واسع اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عمر سے مختصر روایت کرتے ہیں انہوں نے ”ضَرِيرَ الْبَصَرِ“ کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۰)باب الْمَأْخُوذِ عَلَى طَرِيقِ السَّوْمِ وَعَلَى بَيْعٍ شُرِطَ فِيهِ الْخِيَارُ

مال کو بھاؤ پر خرید اجائے اور ایسی بیع جس میں شرط لگائی گئی ہو

(۱۰۴۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ عَلَى سَوْمٍ فَحَمَلَ عَلَيْهِ رَجُلاً فَعَطِبَ عِنْدَهُ فَخَاصَمَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ :اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلاً فَقَالَ الرَّجُلُ :فَإِنِّي أَرْضَى بِشُرَيْحٍ الْعِرَاقِيِّ فَأَتَوْا شُرَيْحًا فَقَالَ شُرَيْحٌ لِعُمَرَ :أَخَذْتَهُ صَحِيحًا سَلِيمًا وَأَنْتَ لَهُ ضَامِنٌ حَتَّى تَرُدَّهُ صَحِيحًا سَلِيمًا. فَأَعْجَبَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَبَعَثَهُ قَاضِيًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن عساكر في تاريخه ۱۸/۳۴]

(۱۰۴۶۳) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے گھوڑے کی قیمت متعین کی۔ اس پر ایک آدمی نے سواری کی۔ وہ گھوڑا اس کے پاس ہی ہلاک ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: چلو ایک آدمی اور اپنے درمیان فیصل مقرر کر لو تو آدمی نے قاضی شریح عراقی کا انتخاب کیا۔ وہ قاضی شریح کے پاس آئے، شریح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: جب گھوڑا آپ نے صحیح سلامت لیا تھا تو آپ ہی ضامن ہیں، یہاں تک کہ آپ صحیح سلامت واپس کر دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کا فیصلہ اچھا لگا اور ان کو قاضی بنا دیا۔

جماع أَبْوَابِ الرِّبَا

سود سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۱)باب تَحْرِيمِ الرِّبَا وَأَنَّهُ مَوْضُوعٌ مَرْدُودٌ إِلَى رَأْسِ الْمَالِ

سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُ وسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ○﴾ (البقرة: ۲۷۸ - ۲۷۹)

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سود سے جو باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو۔ اگر تم سچے دل سے ایماندار ہو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ کر دو سن لو! اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال مل جائیں گے۔ نہ تم ظلم کیا کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔''

(۱۰۴٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخُطْبَتِهِ بِعَرَفَةَ قَالَ فَقَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلاَ وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دَمُ لِرَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ فِي زَمَنِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُهُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۰۴۶۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج اور عرفہ کے خطبہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون، تمہارے مال، تم پر ایسے حرام ہیں جیسے تمہارے اس شہر میں، اس مہینہ میں اس دن کی حرمت ہے اور خبردار! تمہارے جاہلیت کے دور کے تمام معاملات میرے ان قدموں کے تلے رکھ دیے گئے ہیں اور جاہلیت کے خون بھی چھوڑ دیے گئے ہیں اور سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کا خون معاف کرتا ہوں جس کو ہذیل والوں نے قتل کر دیا تھا، جب وہ بنو سعد کے اندر دودھ پی رہے تھے اور جاہلیت کے سود بھی چھوڑ دیے گئے اور سب سے پہلے میں عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا سود معاف کرتا ہوں۔ وہ مکمل چھوڑ دیا گیا۔

(۱۰٤٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ : أَلاَ إِنَّ كُلَّ رِبًا مِنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ أَلاَ وَإِنَّ كُلَّ دَمٍ مِنْ دَمِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ اللَّهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ . قَالُوا : نَعَمْ ثَلاَثًا قَالَ : اللَّهُمَّ اشْهَدْ . ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابوداود ۳۳۳٤]

(۱۰۴۶۵) سلیمان بن عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی ﷺ سے سنا کہ جاہلیت کے تمام سود

چھوڑ دیے گئے، تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہے نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ خبردار! جاہلیت کے تمام خون معاف کر دیے گئے اور پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں وہ حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے جو بنولیث میں دودھ پلائے جا رہے تھے۔ ہذیل والوں نے ان کو قتل کر دیا تھا، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! تو گواہ رہ۔ تین مرتبہ فرمایا۔

(١٠٤٦٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا﴾ قَالَ: كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ دَيْنٌ فَيَقُولُ لَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا وَتُؤَخِّرُ عَنِّي. [ضعيف]

(١٠٤٦٦) مجاہد اللہ کے قول ﴿وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَوا﴾ الآية (البقرة: ٢٧٨) ''اور تم چھوڑ دو جو باقی سود سے ہے۔'' فرماتے ہیں: کسی آدمی کا کسی پر قرض ہوتا تو وہ اس کو یہ کہتا کہ اتنے پیسے مزید دے دینا اور اتنے وقت کے بعد دے دینا۔

(١٠٤٦٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ الرِّبَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ الْحَقُّ إِلَى أَجَلٍ فَإِذَا حَلَّ الْحَقُّ قَالَ أَتَقْضِي أَمْ تُرْبِي فَإِنْ قَضَاهُ أَخَذَ وَإِلاَّ زَادَهُ فِي حَقِّهِ وَزَادَهُ الآخَرُ فِي الأَجَلِ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ١٣٥٣]

(١٠٤٦٧) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ایک آدمی کا دوسرے پر ایک متعین مدت پر قرض ہوتا تھا۔ جب مدت ختم ہو جاتی تو قرض دینے والا کہتا، کیا ادا کرو گے یا سود دو گے؟ اگر وہ ادا کر دیتا تو لے لیتا وگرنہ اس کے ذمہ زیادہ کر دیتا اور دوسرا مدت میں اضافہ کر لیتا۔

(١٢) باب مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَحْرِيمِ الرِّبَا

سود کی حرمت میں سختی کا بیان

(١٠٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي :يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ قَالَ :هُمْ سَوَاءٌ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ١٥٩٨]

(۱۰۴۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سود لینے والے، سود دینے والے، اس کے لکھنے والے اور اس پر گواہی دینے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہے اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔

(۱۰۴۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ أَوْ قَالَ شَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲۷۷]

(۱۰۴۶۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سود لینے والے، سود دینے والے اور اس کے دونوں گواہوں یا ایک گواہ اور اس کے لکھنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔

(۱۰۴۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ :هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا .

الْحَدِيثُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ أَوْ فَضَاءٍ .

الْحَدِيثُ وَقَالَ فِيهِ :فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رِجَالٌ قِيَامٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى شَطِّ النَّهَرِ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَيُقْبِلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَاهُ فِي فِيهِ بِحَجَرٍ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَقُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا؟ فَقَالَ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُ الرِّبَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ۱۳۲۰]

(۱۰۴۷۰) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے رات کو خواب دیکھا ہے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات کو دیکھا، میرے پاس دو آدمی آئے۔ انہوں نے مجھے پکڑ کر ہموار زمین یا فضاء کی طرف نکالا۔

(ج) آپ ﷺ نے فرمایا: ہم خون والی نہر تک آئے، وہاں آدمی تھے اور نہر کے کنارے ایک آدمی ہاتھ میں پتھر لیے کھڑا تھا۔ جب نہر والا آدمی کی طرف متوجہ ہوتا اور نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا اور وہ شخص جو نہر کے باہر کھڑا ہے، اس کے منہ پر پتھر مارتا وہ دوبارہ اس کو نہر میں دھکیل دیتا۔ وہ جب بھی نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ اس کے منہ پر پتھر مارتا اور واپس کر دیتا۔ میں نے ان

دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ جس شخص کو آپ نے نہر میں دیکھا ہے وہ سود کھانے والا تھا۔

(۱۰۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آخِرُ آيَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- آيَةُ الرِّبَا وَقَالَ الْوَاسِطِيُّ أُنْزِلَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۴۲۷۰]

(۱۰۴۷۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے آخر میں جو اللہ نے اپنے نبی پر آیت نازل کی وہ سود کی آیت تھی اور واسطی کہتے ہیں کہ نازل کی گئی۔

(۱۰۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي خَيْرَةَ يُحَدِّثُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا فَيَأْكُلُ نَاسٌ أَوِ النَّاسُ كُلُّهُمْ فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ . [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۳۳۳۱]

(۱۰۴۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے یا فرمایا: تمام لوگ سود کھائیں گے۔ جو نہ کھائے گا وہ اس کی غبار کو ضرور پالے گا۔

(۱۰۴۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لاَ يَبْقَى أَحَدٌ إِلاَّ أَكَلَ الرِّبَا فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ بُخَارِهِ . [ضعیف۔ انظر قبله]

(۱۰۴۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ تمام لوگ سود کھائیں گے، اگر کوئی نہ کھائے گا تو اس کا دھواں اس کو ضرور پہنچ جائے گا۔

(۱۳) باب الأَجْنَاسِ الَّتِي وَرَدَ النَّصُّ بِجَرَيَانِ الرِّبَا فِيهَا

وہ اجناس جن کے بارے میں نص ہے کہ ان کے میں سود جاری ہوتا ہے

(۱۰۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي

وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ قَالَ فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَرَاوَضْنَا حَتَّى اصْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ الذَّهَبَ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ : حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْمَعُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لاَ تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا . لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ : حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي أَوْ حَتَّى تَأْتِيَ جَارِيَتِي مِنَ الْغَابَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ صَحِيحًا لاَ شَكَّ فِيهِ ثُمَّ طَالَ عَلَيَّ الزَّمَانُ وَلَمْ أَحْفَظْ حِفْظًا فَشَكَكْتُ فِي جَارِيَتِي أَوْ خَازِنِي وَغَيْرِي يَقُولُ عَنْهُ خَازِنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۵]

(۱۰۴۷۴) حضرت مالک بن اوس بن حدثان فرماتے ہیں کہ میں نے سو دینار کے عوض سونا خرید اتو طلحہ بن عبید اللہ نے مجھے بلایا اور ہم نے آپس میں قیمت طے کی یہاں تک کہ اس نے مجھ سے خرید لیا اور سونے کو لے کر وہ اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ رہے تھے۔ پھر کہنے لگے: یہ رکھ لو جب تک میرا خزانچی غابہ نامی جگہ سے آجائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن رہے تھے، فرمانے لگے: اس سے جدا نہ ہونا۔ یہاں تک کہ اس سے قیمت وصول کرلو۔ پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے، چاندی چاندی کے، گندم گندم کے، کھجور کھجور اور کے جو جو کے عوض سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔

(ب) شافعی کی حدیث میں ہے کہ جب تک میرا خزانچی یا میری لونڈی غابہ نامی جگہ سے واپس آجائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام مالک کے سامنے اس کی صحیح تلاوت کی۔ مجھے شک نہ تھا پھر ایک وقت گزر گیا، مجھے صحیح یاد نہ رہا تو مجھے شک پیدا ہو گیا کہ میرا خزانچی یا میری لونڈی، لیکن میرے علاوہ دوسرے خزانچی کے لفظ ہی بیان کرتے ہیں۔

(ب) عبداللہ بن یوسف امام مالک سے خزانچی کے لفظ ہی ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلاَ تَبِيعُوا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَصْرٍ: وَلاَ تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ ذَكَرَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ مَعْنَاهُمَا وَأَوْضَحَ ثُمَّ ذَكَرَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۶۸]

(۱۰۴۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے برابر سرابر ہی فروخت کرو۔ ایک دوسرے میں سے زیادتی نہ کرو۔ اسی طرح چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر ہی لو اور ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔ ابونضر کی روایت میں ہے کہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت نہ کرو۔

(۱۰۴۷۶) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَرَجُلٍ آخَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلاَ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلاَ الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلاَ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلاَ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَلَكِنْ بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ. وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا الْمِلْحَ أَوِ التَّمْرَ وَزَادَ أَحَدُهُمَا: مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى. الرَّجُلُ الآخَرُ يُقَالُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ. [صحیح۔ ۱۵۸۷]

(۱۰۴۷۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض اور نمک نمک کے بدلے فروخت نہ کرو لیکن برابر برابر، ایک جنس جنس کے بدلے، دست بدست نقد خرید و فروخت کرو۔ لیکن سونا چاندی کے عوض اور چاندی سونے کے بدلے، گندم جو کے عوض اور جو گندم کے عوض اور کھجور نمک کے بدلے اور نمک کھجور کے عوض نقد بنقد جیسے تم چاہو خرید و فروخت کرو۔

(۱۰۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالاَ: جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ وَمُعَاوِيَةَ إِمَّا فِي بِيعَةٍ أَوْ كَنِيسَةٍ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الصَّرْفِ بِطُولِهِ

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ مِنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۷۷) مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید دونوں فرماتے ہیں کہ عبادہ اور معاویہ کے اکٹھے ہونے کی جگہ ایک یہودیوں کا معبد خانہ تھا یا عیسائیوں کا۔

(۱۰۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا مَا أَدْرِي مَا هِيَ وَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَزْنًا بِوَزْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَلاَ يَصْلُحُ نِسَاءً وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مُدًّا بِمُدٍّ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مُدْيٌ بِمُدْيٍ يَدًا بِيَدٍ وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ وَلاَ يَصْلُحُ نَسِيئَةً وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ حَتَّى عَدَّ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى. قَالَ قَتَادَةُ :وَكَانَ عُبَادَةُ بَدْرِيًّا عَقَبِيًّا أَحَدَ نُقَبَاءِ الأَنْصَارِ وَكَانَ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنْ لاَ يَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ. كَذَا رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ. وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۷۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ اے لوگو! تم ایسی بیوع کا تذکرہ کرتے ہو کہ میں ان کے متعلق نہیں جانتا۔ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور جنس وزن میں برابر دست بدست نقد خرید وفروخت اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلی اور اصل نقد دست بدست خرید وفروخت کرو اور سونا چاندی کے بدلے اور چاندی کا وزن سونے سے زیادہ ہو نقد دست بدست خرید وفروخت میں کوئی حرج نہیں ہے اور ادھار درست نہیں ہے۔ گندم گندم کے عوض مد مد کے بدلے دست بدست نقد خرید وفروخت اور جو جو کے عوض ایک مد مد کے عوض نقد دست بدست خرید وفروخت کرو اور جو کو گندم کے عوض فروخت کرنا اور جو وزن میں زیادہ ہو نقد دست بدست خرید وفروخت کرو۔ لیکن ادھار درست نہیں ہے اور کھجور کھجور کے عوض یہاں تک نمک نمک کے بدلے تک شمار کیا برابر برابر، نقد دست بدست خرید وفروخت اور کاروبار کیا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ یہ بدری تھے اور انصار کے سرداروں میں سے تھے، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی کہ وہ اللہ کے بارے میں کسی سے خوف نہ کھائیں گے۔

(۱۰۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ :أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةَ عُبَادَةَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا

وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرِ أَكْثَرُهُمَا . هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

وَالْحَدِيثُ الثَّابِتُ صَحِيحٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۷]

(۱۰۴۷۹) ابوالاشعث صنعانی وہ حضرت عبادہ کے خطبہ کے وقت موجود تھے کہ میں نے ان سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور اصل برابر وزن کے ساتھ اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلیاں اور جنس برابر وزن کے ساتھ اور گندم گندم کے، جو جو کے، کھجور کھجور کے اور نمک نمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ، جس نے زائد دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا اور جو کو گندم کے بدلے دست بدست نقد خرید و فروخت کرنا اور جو زیادہ ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۴۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ فَجَاءَ أَبُو الأَشْعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُو الأَشْعَثِ أَبُو الأَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ :حَدِّثْ أَخَانَا حَدِيثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ :نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ كَثِيرَةً وَكَانَ فِيمَا غَنِمْنَا آنِيَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلاً أَنْ يَبِيعَهَا فِي أَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَسَارَعَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ فَقَالَ :إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ :أَلاَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصْحَبُهُ وَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ :لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ مَا أُبَالِي أَنْ لاَ أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِهِ لَيْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح۔ ۱۵۸۷]

(۱۰۴۸۰) ابوقلابہ کہتے ہیں کہ میں شام میں اس مجلس میں تھا جس میں مسلم بن یسار موجود تھے۔ ابوالاشعث آئے تو انہوں نے کہا کہ ابوالاشعث، ابوالاشعث آگئے۔ وہ بیٹھ گئے، میں نے ان سے کہا: اے ہمارے بھائی! آپ عبادہ بن صامت والی حدیث بیان کریں، فرمانے لگے: ہاں ہم نے غزوہ کیا اور ہمارے امیر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ہمیں بہت ساری غنیمت حاصل ہوئیں اور ہماری حاصل کردہ غنیمت میں چاندی کے برتن بھی تھے۔ حضرت معاویہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ ان کو لوگوں کو عطیات میں فروخت کر دیں، لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامت کو خبر ملی تو وہ کہنے لگے کہ میں

نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے۔ کھجور کھجور کے بدلے، نمک نمک کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر، برابر جنس جنس کے بدلے۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا۔ اس نے سود حاصل کیا، لوگوں نے جو لیا تھا واپس کر دیا۔ حضرت معاویہ کو خبر ملی انہوں نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے آپ سے نہیں سنی، حضرت عبادہ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے قصہ دوبارہ دہرایا۔ پھر فرمایا کہ ہم وہ بیان کرتے ہیں جو نبی ﷺ سے سنا ہے، اگرچہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو، یا فرمایا: اگرچہ معاویہ رنجیدہ ہی کیوں نہ ہوں۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس کے لشکر کے ساتھ اندھیری رات میں چلوں۔

(۱۰۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ قَالَ : كُنَّا فِي غَزَاةٍ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ فَأَصَبْنَا ذَهَبًا وَفِضَّةً فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلاً أَنْ يَبِيعَهَا النَّاسَ فِي أَعْطِيَاتِهِمْ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِيهَا فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَهَاهُمْ فَرَدُّوهَا فَأَتَى الرَّجُلُ مُعَاوِيَةَ فَشَكَا إِلَيْهِ فَقَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَادِيثَ يَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَيْهِ لَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ. فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَنُحَدِّثَنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَلاَ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلاَ الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلاَ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلاَ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۸۱) ابوقلابہ حضرت ابوالاشعث سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں تھے، ہمارے امیر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے، ہمیں مال غنیمت میں سونا چاندی ملا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے عطیات میں ایک آدمی کو فروخت کرنے کا حکم دے دیا تو لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا، لوگوں نے سامان واپس کر دیا، ایک آدمی اگر حضرت معاویہ کو شکایت کر دی۔ حضرت معاویہ نے خطبہ دیا اور فرمانے لگے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتے ہیں حالاں کہ ہم نے وہ احادیث آپ ﷺ سے نہیں سنی۔ حضرت عبادہ کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ سے احادیث بیان کریں گے اگرچہ معاویہ کو ناپسند ہی کیوں نہ لگیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے نمک نمک کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر اور برابر جنس جنس کے بدلے۔

(۱۰۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ . [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۸۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر اور چاندی چاندی کے عوض برابر وزن کے ساتھ اور نمک نمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ اور جَو جَو کے بدلے برابر، اور گندم گندم کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر، جس نے زیادہ دیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سود لیا تم سونے کو چاندی کے عوض دست بدست نقد فروخت کرو جیسے تم چاہو اور کھجور کو نمک کے عوض نقد فروخت کرو اور جَو کو گندم کے عوض دست بدست نقد فروخت کرو جیسے تم چاہو۔

(۱۰۴۸۳) وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَ هَذِهِ الأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۸۳) وکیع حضرت سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے جَو جَو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر اور نقد خرید و فروخت کرو۔ یہ چیزیں باہم مختلف ہوں تو دست بدست جس طرح چاہو خرید و فروخت کرو۔

(۱۰۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ وَالْفِضَّةُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ . حَتَّى خَصَّ أَنْ قَالَ : الْمِلْحُ بِالْمِلْحِ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ :إِنَّ هَذَا لاَ يَقُولُ شَيْئًا. فَقَالَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه النسائي ٤٥٦٦]

(۱۰۴۸۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونے کی ایک مٹھی سونے کی ایک مٹھی کے عوض اور چاندی کی ایک مٹھی چاندی کی مٹھی کے عوض یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نمک نمک کے عوض۔ حضرت معاویہ کہنے لگے: یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۱۴)باب تَحْرِيمِ التَّفَاضُلِ فِي الْجِنْسِ الْوَاحِدِ مِمَّا يَجْرِي فِيهِ الرِّبَا مَعَ تَحْرِيمِ النَّسَاءِ

ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سود جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان

اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى وَبِمَا

(۱۰۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ وَلاَ الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ .

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَغَيْرِهِ.

(۱۰۴۸۵) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دینار دو دینار اور ایک درہم دو درہم کے عوض فروخت نہ کرو۔[صحيح۔ مسلم ١٥٨٥]

(۱۰۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٨٨]

(۱۰۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار دینار کے عوض ان کے درمیان تفاضل نہ ہو اور ایک درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان بھی تفاضل نہ ہو۔

(۱۰۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى الآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۸٤]

(۱۰۴۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے عوض، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر برابر، نقد، دست بدست فروخت کرو۔ جس نے زائد لیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا لینے اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۰۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَدِمَ أَبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَتَيْنَاهُ فَقَالَ : مَا يُحَدِّثُ هَذَا عَنْكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي قَالَ فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ بِإِصْبَعِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- : نَهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الآخَرِ وَلاَ تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحيح۔ بخاری ۲۱۷٦]

(۱۰۴۸۸) نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی کہ ابوسعید اس گھر میں آئے، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک ہم آئے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آپ سے کیا بیان کرتا ہے؟ ابوسعید کہنے لگے: میری آنکھوں نے دیکھا میرے کانوں نے سنا، میں آپ ﷺ کی بات کو نہیں بھولا جو آپ ﷺ نے ہاتھ کی انگلی کے اشارہ سے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے کی خرید وفروخت سے منع کیا، مگر برابر برابر اور تم ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔

(۱۰۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ ثَابِتٍ الْعَتْوَارِيَّ حَدَّثَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا . فَمَشَى عَبْدُ اللَّهِ وَمَعَهُ نَافِعٌ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَزْنٌ بِوَزْنٍ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَلاَ يُبَاعُ عَاجِلٌ بِآجِلٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٨٤]

(۱۰۴۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے عوض ہو ان کے درمیان تفاضل نہ ہو۔ حضرت عبداللہ اور ان کے ساتھ نافع بھی تھے چلے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان سے سوال کیا، انہوں نے کہا: میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ دینار و درہم دینار و درہم کے عوض برابر وزن کے ساتھ ہوگا، برابر وزن کے ساتھ ان کے درمیان تفاضل نہ ہوگا اور نقد کو ادھار کے عوض نہ بیچا جائے گا۔

(۱۰۴۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّرْفِ وَلَمْ يَسْمَعْ فِيهِ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- شَيْئًا قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ : مَا الرَّمَاءُ؟ قَالَ : الرِّبَا قَالَ فَحَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدِيثًا قَالَ نَافِعٌ فَأَخَذَ بِيَدِ الأَنْصَارِيِّ وَأَنَا مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ هَذَا حَدَّثَ عَنْكَ حَدِيثَ كَذَا وَكَذَا قَالَ : مَا هُوَ فَذَكَرَهُ . قَالَ : نَعَمْ سَمِعَ أُذُنَاىَ وَبَصُرَ عَيْنِي قَالَهَا ثَلاَثًا فَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ حِيَالَ عَيْنَيْهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ : لاَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ تَبَايَعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلاَ تَبِيعُوا شَيْئًا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ دُونَ قَوْلِ عُمَرَ. [صحيح۔ مسلم ١٥٨٤]

(۱۰۴۹۰) ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کی بیع کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سونا سونے کے عوض چاندی چاندی کے عوض فروخت نہ کرو، ماسوائے برابر برابر اور تم ایک دوسرے پر کمی بیشی نہ کرو، مجھے تمہارے اوپر سود کا ڈر ہے، کہتے ہیں: ایک انصاری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث نقل فرمائی۔ نافع کہتے ہیں کہ انصاری نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا اور میں ان دونوں کے ساتھ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے ابوسعید! اس نے آپ سے (فلاں فلاں) حدیث بیان کی ہے وہ کیا ہے؟ اس نے ذکر کیا تو ابوسعید فرمانے لگے: ہاں میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا، اس بات کو انہوں نے تین مرتبہ دہرایا۔ انہوں نے اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کے برابر اشارہ کیا کہ

آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے عوض تم فروخت نہ کرو سوائے برابر برابر اور کوئی چیز تم نقد کے بدلے ادھار میں فروخت نہ کرو اور نہ ہی تم ایک دوسرے پر کمی بیشی کرو۔

(۱۰۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ صَائِغٌ فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصُوغُ الذَّهَبَ ثُمَّ أَبِيعُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهِ فَأَسْتَفْضِلُ فِي ذَلِكَ قَدْرَ عَمَلِ يَدِي فَنَهَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّائِغُ يَرُدُّ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَابْنُ عُمَرَ يَنْهَاهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ إِلَى دَابَّةٍ يَرْكَبُهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا -ﷺ- إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. وَفِي رِوَايَةِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِيهِ ثُمَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۱۳۰۰]

(۱۰۴۹۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ ایک سنار آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں سونے کو خالص بناتا ہوں، ملاوٹ سے صاف کرتا ہوں، پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں کسی چیز کے عوض جو وزن میں اس سے زائد ہوتی ہے، تو میں اپنی مزدوری کے عوض کچھ زائد وصول کرتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو منع کر دیا تو سنار اپنی بات بار بار دہرا رہا تھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کو منع فرما رہے تھے، یہاں تک کہ وہ مسجد کے دروازے پر آ کر اپنے چوپائے پر سوار ہو گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان تفاضل نہیں ہے (زیادتی یا کمی نہیں) یہ ہم سے نبی ﷺ نے عہد لیا تھا اور ہمارا عہد تم سے یہی ہے۔

(۱۰۴۹۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا -ﷺ- إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دینار دینار کے عوض اور درہم درہم کے عوض ہو، ان کے درمیان تفاضل نہیں ہے۔ یہ ہمارے نبی ﷺ کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا یہی عہد تمہاری طرف ہے۔

(۱۰۴۹۳) وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ عَنْهُ بِطُولِهِ فِي قِصَّةِ الصَّائِغِ ثُمَّ قَالَ : هَذَا خَطَأٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَرْدَانَ الرُّومِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : إِنِّي رَجُلٌ أَصُوغُ الْحُلِيَّ ثُمَّ أَبِيعُهُ وَأَسْتَفْضِلُ فِيهِ قَدْرَ أُجْرَتِي أَوْ عَمَلِ يَدِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ صَاحِبِنَا إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِي بِصَاحِبِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الْأُرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ سَلَامَةَ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۹۳) وردان رومی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں زیورات بناتا ہوں۔ پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں اور اپنی مزدوری یا ہاتھ کا کام اس کی بنا پر کچھ زیادہ لیتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، اس میں تفاضل نہیں، یہ عہد ہم سے ہمارے صاحب نے لیا اور یہی ہمارا تمہاری طرف عہد ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صاحب سے مراد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۰۴۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ مِنْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا أَرَى بِهَذَا بَأْسًا. فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ مُعَاوِيَةَ أُخْبِرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَيُخْبِرُنِي عَنْ رَأْيِهِ لَا أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ أَنْتَ بِهَا ثُمَّ قَدِمَ أَبُو الدَّرْدَاءِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى مُعَاوِيَةَ: أَنْ لَا يَبِيعَ ذَلِكَ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ. وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي هَذَا قُدُومَ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَلَى عُمَرَ وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ.

[صحيح۔ اخرجه المالك ۱۳۰۲]

(۱۰۴۹٤) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ معاویہ بن ابی سفیان نے سونے یا چاندی کا برتن اس کے وزن سے زائد میں فروخت کیا۔ ابو درداء کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اس جیسے سے منع فرماتے تھے ماسوائے برابر، برابر، معاویہ کہنے لگے: میں اس میں کوئی حرج خیال نہیں کرتا۔ ابو درداء ان سے کہنے لگے: کون میرا عذر پیش کرے معاویہ کو کہ میں اس کو نبی ﷺ سے خبر دے رہا ہوں اور وہ مجھے اپنی رائے سے خبر دے رہے ہیں، میں تجھے اس سرزمین میں نہ رہنے دوں گا جس میں تم ہو۔ پھر ابو درداء حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے یہ تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ آپ اس کو فروخت نہ کریں مگر برابر وزن کے ساتھ، لیکن ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے ابو درداء کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آنا ذکر نہیں کیا۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

سود ادھار میں ہوتا ہے

(۱۰۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ طَاوُسٌ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۹۶]

(۱۰۴۹۵) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سود ادھار میں ہوتا ہے۔

(۱۰۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ مِثْلاً بِمِثْلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ . قُلْتُ لأَبِي سَعِيدٍ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : قَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْءٌ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلاَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنِّي وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۹]

(۱۰۴۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ درہم درہم کے بدلے، دینار دینار کے بدلے برابر برابر ہوان کے درمیان تفاضل جائز نہیں۔ میں نے ابوسعید سے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ ابوسعید فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی۔ میں نے ان سے کہا: آپ مجھے بتائیں جو آپ کہتے ہیں۔کیا آپ نے کتاب اللہ یا سنت رسول میں اس کو پایا ہے، جو آپ کہتے ہیں؟ فرمانے لگے: نہ تو میں کتاب اللہ میں پاتا ہوں اور نہ ہی میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ لیکن تم مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں جانتے ہو۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سود صرف ادھار میں ہے۔

(۱۰۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا

أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالاَ : كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ :مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ فَلاَ بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ نَسِيئَةً فَلاَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى عَاصِمٍ دُونَ ذِكْرِ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مَعَ ذِكْرِ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِى الْمِنْهَالِ قَالَ :بَاعَ شَرِيكٌ لِى وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَذَكَرَهُ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْمَدِينِىِّ عَنْ سُفْيَانَ.

﴿ت﴾ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ عَنْ سُفْيَانَ. .

وَرُوِىَ عَنِ الْحُمَيْدِىِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِى الْمِنْهَالِ قَالَ :بَاعَ شَرِيكٌ لِى بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ. عِنْدِى أَنَّ هَذَا خَطَأٌ ، وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهُوَ الْمُرَادُ بِمَا أُطْلِقَ فِى رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَيَكُونُ الْخَبَرُ وَارِدًا فِى بَيْعِ الْجِنْسَيْنِ أَحَدُهُمَا بِالآخَرِ فَقَالَ :مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ فَلاَ بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ نَسِيئَةً فَلاَ وَهُوَ الْمُرَادُ بِحَدِيثِ أُسَامَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِى يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ أَيْضًا. [صحيح۔ بخاری ۱۹۵۵]

(۱۰۴۹۷) ابو منہال کہتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے سونے کے بارے میں سوال کیا۔ وہ دونوں کہنے لگے: ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کے دور میں تاجر تھے تو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سونے کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو دست بدست نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔

(ب) ابو منہال کہتے ہیں کہ شریک نے مجھے ادھار چاندی دی حج یا موسم تک۔

(ج) ابن جریج کی روایت ہے کہ وہ حدیث جس میں تذکرہ ہے کہ ایک جنس کو دوسری کے عوض فروخت کرنا۔ جب نقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔ یہی حضرت اسامہ کی حدیث سے مراد ہے۔

(۱۰۴۹۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِى حَبِيبٌ هُوَ ابْنُ أَبِى ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ :سَأَلْتُ الْبَرَاءَ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ فَكِلاَهُمَا يَقُولُ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۲۰۷۰]

(۱۰۴۹۸) ابومنہال کہتے ہیں کہ صرف کے متعلق سوال کیا گیا تو دونوں کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو سونے کے عوض ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى رُجُوعِ مَنْ قَالَ مِنَ الصَّدْرِ الأَوَّلِ لاَ رِبَا إِلاَّ فِي النَّسِيئَةِ عَنْ قَوْلِهِ وَنُزُوعِهِ عَنْهُ

اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سود صرف ادھار میں ہے

(۱۰۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا فَإِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ : مَا زَادَ فَهُوَ رِبًا فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ : لاَ أُحَدِّثُكُمْ إِلاَّ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَهُ صَاحِبُ نَخْلِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ -ﷺ- هُوَ الدُّونُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَنَّى لَكَ هَذَا . قَالَ : انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْ وَاشْتَرَيْتُ بِهِ هَذَا الصَّاعَ فَإِنَّ سِعْرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا وَسِعْرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرْبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ أَىَّ تَمْرٍ شِئْتَ . فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبًا أَوِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَانِي وَلَمْ آتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبُو الصَّهْبَاءِ : أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْهُ فَكَرِهَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ : وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ -ﷺ- هَذَا اللَّوْنَ.

[صحيح۔ مسلم ١٥٩٤]

(۱۰۴۹۹) ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف کے متعلق سوال کیا، وہ دونوں اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے صرف کے متعلق سوال کیا تو فرمانے لگے: جو زیادہ ہو وہ سود ہے، میں نے ان دونوں (ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہما) کے قول کی وجہ سے انکار کر دیا تو ابوسعید کہنے لگے: میں صرف تمہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ ایک کھجوروں والا ایک صاع عمدہ کھجوریں لے کر آیا، حالاں کہ نبی ﷺ کی کھجوریں ردی قسم کی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کہاں سے؟ اس نے کہا: میں اپنی کھجوروں کا دو صاع لے کر گیا اور میں نے یہ ایک صاع خرید لیا اور کہنے لگا: بازار میں اس کا یہ ریٹ ہے اور اس کا یہ...... آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے سود کا کام کیا ہے، جب تیرا یہ ارادہ تھا تو اپنی کھجوریں قیمت میں فروخت کرتا۔ پھر اس قیمت کے عوض جونسی مرضی کھجوریں خریدتا۔ ابوسعید کہتے ہیں کہ

کھجور کھجور کے عوض یہ زیادہ حق ہے کہ وہ سود ہو یا چاندی چاندی کے عوض۔ کہتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے منع کر دیا اور میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس نہ آیا۔

(ب) ابوصہباء کہتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(ج) اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھجوریں اس رنگت کی تھیں۔

(۱۰۵۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ أَبُو عَلِيٍّ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّى أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ ابْنَةِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا جَدِّى الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِى الْقَعْقَاعِ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْجَوْزَاءِ يَقُولُ : كُنْتُ أَخْدُمُ ابْنَ عَبَّاسٍ تِسْعَ سِنِينَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ دِرْهَمٍ بِدِرْهَمَيْنِ فَصَاحَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ : إِنَّ هَذَا يَأْمُرُنِى أَنْ أُطْعِمَهُ الرِّبَا فَقَالَ نَاسٌ حَوْلَهُ : إِنْ كُنَّا لَنَعْمَلُ بِفُتْيَاكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : قَدْ كُنْتُ أُفْتِى بِذَلِكَ حَتَّى حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِىَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْهُ فَأَنَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ.

[ضعیف۔ ابن عساکر فی تاریخ ١٤/ ٢٩٢]

(۱۰۵۰۰) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی نو سال خدمت کی۔ اچانک ایک آدمی آیا، اس نے ایک درہم کے عوض دو درہم لینے کے بارے میں سوال کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ چیخے اور فرمانے لگے: یہ مجھے حکم دیتا ہے کہ میں اس کو سود کھلاؤں۔ ان کے اردگرد جو لوگ تھے وہ کہنے لگے: ہم تو آپ کے فتویٰ کی بنیاد پر یہ کام کرتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس کا فتویٰ دیا کرتا تھا، یہاں تک کہ مجھے ابوسعید، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیا کہ آپ نے اس سے منع کیا تھا اس وجہ سے میں بھی تمہیں منع کرتا ہوں۔

(۱۰۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِى شَمْخِ بْنِ فَزَارَةَ سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَأَى أُمَّهَا فَأَعْجَبَتْهُ فَطَلَّقَ امْرَأَتَهُ أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا؟ قَالَ لاَ بَأْسَ فَتَزَوَّجَهَا الرَّجُلُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَكَانَ يَبِيعُ نُفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ يُعْطِى الْكَثِيرَ وَيَأْخُذُ الْقَلِيلَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالُوا : لاَ يَحِلُّ لِهَذَا الرَّجُلِ هَذِهِ الْمَرْأَةُ وَلاَ تَصْلُحُ الْفِضَّةُ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ. فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ انْطَلَقَ إِلَى الرَّجُلِ فَلَمْ يَجِدْهُ وَوَجَدَ قَوْمَهُ فَقَالَ : إِنَّ الَّذِى أَفْتَيْتُ بِهِ صَاحِبَكُمْ لاَ يَحِلُّ فَقَالُوا : إِنَّهَا قَدْ نَثَرَتْ لَهُ بَطْنَهَا قَالَ : وَإِنْ كَانَ وَأَتَى الصَّيَارِفَةَ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الصَّيَارِفَةِ إِنَّ الَّذِى كُنْتُ أُبَايِعُكُمْ لاَ يَحِلُّ لاَ تَحِلُّ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

[اخرجه الفسوى فى المعرفه ١/ ٨٨]

(۱۰۵۰۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو شمخ بن فزارہ کے ایک آدمی نے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے ایک عورت سے شادی کی۔ پھر اس کی والدہ کو دیکھا، وہ اس کو پسند آئی اور اچھی لگی تو اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ کیا وہ اس کی والدہ سے شادی کرلے۔ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں ہے، مرد نے شادی کرلی اور حضرت عبداللہ بیت المال کے محکم میں تھے، وہ بیت المال کی ردی چیزیں زیادہ دے کر تھوڑی لے لیتے۔ یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔ انہوں نے صحابہ سے سوال کیا، انہوں نے کہا: اس شخص کے لیے یہ عورت جائز نہیں ہے اور چاندی کی فروخت بھی برابر، برابر وزن میں کی جائے ورنہ درست نہیں ہے، جب عبداللہ آئے تو اس آدمی کی طرف گئے۔ اس کو نہ پایا، لیکن اس کی قوم موجود تھی۔ کہنے لگے: جو فتویٰ میں نے تمہارے ساتھ کر دیا تھا وہ درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حاملہ ہو چکی ہے۔ فرمانے لگے: اگرچہ وہ حاملہ بھی ہو چکی ہے۔ پھر وہ صراف (سکے تبدیل کرنے والے) کے پاس آئے اور فرمایا: اے صراف کی جماعت! بیشک وہ چیز جس پر میں نے تم سے بیعت لی تھی وہ جائز نہیں اور چاندی چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز نہیں مگر صرف برابر، برابر۔

(۱۷) باب جَوَازِ التَّفَاضُلِ فِي الْجِنْسَيْنِ وَأَنَّ الْبُرَّ وَالشَّعِيرَ جِنْسَانِ مَعَ تَحْرِيمِ النَّسَاءِ إِذَا جَمَعَتْهُمَا عِلَّةٌ وَاحِدَةٌ فِي الرِّبَا

دو الگ جنسوں میں تفاضل جائز ہے، گندم اور جو دو جنسیں ہیں لیکن ادھار میں حرام ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں کو ایک جگہ جمع کردے

(۱۰۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ كِلاَهُمَا عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۷۱]

(۱۰۵۰۲) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی چاندی کے عوض، سونا سونے کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے ماسوائے برابر، برابر اور ہمیں حکم دیا کہ ہم چاندی کو سونے کے بدلے اور سونے کو چاندی کے بدلے جیسے ہم چاہیں فروخت کریں۔ ایک آدمی نے سوال کیا تو فرمایا: نقد بنقد۔ فرماتے ہیں: اسی طرح میں نے سنا ہے۔

(۱۰۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلاَّ مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۵۰۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کھجور کے بدلے، گندم گندم کے عوض، جو جو کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر، برابر اور دست بدست نقد فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا۔ اس نے سود لیا لیکن جب ان کی رنگتیں ایک جیسی نہ ہوں۔ ابوالاشعث صنعانی حضرت عبادہ بن صامت سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لوگوں کے پاس موجود تھے وہ عطیہ کے سونے اور چاندی کے برتنوں کی بیع کر رہے تھے۔

(۱۰۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ شَهِدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ آنِيَةَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِلَى الأَعْطِيَةِ فَقَالَ عُبَادَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: بِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَإِذَا اخْتَلَفَ هَذِهِ الأَصْنَافُ فَبِيعُوهَا يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ لاَ بَأْسَ بِهِ الذَّهَبُ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْبُرُّ بِالشَّعِيرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْمِلْحُ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كَمَا مَضَى وَهَذِهِ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ مُفَسَّرَةٌ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۷]

(۱۰۵۰۴) سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک کے عوض، برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ جب یہ جنسیں مختلف ہو جائیں تو نقد بنقد جیسے چاہو فروخت کرو۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ سونا چاندی کے عوض، نقد بنقد جیسے چاہو۔ گندم جو کے بدلے جیسے چاہو نقد بنقد اور نمک کھجور کے عوض جیسے چاہو۔

(۱۰۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ: أَنَّهُ شَاهَدَ خُطْبَةَ عُبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۰۵) ابواشعث صنعانی فرماتے ہیں کہ وہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر تھے، وہ نبی ﷺ سے حدیث کو بیان کر رہے تھے کہ جو کو گندم کے بدلے فروخت کرنا جب جَو زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۶) وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ هَمَّامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ فَأَمَّا النَّسِيئَةُ فَلاَ وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ وَأَمَّا النَّسِيئَةُ فَلاَ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۳۳۴۹]

(۱۰۵۰۶) حضرت بشر بن عمر ہمام سے نقل فرماتے ہیں کہ سونے کے بدلے چاندی خریدنا جبکہ چاندی مقدار میں زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے، لیکن سودا نقد ہو اور ادھار کی صورت میں جائز نہیں ہے، اس طرح گندم کے عوض جو لینا اور جو مقدار میں زیادہ بھی ہوں۔ سودا نقدی ہو لیکن ادھار میں جائز نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلاَمَهُ بِصَاعِ قَمْحٍ قَالَ : بِعْ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ : لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ انْطَلِقْ فَرُدَّهُ وَلاَ تَأْخُذَنَّ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلاً بِمِثْلٍ . وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ شَعِيرًا . قِيلَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَهُ قَالَ : فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ.
فَهَذَا الَّذِي كَرِهَهُ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَوْفَ الْوُقُوعِ فِي الرِّبَا احْتِيَاطًا مِنْ جِهَتِهِ لاَ رِوَايَةً وَالرِّوَايَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَامَّةٌ تَحْتَمِلُ الأَمْرَيْنِ جَمِيعًا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ الْجِنْسَ الْوَاحِدَ دُونَ الْجِنْسَيْنِ أَوْ هُمَا مَعًا فَلَمَّا جَاءَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بِقَطْعِ أَحَدِ الاِحْتِمَالَيْنِ نَصًّا وَجَبَ الْمَصِيرُ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۲]

(۱۰۵۰۷) معمر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے غلام کو ایک صاع گندم کا دے کر روانہ کیا کہ جاؤ اس کو فروخت کر کے پھر جَو خرید لینا۔ غلام گیا اس نے ایک صاع اور کچھ زیادہ لے لیا۔ جب معمر آئے تو غلام نے خبر دی۔ معمر کہنے لگے: تو نے ایسا کیوں کیا؟ جاؤ اس کو واپس کرو صرف برابر، برابر لینا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر، برابر ہو اور ان دنوں ہمارا کھانا جو تھا۔ کہا گیا: یہ اس کی مثل نہیں ہے۔ فرمانے لگے: میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ اس کے مشابہہ نہ ہو۔

اس کو معمر بن عبداللہ نے پسند کیا کہ کہیں وہ سود میں نہ پڑ جائیں۔

نبی ﷺ سے عام روایت ہے، وہ دو احتمالوں کو شامل ہے: ① صرف ایک جنس ہی مراد ہو۔ ② یا دونوں اکٹھی ہوں۔

اس لیے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ دو احتمالوں میں سے ایک کو باقی رکھا، اسی کی جانب لوٹا جائے گا۔

(۱۸) باب التَّقَابُضِ فِي الْمَجْلِسِ فِي الصَّرْفِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ مِنْ بَيْعِ الطَّعَامِ بَعْضِهِ بِبَعْضٍ

بیع صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنیٰ ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیع کرنا

(۱۰۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْفَارْيَابِيُّ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ : أَرِنَا الذَّهَبَ حَتَّى يَأْتِيَ الْخَازِنُ ثُمَّ تَعَالَ فَخُذْ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَلاَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ أَوْ لَتُنْقِدَنَّهُ وَرِقَهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا . وَقَالَ قُتَيْبَةُ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۶۲]

(۱۰۵۰۸) مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ میں نے متوجہ ہو کر کہا: کون درہم خریدے گا، طلحہ کہنے لگے: سونا ہمیں دکھاؤ یہاں تک کہ ہمارا خزانچی آ جائے۔ پھر آ کر اپنی چاندی لے لینا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، اللہ کی قسم! البتہ تو ضرور لوٹا اس کا سونا لوٹا یا اس کی چاندی اس کے حوالے کر۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے، گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے۔ جَو جَو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔ قتیبہ کہتے ہیں کہ طلحہ بن عبید اللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، فرماتے ہیں کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی۔

(۱۰۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَوَّلاً قَبْلَ أَنْ نَلْقَى الزُّهْرِيَّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : أَتَيْتُ بِمِائَةِ دِينَارٍ أَبْغِي بِهَا صَرْفًا فَقَالَ لِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ : عِنْدَنَا صَرْفٌ انْتَظِرْ يَأْتِي خَازِنُنَا مِنَ الْغَابَةِ وَآخُذُ مِنِّي الْمِائَةَ دِينَارٍ فَسَأَلْتُ عُمَرَ فَقَالَ لِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تُفَارِقْهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا . قَالَ سُفْيَانُ : فَلَمَّا جَاءَ نَا الزُّهْرِيُّ

تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْكَلَامَ قَالَ وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- : يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا. فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً قَالَ سُفْيَانُ : وَهَذَا أَصَحُّ حَدِيثٍ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا يَعْنِي فِي الصَّرْفِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِيهِ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجه الفسوی فی المعرفة ۱/ ۳۵۵]

(۱۰۵۰۹) مالک بن حدثان فرماتے ہیں کہ میں سو دینار لے کر آیا۔ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو حضرت طلحہ بن عبید اللہ کہنے لگے: ہمارے پاس سکے ہیں، لیکن آپ ہمارے خزانچی کا انتظار کریں وہ غابہ سے آنے والا ہے اور طلحہ نے مجھ سے سو دینار لے لیے۔ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ ان سے جدا نہ ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونا چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جَو جَو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔ سفیان کہتے ہیں کہ جب ہم زہری کے پاس آئے تو میں نے ان کو موجود نہ پایا۔ انہوں نے یہ کلام ذکر نہ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے مالک بن اوس بن حدثان سے سنا وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے۔ لیکن برابر، برابر۔

(۱۰۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ : أَرَدْتُ صَرْفًا فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ : أَنَا أَصْرِفُكَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا . كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ : الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ . وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۱۰) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو طلحہ بن عبید اللہ کہنے لگے کہ میں رقم کا تبادلہ کر دیتا ہوں لیکن میرا خزانچی غابہ سے واپس آ جاتے۔ مالک کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جَو جَو کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے، ماسوائے نقد لین دین کے۔

اسی طرح اس روایت میں ہے کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے۔

(۱۰۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالذَّهَبِ أَحَدُهُمَا غَائِبٌ وَالآخَرُ نَاجِزٌ وَإِنِ اسْتَنْظَرَكَ حَتَّى يَلِجَ بَيْتَهُ فَلاَ تُنْظِرْهُ إِلاَّ يَدًا بِيَدٍ هَاتِ وَهَذَا إِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الرِّبَا. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۸۱۲]

(۱۰۵۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، فروخت کرو برابر، برابر اور چاندی کو سونے کے عوض فروخت نہ کرو کہ ایک ادھار اور دوسری نقد ہو۔ اگر وہ آپ سے گھر میں داخل ہونے کی مہلت مانگے تو مہلت نہ دینا مگر نقد بنقد۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ میں تم کو سود سے ڈرتا ہوں۔

(۱۰۵۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۵۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے۔ جَو جَو کے بدلے، نمک نمک کے بدلے۔ برابر، برابر فروخت کرو۔ جب یہ اصناف مختلف ہو جائیں تو جیسے چاہو فروخت کرو۔ جب کہ سودا نقد ہو۔

(۱۹) باب اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ

سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان

(۱۰۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ أَبِيعُ الإِبِلَ فِي الْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ أَوْ قَالَ حِينَ خَرَجَ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ :إِنِّي أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ

بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ . وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ. [منكر۔ اخرجه ابوداود ۳۳۵۴]

(۱۰۵۱۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کر رہا تھا۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن لیتا درہم اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا لیکن وصول دینار کرتا۔ میرے دل میں اس کے متعلق شک پیدا ہوا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے یا کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ٹھہریے میں سے سوال کرنا چاہتا ہوں۔ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا ہوں لیکن وصول دینار کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ۔اگر اس دن کے بھاؤ کے مطابق ہو۔ جب دونوں میں جدائی نہ ہو اور تم دونوں کے درمیان کوئی چیز باقی ہو۔

(۱۰۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَيَجْتَمِعُ عِنْدِي مِنَ الدَّرَاهِمِ فَأَبِيعُهَا مِنَ الرَّجُلِ بِالدَّنَانِيرِ وَيُعْطِينِيهَا لِلْغَدِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : إِذَا بَايَعْتَ الرَّجُلَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَلاَ تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكُمَا لَبْسٌ.

وَبِقَرِيبٍ مِنْ مَعْنَاهُ رُوِيَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ وَعَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ وَالْحَدِيثُ يَتَفَرَّدُ بِرَفْعِهِ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ ابْنِ عُمَرَ. [منكر۔ انظر قبله]

(۱۰۵۱۴) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا۔ میرے پاس درہم جمع ہو جاتے۔ میں آدمی کو دیناروں کے عوض فروخت کر دیتا اور وہ مجھے صبح دیتا، میں نے اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی شخص سے سونے اور چاندی کے بدلے سودا کرے تو اس سے جدا نہ ہوتا کہ تمہارے درمیان کچھ معاملہ یا التباس ہو۔

(۲۰) باب جَرَيَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يَكُونُ مَطْعُومًا

ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان

(۱۰۵۱۵) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ : كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :

الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلاً بِمِثْلٍ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ تقدم برقم ۱۰۵۰۷]

(۱۰۵۱۵) معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر برابر ہونا چاہیے۔

(۱۰۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمٍّ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ ذَكَرَ ذَلِكَ شِبَاكٌ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ :وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ قَالَ :إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي جُحَيْفَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۷]

(۱۰۵۱۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود دینے اور سود کھانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اس کے دونوں گواہوں اور لکھنے والوں پر بھی۔ کہتے ہیں: ہم صرف وہ بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنا۔

(۱۰۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلاً وَالزَّبِيبِ بِالْعِنَبِ كَيْلاً وَالزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۲]

(۱۰۵۱۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھجور کے اوپر کے تولے ہوئے پھل ماپی ہوئی کھجور کے عوض فروخت کرنے اور منقی کو ماپے ہوئے انگور کے عوض اور کھیتی کو ماپی ہوئی گندم کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ بِجَرَيَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يُكَالُ وَيُوزَنُ

جس نے کہا کہ ہر ماپی اور تولی جانے والے اشیاء میں سود ہوتا ہے

(۱۰۵۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا . قَالَ :لاَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلاً بِمِثْلٍ أَوْ تَبِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِي وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ دُونَ قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ. وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحيح۔ بخاری ۶۹۱۸]

(۱۰۵۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعدی انصار قبیلے کے ایک شخص کو خیبر پر عامل بنایا، وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اس طرح کی ہیں۔ اس نے کہا نہیں اللہ کے رسول! ہم ایک صاع دو صاعوں کے عوض لیتے ہیں ملی جلی کھجوروں سے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا نہ کیا کرو۔ لیکن برابر، برابر یا تم اس کو فروخت کر کے ان کی قیمت سے یہ خرید لیا کرو۔ اس طرح وزن ہے۔

(۱۰۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ: سُئِلَ لاَحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو مِجْلَزٍ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ حَتَّى لَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلاَ تَتَّقِي اللَّهَ حَتَّى مَتَى تُؤْكِلُ النَّاسَ الرِّبَا أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَ زَوْجَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ: إِنِّي أَشْتَهِي تَمْرَ عَجْوَةٍ. وَأَنَّهَا بَعَثَتْ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ عَتِيقٍ إِلَى مَنْزِلِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأُتِيَتْ بَدَلَهُمَا بِصَاعٍ مِنْ عَجْوَةٍ فَقَدَّمَتْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَعْجَبَهُ فَتَنَاوَلَ تَمْرَةً ثُمَّ أَمْسَكَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا. قَالَتْ: بَعَثْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ عَتِيقٍ إِلَى مَنْزِلِ فُلاَنٍ فَأَتَيْنَا بَدَلَهَا مِنْ هَذَا الصَّاعِ الْوَاحِدِ فَأَلْقَى التَّمْرَةَ مِنْ يَدِهِ وَقَالَ: رُدُّوهُ رُدُّوهُ لاَ حَاجَةَ لِي فِيهِ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلاَ نُقْصَانٌ فَمَنْ زَادَ أَوْ نَقَصَ فَقَدْ أَرْبَى وَكُلُّ مَا يُكَالُ أَوْ يُوزَنُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ذَكَّرْتَنِي يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمْرًا نَسِيتُهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ.

[ضعیف۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۴۹]

(۱۰۵۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ صرف میں تفاضل کے قائل تھے وہ اس میں کوئی حرج خیال نہ فرماتے تھے، جب وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملے تو ابوسعید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابن عباس! کیا آپ اللہ سے نہیں ڈرتے۔ کب تک آپ لوگوں کو سود کھلاؤ گے۔ کیا آپ کو یہ خبر نہیں ملی کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجوہ کھجور کھانے کو میرا دل چاہتا ہے تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پرانی کھجوروں کے دو صاع ایک انصاری کے گھر بھیج دے اور اس کے عوض ایک صاع عجوہ کھجور کا ان کو مل گیا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کی۔ آپ کو بڑی پسند آئیں۔ آپ نے ایک کھجور پکڑی۔ پھر رک گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہیں یہ کہاں سے ملی ہیں تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے دو صاع پرانی کھجوریں

فلاں کے بھیجی تھیں تو اس کے بدلے یہ ایک صاع آیا ہے، آپ ﷺ نے ہاتھ سے کھجور ڈال دی اور فرمایا: تم اس کو واپس کردو۔ تم اس کو واپس کردو۔ مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے کہ کھجور کے بدلے کھجور، گندم کے بدلے گندم۔ جو کے بدلے جو سونے کے بدلے سونا چاندی کے بدلے چاندی برابر، برابر اور نقد ہونا چاہیے۔ اس میں کمی یا زیادتی درست نہیں ہے، جس نے زیادہ یا کمی کی اس نے سود حاصل کیا۔ ہر وہ چیز جس کا وزن کیا جائے یا ماپی جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے ابو سعید! آپ نے مجھے ایسا معاملہ یاد کروا دیا جو میں بھول گیا تھا، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۰) وَأَخْبَرَنَاأَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ سُئِلَ أَبُو مِجْلَزٍ : لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الصَّرْفِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ : لَا بَأْسَ بِمَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ وَكَانَ يَقُولُ : إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ حَتَّى لَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : عَيْنٌ بِعَيْنٍ مِثْلٌ بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ فَهُوَ رِبًا قَالَ وَكُلُّ مَا يُكَالُ أَوْ يُوزَنُ فَكَذَلِكَ أَيْضًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَزَاكَ اللَّهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ عَنِّي الْجَنَّةَ فَإِنَّكَ ذَكَّرْتَنِي أَمْرًا كُنْتُ نَسِيتُهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مِجْلَزٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَيَّانُ قُلْتُ وَحَيَّانُ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَيُقَالُ فِي قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ فِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ أَنَّهُ مِنْ جِهَةِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَكَذَلِكَ هَذِهِ اللَّفْظَةُ إِنْ صَحَّتْ وَيُسْتَدَلُّ عَلَيْهِ بِرِوَايَةِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي احْتِجَاجِهِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِقِصَّةِ التَّمْرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرَبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ أَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ . قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبًا أَمِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ فَكَانَ هَذَا قِيَاسًا مِنْ أَبِي سَعِيدٍ لِلْفِضَّةِ عَلَى التَّمْرِ الَّذِي رُوِيَ فِيهِ قِصَّةٌ إِلاَّ أَنَّ بَعْضَ الرُّوَاةِ رَوَاهُ مُفَسَّرًا مَفْصُولاً وَبَعْضُهُمْ رَوَاهُ مُجْمَلاً مَوْصُولاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۲۰) حیان بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ ابو مجلز سے صرف تبادلہ رقم کے متعلق سوال کیا گیا اور میں بھی موجود تھا تو ابو مجلز لاحق بن حمید نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی عمر کے ایک عرصہ میں کہا کرتے تھے، جب نقدی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے، وہ فرماتے تھے کہ سود تو ادھار میں ہے، یہاں تک کہ ابو سعید خدری ملے تو انہوں نے اس طرح حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں کہ جنس جنس کے بدلے برابر ہونی چاہیے۔ جس نے زیادتی کی وہ سود ہے اور ہر چیز جو تولی جائے یا ماپی جائے وہ بھی اسی طرح ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے ابو سعید! اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ میری طرف سے جنت دے۔ آپ نے مجھے بھولا ہوا کام یاد کروا دیا ہے۔ میں اللہ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :إِنَّ الرِّبَا إِنَّمَا هُوَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَفِيمَا يُكَالُ وَيُوزَنُ مِمَّا يُؤْكَلُ وَيُشْرَبُ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۴۱۳۹]

(۱۰۵۲۱) زہری فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب فرمایا: سود صرف سونے چاندی میں ہے یا پھر جو چیزیں ماپی تولی جاتی ہیں جن کا تعلق کھانے پینے سے ہے۔

(۲۲)باب لاَ رِبَا فِيمَا خَرَجَ مِنَ الْمَأْكُولِ وَالْمَشْرُوبِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے

(۱۰۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :بِعْنِيهِ . فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۰۲]

(۱۰۵۲۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام آیا، اس نے نبی ﷺ سے ہجرت پر بیعت کر لی۔ آپ ﷺ کو معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے۔ اس کا سردار آیا اس کا ارادہ رکھتا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ آپ ﷺ نے اس کو دو سیاہ غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی سے بیعت نہیں لی جب تک پوچھا نہیں کہ کیا وہ غلام ہے؟

(۱۰۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اشْتَرَى صَفِيَّةَ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۵]

(۱۰۵۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو دحیہ کلبی سے سات غلاموں کے عوض خریدا۔

(۱۰۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَعِيرٍ بِبَعِيرَيْنِ فَقَالَ :

قَدْ يَكُونُ الْبَعِيرُ خَيْرًا مِنَ الْبَعِيرَيْنِ.

وَرُوِّينَا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ :أَنَّهُ اشْتَرَى بَعِيرًا بِبَعِيرَيْنِ فَأَعْطَاهُ أَحَدَهُمَا وَقَالَ : آتِيكَ بِالآخَرِ غَدًا رَهْوًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٤١٤٠٢]

(۱۰۵۲۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ کو دو کے عوض خریدنے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ فرماتے ہیں کہ کبھی ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(ب) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اس نے ایک اونٹ دو کے عوض خریدا۔ اس نے ایک تو دے دیا اور کہا: دوسرا کل صبح آرام سکون سے لا کر دوں گا۔

(١٠٥٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : لاَ رِبًا فِي الْحَيَوَانِ وَإِنَّمَا نَهَى مِنَ الْحَيَوَانِ عَنِ الْمَضَامِينِ وَالْمَلاَقِيحِ وَحَبَلِ الْحَبَلَةِ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١٣٣٤]

(۱۰۵۲۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حیوانوں میں سود نہیں ہے لیکن حیوانوں سے ممانعت ہے: ① مادہ کے پیٹ کے بچے ② اونٹ کی ملائی ③ مادہ بچے کو جنم دے پھر یہ حاملہ ہو کر جنم دے۔

(١٠٥٢٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَكَّ الرَّبِيعُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْحَدِيدِ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ : اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا هُمْ فَكَانُوا يَتَبَايَعُونَ الدِّرْعَ بِالأَدْرَاعِ. [صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ٣/٤٣]

(۱۰۵۲۶) سلمہ بن علقمہ محمد بن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ لوہے کو لوہے کے بدلے خریدنا کیسا ہے؟ فرماتے ہیں کہ اللہ بہتر جانتے ہیں، لیکن وہ زرع کے بدلے زرع خرید لیا کرتے تھے۔

(١٠٥٢٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالسَّلَفِ فِي الْفُلُوسِ قَالَ سَعِيدٌ الْقَدَّاحُ: لاَ بَأْسَ بِالسَّلَفِ فِي الْفُلُوسِ. [ضعيف]

(۱۰۵۲۷) ابراہیم فرماتے ہیں کہ سعید قداح کہتے ہیں کہ دیہاتی سکوں کے قرض میں حرج نہیں ہے۔

(۲۳) باب بَيْعِ الْحَيَوَانِ وَغَيْرِهِ مِمَّا لاَ رِبَا فِيهِ بَعْضِهِ بِبَعْضٍ نَسِيئَةً

حیوان وغیرہ کی بیع جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سود نہیں ہوتا

(١٠٥٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرِيشٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : إِنَّا بِأَرْضٍ لَيْسَ فِيهَا ذَهَبٌ وَلاَ فِضَّةٌ أَفَنَبِيعُ الْبَقَرَةَ بِالْبَقَرَتَيْنِ وَالْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ وَالشَّاةَ بِالشَّاتَيْنِ فَقَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُجَهِّزَ جَيْشًا فَنَفِدَتِ الإِبِلُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِدَتِ الإِبِلُ فَقَالَ : خُذْ فِي قِلاَصِ الصَّدَقَةِ . قَالَ : فَجَعَلْتُ آخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ. قَالَ الشَّيْخُ اخْتَلَفُوا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي إِسْنَادِهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَحْسَنُهُمْ سِيَاقَةً لَهُ. وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ.

[حسن۔ اخرجه ابو داود ۳۳۵۷]

(۱۰۵۲۸) عمرو بن حریش کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے کہا: ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں سونا چاندی نہیں ہوتا۔ کیا ہم ایک گائے دو کے عوض خرید لیں، ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض، ایک بکری دو بکریوں کے عوض خرید لیں۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ اونٹ ختم ہو گئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اونٹ ختم ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے اونٹ لے لو۔ کہتے ہیں: میں ایک اونٹ دو کے عوض لے رہا تھا، صدقہ کے اونٹوں سے۔

(۱۰۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يُجَهِّزَ جَيْشًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَيْسَ عِنْدَنَا ظَهْرٌ قَالَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَبْتَاعَ ظَهْرًا إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ فَابْتَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ وَبِالأَبْعِرَةِ إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[حسن۔ اخرجه الدارقطنی ۳/ ۶۹]

(۱۰۵۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس سواریاں نہ تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سواریاں خریدیں صدقہ کے اونٹ آنے تک۔ حضرت عبداللہ بن عمرو نے ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض خریدا۔ صدقہ کے اونٹ آنے تک رسول اللہ ﷺ کے حکم سے۔

(۱۰۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّهُ بَاعَ جَمَلاً لَهُ يُدْعَى عُصَيْفِيرًا بِعِشْرِينَ بَعِيرًا إِلَى أَجَلٍ. [ضعیف۔ اخرجه مالک ۱۳۳۰]

(۱۰۵۳۰) حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ خریدا جس کا نام عصیفیر تھا ۲۰ اونٹوں کے عوض وقت مقررہ تک۔

(۱۰۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعَةِ أَبْعِرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يُوفِيهَا صَاحِبَهَا بِالرَّبَذَةِ.

[صحیح۔ اخرجہ مالك ۱۳۳۱۲]

(۱۰۵۳۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک سواری چار اونٹوں کے عوض خریدی جس کی ضمانت دی گئی تھی کہ وہ ان کے مالک کو ربذہ میں جا کر ادائیگی کر دیں گے۔

(۲۴) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیع کی ممانعت

(۱۰۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ.
إِلاَّ أَنَّ أَكْثَرَ الْحُفَّاظِ لاَ يُثْبِتُونَ سَمَاعَ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مِنْ سَمُرَةَ فِي غَيْرِ حَدِيثِ الْعَقِيقَةِ.
وَحَمَلَهُ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ عَلَى بَيْعِ أَحَدِهِمَا بِالآخَرِ نَسِيئَةً مِنَ الْجَانِبَيْنِ فَيَكُونُ دَيْنًا بِدَيْنٍ فَلاَ يَجُوزُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [صحیح۔ لغیرہ۔ اخرجہ ابوداود ۳۳۵۶]

(۱۰۵۳۲) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدُ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ مَعْمَرٍ مَوْصُولاً وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيِّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ وَكُلُّ ذَلِكَ وَهْمٌ. وَالصَّحِيحُ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن حبان ۵۰۲۸]

(۱۰۵۳۳) (ب) دونوں جانب سے ادھار یہ قرض کے زمرہ میں آتا ہے جو جائز نہیں ہے۔ عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۰۵۳۴) عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَرُوِّينَا عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ وَهَّنَ رِوَايَةَ مَنْ وَصَلَهُ.

(۱۰۵۳۴) خالی۔

(۱۰۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ :الصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ هَذَا الْخَبَرُ مُرْسَلٌ لَيْسَ
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِيمَا ذَكَرَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : أَمَّا قَوْلُهُ إِنَّهُ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً فَهَذَا غَيْرُ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۰۵۳۵) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے فرمایا: نبی ﷺ کا یہ قول کہ آپ ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے منع فرمایا ہے، یہ آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الدَّيْنِ بِالدَّيْنِ

قرض کے بدلے قرض کی بیع سے ممانعت

(۱۰۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا الْخَصِيبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ.
مُوسَى هَذَا هُوَ ابْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ وَشَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَهُوَ خَطَأٌ وَالْعَجَبُ مِنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ شَيْخِ عَصْرِهِ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ : عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيِّ هَذَا فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.
وَشَيْخُنَا أَبُو الْحُسَيْنِ رَوَاهُ لَنَا عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمِصْرِيِّ فِي الْجُزْءِ الثَّالِثِ مِنْ سُنَنِ الْمِصْرِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى غَيْرَ مَنْسُوبٍ ثُمَّ أَرْدَفَهُ الْمِصْرِيُّ بِمَا. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۶۵]

(۱۰۵۳۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے (یعنی اگر قیمت کی ادائیگی

اور چیز کی سپردگی دونوں ادھار ہوں۔

(۱۰۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّبَذِىِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ.

أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّبَذِىُّ هُوَ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ. [ضعيف]

(۱۰۵۳۷) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِىِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

قَالَ مُوسَى قَالَ نَافِعٌ : وَذَلِكَ بَيْعُ الدَّيْنِ بِالدَّيْنِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا مَعْرُوفٌ بِمُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَغَيْرُهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

(۱۰۵۳۸) خالی۔

(۱۰۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِىُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كَالِءٍ بِكَالِءٍ الدَّيْنِ بِالدَّيْنِ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۵۳۹) حضرت عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ (یعنی قرض کے بدلے قرض کی بیع)۔

(۱۰۵۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِىٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِىُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : يُقَالُ هُوَ النَّسِيئَةُ بِالنَّسِيئَةِ مَهْمُوزٌ قَالَ الشَّيْخُ : وَلَيْسَ فِى رِوَايَةِ زَيْدٍ لَفْظُ الْبَيْعِ وَلَمْ يَنْسِبْ شَيْخُنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِى

الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدَةَ بِلاَ شَكٍّ.

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمِصْرِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَرَوَاهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَهُوَ وَهْمٌ وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِمُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَرَّةً عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۵۴۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ ابوعبید کہتے ہیں کہ ادھار کی بیع ادھار کے بدلے۔

(۲۶) باب اعْتِبَارِ التَّمَاثُلِ فِيمَا كَانَ مَوْزُونًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِالْوَزْنِ وَفِيمَا كَانَ مَكِيلاً عَلَى عَهْدِهِ بِالْكَيْلِ إِذَا بِيعَ الْجِنْسُ الْوَاحِدُ فِيمَا يَجْرِي فِيهِ الرِّبَا بَعْضُهُ بِبَعْضٍ

وزن کی جانے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور ماپی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال کیا جاتا ہے، جس وقت ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہوسکتا ہے

(۱۰۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ أَنَّهُ شَاهَدَ خُطْبَةَ عُبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ كَيْلاً بِكَيْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ كَيْلاً بِكَيْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى . [صحيح۔ تقدم برقم ۱۰۵۰۵]

(۱۰۵۴۱) ابوالاشعث، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں موجود تھے، جو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے برابر، برابر اور چاندی چاندی کے بدلے برابر، برابر وزن اور گندم گندم کے بدلے برابر، ماپ اور جو جو کے بدلے برابر ماپ، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا، اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۴۲) وَرَوَى بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مُدْىٌ بِمُدْىٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مُدْىٌ بِمُدْىٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مُدْىٌ بِمُدْىٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مُدْىٌ بِمُدْىٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ

وَقَالَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۴۲) قتادہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اس کی ڈلیاں اور اصل، چاندی چاندی کے بدلے اس کی ڈلی اور اصل، گندم گندم کے بدلے مد مد کے عوض۔ جو جو کے بدلے۔ مد مد کید لے اور کھجور کھجور کے مد کے بدلے مد۔ اور نمک نمک کے مد کے بدلے۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ رَجُلاً عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا؟ . قَالَ : لاَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلاَثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخارى ٤٠٠١]

(۱۰۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو خیبر پر عامل مقرر کیا، وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اس طرح کی ہیں؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! اس طرح کی نہیں ہیں۔ بلکہ ہم دو صاع دے کر ایک صاع وصول کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ ردی کو فروخت کر کے پھر عمدہ کھجوریں خرید لیا کرو۔

(۱۰٥٤٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- :لاَ وَلاَ الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ . [صحيح۔ بخارى ١٩٧٤]

(۱۰۵۴۴) ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں ملی جلی کھجوروں کا رزق دیے گئے یعنی وہ ملی جلی ہی ہوتی تھیں تو ہم دو صاع کے بدلے ایک صاع لے لیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ ایک درہم دو درہم کے عوض بھی نہیں۔

(۱۰٥٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :لاَ صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلاَ صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلاَ دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۴۵) عبیداللہ بن موسیٰ شیبان سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو فرمایا: کھجور کے دو صاع کے بدلے ایک صاع ہو نہ گندم کے دو صاع کے بدلے ایک صاع اور نہ ہی دو درہم کے بدلے ایک درہم لینا جائز ہے۔

(۲۷) باب لاَ خَيْرَ فِي التَّحَرِّي فِيمَا فِي بَعْضِهِ بِبَعْضٍ رِبًا

ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے جس کے تبادلہ میں سود ہو

(۱۰۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لاَ يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۰]

(۱۰۵۴۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جس کا ماپ معلوم نہ ہو، ایسی کھجور کے عوض جن کا ماپ معلوم ہو۔

(۲۸) باب لاَ يُبَاعُ الْمَصُوغُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِجِنْسِهِ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهِ اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى مِنَ الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي الرِّبَا

سونے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ احادیث کی روشنی میں

(۱۰۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۵۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن ایک جیسا اور چاندی چاندی کے عوض برابر وزن۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ صَائِغٌ فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصُوغُ الذَّهَبَ ثُمَّ أَبِيعُ الشَّيْءَ مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهِ فَأَسْتَفْضِلُ فِي ذَلِكَ قَدْرَ عَمَلِ يَدِي فِيهِ فَنَهَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّائِغُ يُرَدِّدُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَنْهَاهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى دَابَّتِهِ يُرِيدُ أَنْ يَرْكَبَهَا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا -صلى الله عليه وسلم- إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ حَيْثُ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَنَهَاهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَمَا رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۳۰۰]

(۱۰۵۴۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گھوم رہا تھا، ایک سنار آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں سونے کے زیور بناتا ہوں۔ پھر میں کچھ فروخت کرتا ہوں، اس کے وزن سے زائد پر تو میں اس میں اپنی مزدوری لے لیتا ہوں، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو منع فرمادیا۔ سنار بار بار اپنا مسئلہ دہرا رہا تھا اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس کو منع کررہے تھے۔ یہاں تک وہ مسجد کے دروازے یا اپنی سواری کے پاس آئے۔ پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ہو، ان میں تفاضل نہیں ہے۔ یہ تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا عہد تمہاری طرف یہی ہے۔

(ب) معاویہ کی حدیث گزر چکی جب انہوں نے پانی پینے کا برتن سونے یا چاندی کا زیادہ وزن میں فروخت کیا تو ابودرداء نے منع کر دیا تھا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بھی اس کی نہی منقول ہے۔

(۱۰۵۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ دِينَارٍ أَبِي فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْلِسُ عِنْدِي فَيُعَلِّمُنِي الآيَةَ فَأَنْسَاهَا فَأُنَادِيهِ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ نَسِيتُهَا فَيَرْجِعُ فَيُعَلِّمُنِيهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي أَصُوغُ الذَّهَبَ فَأَبِيعُهُ بِوَزْنِهِ وَآخُذُ لِعُمَالَةِ يَدِي أَجْرًا قَالَ : لاَ تَبِعِ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَلاَ تَأْخُذْ فَضْلاً. [ضعيف]

(۱۰۵۴۹) ابورافع فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میرے پاس بیٹھتے، وہ مجھے آیت سکھاتے۔ وہ مجھے بھول گئی، میں ان کو آواز دیتا: اے امیر المومنین! میں بھول گیا ہوں۔ وہ واپس آئے اور مجھے وہ آیت سکھائی۔ میں نے ان سے کہا کہ میں سونے کے زیورات بناتا ہوں میں اس کے وزن کے ساتھ فروخت کر دیتا ہوں۔ کیا میں اپنی مزدوری لے لیا کروں؟

انہوں نے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، برابر وزن میں فروخت کرو اور چاندی چاندی کے بدلے برابر وزن میں۔ زائد وصول نہ کرنا۔

(۲۹) باب لَا يُبَاعُ ذَهَبٌ بِذَهَبٍ مَعَ أَحَدِ الذَّهَبَيْنِ شَيْءٌ غَيْرُ الذَّهَبِ

جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے

(۱۰۵۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقَلاَئِدَ فِيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تُبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلاَدَةِ فَنُزِعَ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۰) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ہار لائے گئے، جن میں موتی اور سونا تھا۔ اس وقت آپ ﷺ خیبر میں تھے، یہ غنیمت کا مال فروخت کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سونے کے متعلق حکم دیا جو ہار میں تھا کہ اتار لیا جائے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچو۔

(۱۰۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِيَّ أَخْبَرَهُمَا عَنْ حَنَشٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوٍ فَصَارَتْ لِي أَوْ قَالَ فَطَارَتْ لِي وَلأَصْحَابِي قَلاَئِدُ فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ: انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لاَ تَأْخُذَنَّ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَأْخُذَنَّ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۱) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، حنش کہتے ہیں کہ مجھے یا میرے ساتھیوں کو ایسے ہار ملے جس میں سونا، چاندی اور موتی تھے۔ میں نے اس کو فروخت کرنے کا ارادہ کیا، میں نے فضالہ بن عبید سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فضالہ فرمانے لگے: اس کا سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھ اور سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھ پھر برابر برابر لینا کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ان کو برابر برابر ہی لے۔

(۱۰۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ خَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ مُعَلَّقَةٌ بِذَهَبٍ ابْتَاعَهَا رَجُلٌ بِسَبْعَةِ دَنَانِيرَ أَوْ بِتِسْعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لَا حَتَّى يُمَيِّزَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا. قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ الْحِجَارَةَ قَالَ : لَا حَتَّى يُمَيِّزَ بَيْنَهُمَا. قَالَ فَرَدَّهُ حَتَّى مَيَّزَ بَيْنَهُمَا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَرِوَايَةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ تُوَافِقُ مَا مَضَى مِنَ الرِّوَايَتَيْنِ فِي الْحُكْمِ وَإِنْ كَانَ بَعْضُ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ تَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ فَخَالَفَ ابْنَ الْمُبَارَكِ فِي مَتْنِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۲) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ خیبر کے سال رسول اللہ ﷺ کے پاس ہار لائے گئے جن میں سونے کے موتی لگے ہوئے تھے، ایک آدمی نے سات یا نو دینار کا وہ ہار خرید لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کے دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ کہتے ہیں: میرا ارادہ پتھروں کا تھا۔ فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے واپس کر دیا یہاں تک ان کے درمیان تمیز کر دی گئی۔

(۱۰۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ : سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا اثْنَا عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ : قِلَادَةٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ عَنِ اللَّيْثِ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَلِلَّيْثِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ بِلَفْظٍ آخَرَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۳) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے خیبر کے دن ایک ہار بارہ دینار کا خریدا۔ اس میں کچھ سونا اور کچھ موتی ہیرے تھے، ان کو الگ الگ کرنے سے مجھے بارہ دینار سے زیادہ کا سونا حاصل ہوا۔ اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس وقت نہ بیچا جائے، جب تک اس کو الگ الگ نہ کر دیا جائے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ ہار بارہ دینار کا تھا اس میں سونا اور موتی تھے۔

(۱۰۵۵۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجُلاَحِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْوُقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلاَثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ .

سِيَاقُ هَذِهِ الأَحَادِيثِ مَعَ عَدَالَةِ رُوَاتِهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ بُيُوعًا شَهِدَهَا فَضَالَةُ كُلَّهَا وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَنْهَى عَنْهَا فَأَدَّاهَا كُلَّهَا وَحَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ أَدَّاهَا مُتَفَرِّقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۴) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم یہود سے ایک اوقیہ سونے کا دو دینار یا تین دینار کا خرید رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر وزن میں فروخت کرو۔

(۳۰) باب مَنْ أَجَازَ قِسْمَةَ الثِّمَارِ بِالْخَرْصِ فِي رُءُوسِ الشَّجَرِ اسْتِدْلاَلاً بِقِصَّةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ فِي نَخِيلِ خَيْبَرَ

درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبداللہ بن رواحہ کے قصہ سے استدلال کرتے ہوئے

(۱۰۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الثَّمَرِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ :أَنَّهُ لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْسِمَاهُ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِالْخَرْصِ فَيَحُوزُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا طَائِفَةً مِنَ النَّخْلِ. [ضعیف]

(۱۰۵۵۵) ابن ابی الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ مدینہ کے معتبر فقہاء سے روایت فرماتے ہیں کہ وہ اس پھل کے بارے میں فرماتے ہیں جو دو آدمیوں کے درمیان ہو کہ وہ درخت کے اوپر ہی اندازے سے تقسیم کرلیں۔ ان کے لیے جائز ہوگا کہ کھجور کے درختوں کا انتخاب کرلیں۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِي الْمُوَطَّإِ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ :أَيُّهُمَا أَفْضَلُ. فَقَالَ : الْبَيْضَاءُ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا :نَعَمْ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. [حسن۔ اخرجه مالك ۱۲۹۳]

(۱۰۵۵۶) زید ابو عیاش نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے اچھی گندم کو اونی گندم کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا تو سعد نے کہا: ان دونوں سے افضل کون سی ہے؟ فرمایا: بیضاء سے تو نبی ﷺ نے منع کر دیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جب آپ ﷺ سے خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے کے متعلق سوال کیا گیا تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تر کھجور جب خشک ہو تو کم ہو جاتی ہے، انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۷) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ أَوِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ :هَلْ يَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا :نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ. [حسن۔ انظر قبله]

(۱۰۵۵۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے یا خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے پوچھا: جب یہ خشک ہو جائیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَاهُ أَبِي عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِطُولِهِ. قَالَ عَلِيٌّ :وَسَمَاعُ أَبِي مِنْ مَالِكٍ قَدِيمٌ قَبْلَ أَنْ يَسْمَعَهُ هَؤُلاَءِ فَأَظُنُّ أَنَّ مَالِكًا كَانَ قَدْ عَلَّقَهُ أَوَّلاً عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ثُمَّ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ فَحَدَّثَ بِهِ قَدِيمًا عَنْ دَاوُدَ ثُمَّ نَظَرَ فِيهِ فَصَحَّحَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَتَرَكَ دَاوُدَ بْنَ الْحُصَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۵۵۸) خالی۔

(۱۰۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ قَالَ : أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا : نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [حسن۔ اخرجه النسائی ٤٥٤٦۔ احمد ١/ ١٧٩]

(۱۰۵۵۹) حضرت سعد بن مالک بیان ﷺ فرماتے ہیں کہ تر کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ خشک ہو جانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ نَسِيئَةً.

[صحیح۔ اخرجه ابو داود ٣٣٦٠۔ الحاکم ٢/ ٤٥]

(۱۰۵۶۰) سعد بن ابی وقاص ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تر کھجور کو خشک کے بدلے ادھار فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ خَالَفَهُ مَالِكٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَقُولُوا فِيهِ نَسِيئَةً وَاجْتِمَاعُ هَؤُلاَءِ الأَرْبَعَةِ عَلَى خِلاَفِ مَا رَوَاهُ يَحْيَى يَدُلُّ عَلَى ضَبْطِهِمْ لِلْحَدِيثِ وَفِيهِمْ إِمَامٌ حَافِظٌ وَهُوَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.
قَالَ الشَّيْخُ : وَالْعِلَّةُ الْمَنْقُولَةُ فِي هَذَا الْخَبَرِ تَدُلُّ عَلَى خَطَإِ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَقَدْ رَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحیح۔ ذکرہ الدارقطنی ٣/ ٤٩]

(۱۰۵۶۱) ایضاً

(۱۰۵۶۲) مالک، اسماعیل بن امیہ، ضحاک بن عثمان، اسامہ بن زید یہ سارے عبداللہ بن زید سے نقل فرماتے ہیں، وہ ادھار کا لفظ بیان نہیں کرتے۔

(۱۰۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَيَّاشٍ يَقُولُ : سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ سَعْدٌ : أَبَيْنَهُمَا فَضْلٌ. قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ. وَقَالَ سَعْدٌ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبَيْنَهُمَا فَضْلٌ؟ . قَالُوا : نَعَمْ الرُّطَبُ يَنْقُصُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلاَ يَصْلُحُ . [حسن۔ انظر ما مضیٰ]

(۱۰۵۶۳) ابو عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص سے تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھا: تو سعد کہنے لگے: کیا ان دونوں کے درمیان تفاضل ہوتا ہے انہوں نے کہا: ہاں۔ فرماتے ہیں: پھر درست نہیں ہے۔ سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تر کھجور کو خشک کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں تفاضل ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تر کھجور کم ہو جاتی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر درست نہیں ہے۔

(۱۰۵۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ رُطَبٍ بِتَمْرٍ فَقَالَ : أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا : نَعَمْ فَقَالَ : لاَ يُبَاعُ رُطَبٌ بِيَابِسٍ . وَهَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [حسن]

(۱۰۵۶٤) عبد اللہ بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تر کھجور کے عوض خشک کھجور کو فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تر کھجور خشک ہونے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ ﷺ نے جواب دیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تر کھجور خشک کے بدلے فروخت نہ کی جائے۔

(۱۰۵٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِرْسَالٍ فِي هَذَا الْمِقْدَارِ مِنَ الْحَدِيثِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۵٦۵) حضرت عبد اللہ بن عمر ﷺ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکنے سے پہلے پھل فروخت نہ کرو اور نہ ہی پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرو۔

(۱۰۵٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَبَايَعُوا الثَّمَرَةَ بِالتَّمْرِ ثَمَرَ النَّخْلِ بِثَمَرِ النَّخْلِ وَلاَ تَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ . [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پھل کو خشک کھجور کے بدلے جیسے کھجور کے پھل کو کھجور کے پھل کے بدلے فروخت نہ کرو اور پھل کو پکنے سے پہلے بھی فروخت نہ کرو۔

(۳۲) باب أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے

(۱۰۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِتَمْرٍ فَقَالَ : مَا هَذَا مِنْ تَمْرِنَا . فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ذَلِكَ الرِّبَا رُدُّوهُ ثُمَّ بِيعُوا تَمْرَنَا ثُمَّ اشْتَرُوا لَنَا مِنْ هَذَا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۴]

(۱۰۵۶۷) ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ ہماری کھجوروں سے ہیں؟ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنی دو صاع کھجوروں کے بدلے ایک صاع کھجور کا ایسے لیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سود ہے، تم اس کو واپس کر دو اور ہماری کھجوریں فروخت کرو، پھر یہ کھجوریں ہمارے لیے خرید لیا کرو۔

(۱۰۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ.

(۱۰۵۶۸) خالی

(۳۳) باب بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

جانور کے بدلے گوشت کی بیع کا بیان

(۱۰۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَنْصُورٍ الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ خُزَيْمَةَ وَسُئِلَ عَنْ بَيْعِ مَسْلُوخٍ بِشَاةٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبِی قَالَ حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُبَاعَ الشَّاةُ بِاللَّحْمِ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَمَنْ أَثْبَتَ سَمَاعَ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَدَّهُ مَوْصُولاً وَمَنْ لَمْ يُثْبِتْهُ فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ انْضَمَّ إِلَى مُرْسَلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْقَاسِمِ بْنِ أَبِی بَزَّةَ وَقَوْلُ أَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الحاکم ۲/ ٤١]

(۱۰۵۶۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بکری کو گوشت کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلاَّلُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَغَلِطَ فِيهِ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه مالك ۱۳۳۵۔ الحاکم ۲/ ١٤١]

(۱۰۵۷۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدُوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبله]

(۱۰۵۷۱) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِی بَزَّةَ قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ جَزُوراً قَدْ جُزِرَتْ فَجُزِّئَتْ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْءاً فَقَالَ لِی رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُبَاعَ حَیٌّ بِمَيِّتٍ قَالَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَأُخْبِرْتُ عَنْهُ خَيْراً.

[ضعیف۔ اخرجه الشافعی ۱۲۲٦]

(۱۰۵۷۲) قاسم بن ابی بزہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا، میں نے اونٹ ذبح شدہ پائے۔ ہر اونٹ کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک حصہ گردن کا تھا، میں نے ایک حصہ خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ کے ایک آدمی نے مجھے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زندہ کو مردہ کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے اس آدمی کے متعلق سوال کیا تو مجھے اس کے بارے میں بھلائی کی اطلاع ملی۔

(١٠٥٧٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ.

[ضعيف جداً۔ اخرجه الشافعی ١٢٢٧]

(۱۰۵۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حیوان کی گوشت کے بدلے بیع کرنا ناپسند کرتے تھے۔

(١٠٥٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : نُهِيَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ. [صحيح]

(۱۰۵۷۴) ابوالزناد حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حیوان کی بیع گوشت کے بدلے کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(١٠٥٧٥) قَالَ أَبُو الزِّنَادِ : وَكَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنَ النَّاسِ يَنْهَوْنَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ.

قَالَ أَبُو الزِّنَادِ : وَكَانَ ذَلِكَ يُكْتَبُ فِي عُهُودِ الْعُمَّالِ فِي زَمَانِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهِشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ يَنْهَوْنَ عَنْهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : كَانَ مِنْ مَيْسِرِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ بَيْعُ اللَّحْمِ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ. [صحيح]

(۱۰۵۷۵) (الف) ابوالزناد کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ وہ حیوان کے بدلے گوشت کی بیع سے منع فرماتے تھے۔ ابو الزناد کہتے ہیں کہ عمال کے وعدوں میں یہ تحریر ہوتا تھا۔ ہشام بن اسماعیل اس سے منع کرتے تھے۔

(ب) داؤد بن حصین نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سنا کہ گوشت کو ایک بکری یا دو بکریوں کے بدلے خریدنا جاہلیت کا جوا تھا۔

(۳۴) باب ثَمَرِ الْحَائِطِ يُبَاعُ أَصْلُهُ

باغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے

(١٠٥٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنِ ابْتَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ بخاری ٢٢٥٠]

(۱۰۵۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کھجور کی گاچھ پر نر کی پیوندکاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط قرار دے لے۔

(۱۰۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۳]

(۱۰۵۷۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاچھ پر نر کی پیوندکاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ فَثَمَرُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاچھ پر نر کی پیوندکاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے: اس کا پھل۔

(۱۰۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارْيَابِيُّ يَعْنِي جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا امْرِءٍ أَبَّرَ نَخْلاً ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاچھ پر نر کی پیوندکاری کرنے کے بعد باغ کی اصل ہی فروخت کر دے تو پیوندکاری کرنے والے کا پھل ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۵۸۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاکِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ قَالَ قَالَ لِی إِبْرَاهِیمُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِی مُلَیْکَةَ یُخْبِرُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَی ابْنِ عُمَرَ : أَیُّمَا نَخْلٍ بِیعَتْ وَقَدْ أُبِّرَتْ وَلَمْ یُذْکَرِ الثَّمَرُ فَالثَّمَرُ لِلَّذِی أَبَّرَهَا وَکَذَلِکَ الْعَبْدُ وَالْحَرْثُ سَمَّی لَهُ نَافِعٌ هَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةَ. هَکَذَا

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی کِتَابِهِ وَنَافِعٌ یَرْوِی حَدِیثَ النَّخْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَحَدِیثُ الْعَبْدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری عقب حدیث ۲۰۸۹]

(۱۰۵۸۰) ابن عمر کے غلام نافع فرماتے ہیں: جو کھجور فروخت کردی گئی۔ اس کی پیوندکاری کی گئی تھی، لیکن پھل کا تذکرہ نہ کیا گیا تو پھل پیوندکاری کرنے والے کے لیے ہے، اس طرح غلام، کھیتی ان تینوں کا نافع نے نام لیا۔

(ب) نافع کھجور والی حدیث نقل فرماتے ہیں اور غلام والی حدیث حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۱۰۵۸۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ جَعْفَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِیدِ الْفَحَّامُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِیدٌ عَنْ أَیُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : أَیُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِرَبِّهَا الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ یَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. قَالَ : وَقَضَی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَیُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوکًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ یَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِیهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی النَّخْلِ وَالْعَبْدِ جَمِیعًا وَذَلِکَ یَرِدُ فِی مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَی.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کی گاجھ پر نر کی پیوندکاری کی پھر اس نے اپنا باغ ہی فروخت کردیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے۔ مگر خریدنے والا شرط لگالے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ جس نے اپنے غلام کو فروخت کردیا اور غلام کے پاس مال تھا یہ مال پہلے مالک کا ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

(ج) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے کھجور اور غلام دونوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔

(۳۵) باب النَّهْیِ عَنْ بَیْعِ الْمُخَاضَرَةِ

پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے

(۱۰۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ أَخْزَمَ

الطَّائِیُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُخَاضَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. زَادَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ وَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلاَمَسَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ وَهْبٍ بِطُولِهِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۹۳]

(۱۰۵۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مخاضرہ (پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا) اور معاقلہ (کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فرق کے عوض فروخت کر دے) اور مزابنہ (کھجور کے درخت کی کھجوریں خشک کھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں اگر زیادہ ہوں تو میرا حق ہوگا۔ اور کم پڑیں تو ان کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی) اور ابن عمر بن یونس نے زیادہ کیا کہ منابذہ (ایک آدمی دوسرے کی طرف اپنا کپڑا پھینکتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضامندی کے طے ہو جاتا ہے) اور ملامسہ (کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کپڑے کو دن ہو یا رات چھوتا ہے، اس کو الٹ پلٹ کر نہیں دیکھتا) سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : الْمُخَاضَرَةُ أَنْ تُبَاعَ الثِّمَارُ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَهِيَ خُضْرٌ بَعْدُ وَيَدْخُلُ فِي الْمُخَاضَرَةِ أَيْضًا بَيْعُ الرِّطَابِ وَالْبُقُولِ وَأَشْبَاهِهَا وَلِهَذَا كَرِهَ مَنْ كَرِهَ بَيْعَ الرِّطَابِ أَكْثَرَ مِنْ جَزَّةٍ وَاحِدَةٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۸۳) حضرت عمر بن یونس بن قاسم یمامی اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا ''محاقلہ، مخاضرہ، ملامسہ، منابذہ اور مزابنہ۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ مخاضرہ یہ ہوتی ہے کہ پھل پکنے سے پہلے فروخت کر دیا جائے۔ اس کے بعد بھی ابھی سبز ہو اور مخاضرہ میں تر کھجور، سبزیوں اور اس کے مشابہ کی بیع بھی شامل ہے۔ اس وجہ سے اس نے مکروہ خیال کیا جس نے تر کھجور کی بیع کو ناپسند کیا، ایک حصہ سے زائد پر۔

(۱۰۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ بَيْعِ الرَّطْبَةِ جَزَّتَيْنِ قَالَ : لاَ إِلاَّ جَزَّةً.

[حسن۔ اخرجه ابن ابی شيبه ۲۰۰۵۰]

(۱۰۵۸٤) برید بن ابی بردہ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے تر کھجور کے دو حصوں کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: نہیں صرف ایک حصہ۔

(۳۶) باب الْوَقْتِ الَّذِى يَحِلُّ فِيهِ بَيْعُ الثِّمَارِ

وہ وقت جس میں پھلوں کی بیع جائز ہے

(۱۰۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنِى ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ تَبَايَعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِى سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَ الْبُخَارِىُّ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ تم خشک کھجور کے بدلے پھل کو فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِىُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِى غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۸۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِىُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ.

وَفِى رِوَايَةِ الشَّافِعِىِّ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ وَقَالَ : الْمُشْتَرِىَ بَدَلَ الْمُبْتَاعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاري ٢٠٨٢]

(۱۰۵۸۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع فرمایا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پھلوں کی بیع اور مشتری کی جگہ مبتاع کے لفظ ہیں۔

(۱۰۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ تَبَايَعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَتَذْهَبَ عَنْهَا الآفَةُ . قَالَ يَبْدُو صَلاَحُهَا حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٣٤]

(۱۰۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو تا کہ آفات اس سے ختم ہو جائیں، فرمایا: پھل کا پکنا اس کا سرخ یا زرد ہونا ہے۔

(۱۰۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ١٥٣٤]

(۱۰۵۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَصَلاَحُهُ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ. [صحيح۔ انظر ما مضیٰ]

(۱۰۵۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا پکنا یہ ہے کہ اس سے کھایا جائے۔

(۱۰۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ :مَا صَلاَحُهُ؟ قَالَ : تَذْهَبُ عَاهَتُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ مسلم ١٥٣٤]

(۱۰۵۹۱) شعبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ پھل کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: اس کی آفات ختم ہو جائیں۔

(۱۰۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُؤْمَنَ عَلَيْهَا الْعَاهَةُ. قِيلَ : وَمَتَى ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : إِذَا طَلَعَتِ الثُّرَيَّا. [صحيح]

(۱۰۵۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کر دیا جب تک آفات سے بے خوف نہ ہو جائے۔ کہا گیا: اے ابو عبدالرحمٰن! یہ کب ہوتا ہے؟ فرمایا: جب ثریا ستارہ طلوع ہو۔

(۱۰۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ : حَتَّى تَحْمَرَّ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ إِلاَّ أَنَّهُمَا لَمْ يَقُولاَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَلْ قَالاَ فَقَالَ : أَرَأَيْتَ . وَقَالَ أَحَدُهُمَا فَقِيلَ لَهُ وَقَالَ الآخَرُ قَالُوا وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ كَمَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۸۶]

(۱۰۵۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ سرخ ہو جائے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ جب اللہ پھل کو روک لیں تو پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں کر لو گے۔

(ب) ابو طاہر ابن وہب اور وہ مالک سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے یا رسول اللہ کے الفاظ ذکر نہیں کیے اور نہ ہی قال رسول اللہ کے الفاظ ذکر کیے ہیں، بلکہ ان دونوں نے کہا: ارایت . ان میں سے ایک نے کہا فقیل له اور دوسروں نے قالوا کے الفاظ بولے ہیں۔

(۱۰۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ لَمْ يُثْمِرْهَا

اللَّهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٥٥]

(۱۰۵۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ پھل عطا نہ کرے تو کیوں کر تم اپنے بھائی کے مال کو حلال خیال کرتے ہو۔

(١٠٥٩٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ. قُلْنَا لأَنَسٍ: مَا زَهْوُهُ؟ قَالَ: يَحْمَرُّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟ [صحيح۔ بخاری ٢٠٩٤]

(۱۰۵۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرماتے ہیں کہ وہ سرخ ہو جائے، فرمایا: جب اللہ پھل کو روک لے۔ پھر تیرے بھائی کا مال تیرے لیے کیسے جائز ہوگا۔

(١٠٥٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ قُلْتُ لأَنَسٍ: وَمَا زَهْوُهَا؟ قَالَ: تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جانا۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ پھل کو روک لے تو پھر اپنے بھائی کے مال کو کیوں کر حلال سمجھو گے۔

(١٠٥٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ. قِيلَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ وَمَا زَهْوُهَا؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَّ وَتَصْفَرَّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ حَبَسَ اللَّهُ الثِّمَارَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُمَيْدٍ وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَسٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟ وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ فَجَعَلَ الْجَوَابَ

عَنْ تَفْسِيرِ الزَّهْوِ وَقَوْلَهُ : أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ مِنْ قَوْلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ الدَّرَاوَرْدِيُّ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۹۷) حمید طویل کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پھلوں کی بیع کے متعلق سوال کیا گیا تو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا، کہا گیا: اے ابوحمزہ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جائے۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ پھلوں کو روک لے تو آپ اپنے بھائی کے مال کیسے حلال خیال کریں گے؟

(ب) سفیان ثوری حضرت حمید سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے زہو کی تفسیر کے جواب میں کہا: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی ﷺ کا قول قرار دیا ہے۔

(۱۰۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرْضِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مِقْسَمٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۷۱]

(۱۰۵۹۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور دانے کی بیع یہاں تک کہ وہ سخت ہو جائے اور انگور کی بیع یہاں تک وہ سیاہ ہو جائے۔

(۱۰۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۵۹۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُشْقِحَ قِيلَ : وَمَا تُشْقِحُ؟ قَالَ : تَحْمَارُّ أَوْ تَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۲۰۸۴]

(۱۰۶۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، یہاں تک کہ پک جائیں، کہا گیا: تشقح کیا ہے؟ فرمایا: ایسا پھل جو سرخ و زرد ہو جائے اور اس سے کھایا بھی جائے۔

(۱۰۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ هُوَ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ ،محاقلہ،مخابرہ (پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرایہ پر دینا) اور پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْمَكِّيِّ قَالَ زَيْدٌ حَدَّثَنَا وَهُوَ عِنْدَ عَطَاءٍ جَالِسٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تُشْقِهَ قَالَ وَالإِشْقَاهُ أَنْ يَحْمَرَّ أَوْ يَصْفَرَّ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْءٌ. وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ. فَقَالَ زَيْدٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ :أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ ،مخابرہ اور کھجوروں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، فرماتے ہیں کہ اشقاہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سرخ و زرد ہو جائے یا اس سے کھایا جائے۔ **محاقلہ** یہ ہے کہ کھیتی کو فروخت کیا جائے ماپے ہوئے معلوم کھانے یعنی گندم کے بدلے۔ زید نے کہا کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا آپ نے جابر سے سنا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کرتے ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَطِيبَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کو اس کے عمدہ یا پک جانے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰٦۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ. قُلْتُ :مَا يُوزَنَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :حَتَّى يُحْرَزَ وَفِي رِوَايَةِ آدَمَ فَقَالَ رَجُلٌ :وَأَيُّ شَيْءٍ يُوزَنَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ :حَتَّى يُحْرَزَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَعَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۵۳۷]

(۱۰٦۰٤) ابوالبختری فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سلم فی النخل کے بارے میں سوال کیا، فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کھائی نہ جائے یا اس کا وزن کرلیا جائے۔ میں نے کہا: اس کا وزن کرنا کیا ہے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ اندازہ کیا جائے۔

(ب) آدم کی روایت میں ہے کہ آدمی نے کہا: کس چیز کے ساتھ وزن کیا جائے۔ اس کے پہلو میں بیٹھے شخص نے کہا کہ اندازہ کیا جائے۔

(۱۰٦۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : وَهْبُ اللَّهِ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَكَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُولُ :كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ فَإِذَا جَدَّ النَّاسُ وَحَضَرَ تَقَاضِيهِمْ قَالَ الْمُبْتَاعُ :إِنَّهُ أَصَابَ الثَّمَرَ الْعَفَنُ الدُّمَانُ أَصَابَهُ مُرَاقٌ أَصَابَهُ قُشَامٌ عَاهَاتٌ يَحْتَجُّونَ بِهَا. وَالْقُشَامُ شَيْءٌ يُصِيبُهُ حَتَّى لاَ يُرْطِبَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا كَثُرَتْ عِنْدَهُ الْخُصُومَةُ فِي ذَلِكَ :فَإِمَّا فَلاَ تَبَايَعُوا حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُ الثَّمَرِ . كَالْمَشُورَةِ يُشِيرُ بِهَا لِكَثْرَةِ خُصُومَتِهِمْ.

قَالَ وَقَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَمْ يَكُنْ يَبِيعُ ثِمَارَ أَمْوَالِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الثُّرَيَّا فَيَتَبَيَّنَ الأَحْمَرُ مِنَ الأَصْفَرِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ مُرَاضٌ بَدَلَ مُرَاقٌ.

قَالَ الأَصْمَعِيُّ :الدُّمَانُ أَنْ تَنْشَقَّ النَّخْلَةُ أَوَّلَ مَا يَبْدُو قَلْبُهَا عَنْ عَفَنٍ وَسَوَادٍ قَالَ وَالْقُشَامُ :أَنْ يَنْتَقِصَ ثَمَرُ

النَّخْلِ قَبْلَ أَنْ يَصِيرَ بَلَحًا. وَالْمُرَاضُ :اسْمٌ لأَنْوَاعِ الأَمْرَاضِ. [حسن۔ اخرجه البخاری ۲۰۸۷]

(۱۰۶۰۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی بیع کرتے تھے، جب لوگ پھل توڑتے اور تقاضے کا وقت آتا تو پھر خریدنے والا یہ کہہ دیتا کہ پھلوں کو (اعض الرمان یعنی پھل بننے سے پہلے کی بیماری) لگ گئی تھی۔ اس کو مختلف قسم کی بیماریاں لگ گئی تھیں۔ (قشام) ایسی بیماری جو کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے لگ جائے۔ اس طرح کے حیلہ وحجت کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑے زیادہ ہوگئے تو فرمایا: پھلوں کو فروخت نہ کرو جب تک ان میں پکنے کے آثار واضح نہ ہو جائیں، گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو مشورہ دے رہے تھے۔ ان کے زیادہ جھگڑے ہونے کی وجہ سے۔

(ب) خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت اپنے مالوں کے پھل فروخت نہ کرتے تھے جب تک ثریا ستارہ طلوع نہ ہو جاتا تاکہ سرخی زردی سے واضح ہو جائے۔ ابوزناد نے مراض کے الفاظ ذکر کیے ہیں، ''واق'' کے بدلے۔

اصمعی فرماتے ہیں: الرمان کھجور کا پھٹ جانا اس کے گاچھے ظاہر ہونے سے پہلے۔

القشام: کھجور کا پھل پکنے سے پہلے گر جائے۔ ''مراض'' مختلف قسم کی بیماریاں۔

(۱۰۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :لاَ يُبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ. قَالَ وَسَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :لاَ يُبَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعِمَ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی ۶۹۵]

(۱۰۶۰۶) طاؤس نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھل کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک وہ کھایا جا سکے۔

(۱۰۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَبِيعُ الثَّمَرَ مِنْ غُلاَمِهِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَيَقُولُ :لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ۲۰۰۴]

(۱۰۶۰۷) ابو معبد ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے پھل پکنے سے پہلے اپنے غلام کو فروخت کر دیتے اور فرماتے کہ سید اور غلام کے درمیان سود نہیں ہوتا۔

(۳۷) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَأَنَّ مَا لَمْ يَخْلُقْ مِنَ الْحَمْلِ الثَّانِي لاَ يَتْبَعُ مَا خُلِقَ مِنَ الْحَمْلِ الأَوَّلِ

دو سالوں کی بیع کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال لگا تھا

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۰۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الأُشْنَانِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. [صحیح]

(۱۰۶۰۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے بھی منع فرمایا۔

(۳۸) باب مَا يُذْكَرُ فِي بَيْعِ الْحِنْطَةِ فِي سُنْبُلِهَا

ڈالیوں میں گندم کی بیع کرنے کا بیان

(۱۰۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَى. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کنکری کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قُلْنَا لِلشَّافِعِيِّ إِنَّ عَلِيَّ بْنَ مَعْبَدٍ أَخْبَرَنَا بِإِسْنَادٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ أَجَازَ بَيْعَ الْقَمْحِ فِي سُنْبُلِهِ إِذَا ابْيَضَّ فَقَالَ أَمَّا هُوَ فَغَرَرٌ لأَنَّهُ مَحُولٌ دُونَهُ لاَ يُرَى فَإِنْ ثَبَتَ الْخَبَرُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قُلْنَا بِهِ وَكَانَ هَذَا خَاصًّا مُسْتَخْرَجًا مِنْ عَامٍّ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَأَجَازَ هَذَا.

[صحیح۔ ذکر الشافعی فی الام ۸۱/۳]

(۱۰۶۱۱) علی بن معبد اپنی سند سے نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اجازت دی اور گندم جب بالیوں میں موجود ہو اور بالیاں سفید ہو جائیں، فرمایا: وگرنہ دھوکہ ہے کیوں کہ یہ اس کے درمیان رکاوٹ ہے۔ اگر یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہو تو ہم کہیں گے: یہ خاص ہے جو عام سے نکالا گیا ہے، کیوں کہ آپ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع کیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے۔

(۱۰۶۱۲) أَخْبَرَنَا بِالْحَدِيثِ الَّذِي وَرَدَ فِي ذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۹۳۵]

قَالَ الشَّيْخُ : وَذِكْرُ السُّنْبُلِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ نَافِعٍ وَأَيُّوبُ ثِقَةٌ حُجَّةٌ وَالزِّيَادَةُ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ مِمَّا اخْتَلَفَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَدْ رَوَى حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ نَافِعٍ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ النَّهْيَ عَنْ بَيْعِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ غَيْرُ أَيُّوبَ.
وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَعَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ.
وَرَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ إِلاَّ مَا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۵]

(۱۰۶۱۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی پکنے سے پہلے بیع منع فرمائی ہے اور گندم کی بالیوں کی بیع سفید ہونے سے پہلے اور وہ آفات سے محفوظ ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع کیا ہے۔
(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے۔
(ج) ایوب کے علاوہ کسی نے بھی نافع سے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ ﷺ نے بالیوں کے سفید ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۳) رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَزْهُوَ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.
وَذِكْرُ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ حُمَيْدٍ فَقَدْ رَوَاهُ فِي الثَّمَرِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ يَكْثُرُ تَعْدَادُهُمْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ دُونَ ذَلِكَ وَاخْتُلِفَ عَلَى حَمَّادٍ فِي لَفْظِهِ فَرَوَاهُ

عَنْهُ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ وَغَيْرُهُمْ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ۱۰۵۹۸]

(۱۰۶۱۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دانے کے سخت ہونے، انگور کے سیاہ ہونے اور پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نوٹ: دانہ سخت ہو جائے اور انگور سیاہ۔ یہ الفاظ صرف حماد بن سلمہ اپنے استاد حمید سے روایت کرتے ہیں، لیکن باقی حمید سے عن انس بیان کرتے ہیں جس میں یہ تذکرہ نہیں ہے۔

(۱۰۶۱٤) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِينِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبِينَ صَلاَحُهَا تَصْفَرَّ أَوْ تَحْمَرَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِينِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

وَقَوْلُهُ حَتَّى يُفْرِكَ إِنْ كَانَ بِخَفْضِ الرَّاءِ عَلَى إِضَافَةِ الإِفْرَاكِ إِلَى الْحَبِّ وَافَقَ رِوَايَةَ مَنْ قَالَ حَتَّى يَشْتَدَّ وَإِنْ كَانَ بِفَتْحِ الرَّاءِ وَرَفْعِ الْيَاءِ عَلَى إِضَافَةِ الْفَرْكِ إِلَى مَنْ لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ خَالَفَ رِوَايَةَ مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاقْتَضَى تَنْقِيَتَهُ عَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَجُوزَ بَيْعُهُ وَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ مُحَدِّثِي زَمَانِنَا ضَبَطَ ذَلِكَ وَالأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ يُفْرِكَ بِخَفْضِ الرَّاءِ لِمُوَافَقَتِهِ مَعْنَى مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَلاَ يُحْتَجُّ بِهِ عَنْ أَنَسٍ عَلَى اللَّفْظِ الثَّانِي. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۱٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ پھل کو اس کے پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے جب زرد یا سرخ ہو جائے۔ انگور کے سیاہ اور دانے کے نکلنے کے قابل ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۶۱۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنِ الثِّمَارِ حَتَّى تُطْعِمَ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. وَرَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ: أَنَّ زَوْجَهَا بِشْرًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ مَتَى يُشْتَرَى النَّخْلُ؟ قَالَ: حَتَّى يَزْهُوَ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ شِرَى الزَّرْعِ وَهُوَ السُّنْبُلُ قَالَ: حَتَّى يَصْفَرَّ.

وَهَذَا إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَالصَّحِيحُ فِي هَذَا الْبَابِ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ثُمَّ رِوَايَةُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَلَى مَا ذَكَرْنَا فِي لَفْظِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۰۶۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانے کے نکلنے کے قابل ہونے، کھجور کے پکنے اور پھل کے کھانا کے قابل ہونے تک فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(ب) جابر جعفی ام ثور سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے خاوند بشر نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کھجور کو کب فروخت کیا جائے؟ فرمایا: جب وہ پک جائے۔ بشر کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کھیتی کی فروخت کے بارے سوال کیا جب وہ بالیوں میں ہو تو فرمایا: جب وہ زرد ہو جائے۔

(۱۰۶۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَبُدُوُّ صَلاَحِهِ فِيمَا يَقُولُ الْعُلَمَاءُ أَنْ يَزْهُوَ وَبُدُوُّ صَلاَحِ الزَّرْعِ أَنْ يُرَى فِيهِ الْفَرْكُ.

[صحيح۔ معنى كثيرا]

(۱۰۶۱۶) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

قال الزہری: علماء کہتے ہیں کہ وہ زرد ہو جائے اور کھیتی کا پکنا کہ بالی ملنے کے قابل ہو جائے۔

(۱۰۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ كَانَ يَقُولُ: لاَ تَبِعِ الْحَبَّ فِي سُنْبُلِهِ حَتَّى يَبْيَضَّ.

[ضعيف۔ اخرجه مالك: ١٣٢٥]

(۱۰۶۱۷) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ آپ دانے کو بالی میں سفید ہونے تک فروخت نہ کریں۔

(۳۹) باب مَنْ بَاعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَاسْتَثْنَى مِنْهُ مَكِيلَةً مُسَمَّاةً فَلاَ يَجُوزُ لِنَهْيِهِ عَنِ الثُّنْيَا وَلِمَا فِيهِ مِنَ الْغَرَرِ

جس نے باغ کا پھل فروخت کیا اور متعین ماپ کا استثنا کر دیا یہ استثنا کی نہی کی وجہ سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے

(۱۰۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا

وَبَيْعِ السِّنِينَ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. [صحيح۔ مسلم ۱۵۳٦]

(۱۰٦۱۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور معاومہ سے منع فرمایا ہے، ان میں سے ایک کہتے ہیں: دو سالوں اور استثناء کی بیع کی بھی ممانعت ہے اور عرایا میں رخصت دی، یعنی انداز اُدرخت کے پھل کو خشک کھجور کے عوض بیچا جا سکتا ہے تاکہ مالک درختوں کے تازہ پھل کو اپنے استعمال میں لا سکے۔

(۱۰٦۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ وَغَيْرِهِ.

(۱۰٦۱۹) خالی

(۱۰٦۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَالْمُعَاوَمَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ السِّنِينَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ.

فَإِنِ اسْتَثْنَى مِنْهُ رُبُعَهُ أَوْ نِصْفَهُ أَوْ نَخَلَاتٍ يُشِيرُ إِلَيْهِنَّ بِأَعْيَانِهِنَّ فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ ذَلِكَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰٦۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: انہوں نے معاومہ کا ذکر کیا اور سنین کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۰٦۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلاَّ أَنْ تُعْلَمَ.

[صحيح۔ اخرجه ابو داود ۳٤۰۵] [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰٦۲۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور ثنیا سے بھی لیکن اگر معلوم ہو تو درست۔

(۱۰٦۲۲) سفیان بن حسین فرماتے ہیں: اس نے ہمیں ذکر کیا اور مخابرہ کا اضافہ کیا ہے۔

(۴۰) باب مَنْ قَالَ لاَ تُوضَعُ الْجَائِحَةُ

جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرُوِيَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أَنَّهُ بَاعَ حَائِطًا لَهُ فَأَصَابَتْ

مُشْتَرِيهُ جَائِحَةٌ فَأَخَذَ الثَّمَنَ مِنْهُ وَلاَ أَدْرِي أَثَبَتَ أَمْ لاَ.

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے اپنا باغ فروخت کیا تو خریدار کو نقصان ہو گیا۔ سعد نے اس سے قیمت وصول کی۔ میں نہیں جانتا کیا وہ ثابت رہا یا نہیں۔

(۱۰۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْمُعَدِّلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ : حِينَ تَحْمَرُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ معنی قريبا]

(۱۰۶۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، کہا گیا: اس کا پکنا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ سرخ ہو جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے جب اللہ پھل روک لے پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں مباح خیال کرتے ہو۔

(۱۰۶۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ خِلاَلَ كَلاَمِهِ فِي مَسْأَلَةِ الْجَائِحَةِ :لَوْ كَانَ مَالِكُ الثَّمَرَةِ لاَ يَمْلِكُ ثَمَنَ مَا اجْتِيحَ مِنْ ثَمَرَتِهِ مَا كَانَ لِمَنْعِهِ أَنْ يَبِيعَهَا مَعْنًى إِذَا كَانَ يَحِلُّ بَيْعُهَا طَلْعًا أَوْ بَلَحًا يُلْقَطُ وَيُقْطَعُ إِلاَّ أَنَّهُ أَمَرَ بِبَيْعِهَا فِي الْحِينِ الَّذِي الأَغْلَبُ فِيهَا أَنْ تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ وَلَوْ لَمْ يَلْزَمْهُ ثَمَنُ مَا أَصَابَتْهُ الْجَائِحَةُ مَا ضَرَّ ذَلِكَ الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ قَالَ وَإِنْ ثَبَتَ الْحَدِيثُ فِي وَضْعِ الْجَائِحَةِ لَمْ يَكُنْ فِي هَذَا حُجَّةٌ وَأَمْضَى الْحَدِيثَ عَلَى وَجْهِهِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲٤) امام شافعی رحمہ اللہ اس مسئلہ میں فرماتے ہیں کہ اگر پھل کا مالک اپنے پھلوں کی خرابی کی وجہ سے اس قیمت کا مالک نہ بن سکا تو اس وجہ سے اس کو فروخت کرنے سے رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ جب وہ کچی کھجور اور درمیانے درجہ کی کھجور فروخت کر سکتا ہے تو اس کو اجازت ہونی چاہیے جب وہ پھل آفات سے محفوظ ہو جائے تو فروخت کرے۔ اگر خشک سالی یا آفات کی وجہ سے کمی پر قیمت لازم نہ ہو تو یہ چیز خریدار اور فروخت کرنے والے کو نقصان نہ دے گی۔ اگر یہ حدیث ثابت ہو کہ خشک سالی یا آفات کی وجہ سے قیمت کم کر دی جائے تو یہ حدیث دلیل نہ ہوگی۔ اس طرح کی حدیث پہلے گزر گئی۔

(۱۰۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ :مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ : ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَالَجَهُ وَقَامَ فِيهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ فَسَأَلَ رَبَّ الْحَائِطِ أَنْ يَضَعَ عَنْهُ أَوْ أَنْ يُقِيلَهُ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَفْعَلَ فَذَهَبَتْ أُمُّ الْمُشْتَرِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَأَلَّى أَنْ لاَ يَفْعَلَ خَيْرًا . فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبُّ الْحَائِطِ فَأَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :هُوَ لَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَوْ أَنْ يُقِيلَهُ وَقَالَ فَعَالَجَهُ وَأَقَامَ عَلَيْهِ.

زَادَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ :حَدِيثُ عَمْرَةَ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْحَدِيثِ وَنَحْنُ لاَ نُثْبِتُ الْمُرْسَلَ فَلَوْ ثَبَتَ حَدِيثُ عَمْرَةَ كَانَتْ فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنْ لاَ تُوضَعَ الْجَائِحَةُ لِقَوْلِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَأَلَّى أَنْ لاَ يَفْعَلَ خَيْرًا . وَلَوْ كَانَ الْحُكْمُ عَلَيْهِ أَنْ يَضَعَ الْجَائِحَةَ لَكَانَ أَشْبَهَ أَنْ يَقُولَ ذَلِكَ لاَزِمٌ لَهُ حَلَفَ أَوْ لَمْ يَحْلِفْ.

قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ أَسْنَدَهُ حَارِثَةُ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلاَّ أَنَّ حَارِثَةَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَأَسْنَدَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ إِلاَّ أَنَّهُ مُخْتَصَرٌ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الثَّمَرِ .[ضعیف۔ اخرجه مالك ۱۲۸۶]

(۱۰۶۲۵) عمرہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی نے باغ کا پھل خریدا۔ اس نے اس میں کام کیا، لیکن پھر بھی نقصان ہوگیا۔ اس نے باغ کے مالک سے کہا کہ وہ قیمت کم کرے یا سودا فسخ کر دے۔ اس نے قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہ کرے گا تو خریدار کی والدہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی، آپ ﷺ کے سامنے جا کر تذکرہ کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے بھلائی نہ کرنے کی قسم کھائی ہے، یہ بات باغ کے مالک نے سن لی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: یہ اس کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ وہ سودا توڑ دے اور فرمایا: اس پر وہ ہمیشہ کام کاج کرتا رہا۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ بنت عبدالرحمن کی حدیث مرسل ہے، محدثین اور ہم مرسل حدیث کو ثابت نہیں مانتے۔ اگر عمرۃ کی حدیث ثابت ہو تو گویا کہ قیمت کو کم نہ کیا جائے گا۔ اگر یہ بات اس پر ثابت ہو کہ وہ قیمت کو کم کرے تو یہ اس کے مشابہ ہے کہ قسم اٹھائے نہ اٹھائے قیمت کم کرنا لازم ہے۔

(۱۰۶۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ :مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : سَمِعَ النَّبِیُّ -ﷺ- صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمْ وَإِذَا أَحَدُهُمْ يَسْتَوْضِعُ الآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِی شَیْءٍ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ فَخَرَجَ النَّبِیُّ -ﷺ- عَلَيْهِمَا فَقَالَ : أَيْنَ الْمُتَأَلِّی عَلَى اللَّهِ لاَ يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَلَهُ أَیُّ ذَلِكَ أَحَبَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِی أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۵۵۸]

(۱۰۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے دروازے پر جھگڑنے والوں کی بلند آوازیں سنیں، جب دوسرا قیمت کم کرنے اور نرمی کا مطالبہ کرتا تو وہ کہہ دیتا: اللہ کی قسم! میں ایسا نہ کروں گا۔

نبی ﷺ ان کے پاس گئے، آپ ﷺ نے پوچھا: وہ قسم اٹھانے والا کدھر ہے، جو کہتا ہے کہ وہ اچھا کام نہ کرے گا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں۔ اس نے کہا: جو یہ پسند کرے اس کے لیے ہے۔

(۱۰۶۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ : أُصِيبَ رَجُلٌ فِی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِی ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ . فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلاَّ ذَلِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۵۶]

(۱۰۶۲۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی کو نقصان ہوگیا جو اس نے پھل خریدے تھے، اس کا قرض زیادہ ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس پر صدقہ کرو۔ انہوں نے صدقہ کیا لیکن قرض پورا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکڑو جو تم پاؤ تمہارے لیے صرف یہی ہے۔

(۴۱) باب مَا جَاءَ فِی وَضْعِ الْجَائِحَةِ

آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا

(۱۰۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مُقَطَّعًا فَرَوَى حَدِيثَ النَّهْیِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَى حَدِيثَ الْجَوَائِحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ

وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَلَمْ يُخْرِجْهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح۔ مسلم ١٥٥٤]

(۱۰۶۲۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا اور آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فِي طُولِ مُجَالَسَتِي لَهُ مَا لاَ أُحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثْرَتِهِ لاَ يَذْكُرُ فِيهِ أَمْرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ لاَ يَزِيدُ عَلَى: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ.

قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ السِّنِينَ كَلاَمًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لاَ أَحْفَظُهُ فَكُنْتُ أَكُفُّ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لأَنِّي لاَ أَدْرِي كَيْفَ كَانَ الْكَلاَمُ وَفِي الْحَدِيثِ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ. زَادَنِي أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ الْكَلاَمُ الَّذِي لَمْ يَحْفَظْهُ سُفْيَانُ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ دَلَّ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِوَضْعِهَا عَلَى مِثْلِ أَمْرِهِ بِالصُّلْحِ عَلَى النِّصْفِ وَعَلَى مِثْلِ أَمْرِهِ بِالصَّدَقَةِ تَطَوُّعًا حَضًّا عَلَى الْخَيْرِ لاَ حَتْمًا وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ وَيَجُوزُ غَيْرُهُ فَلَمَّا احْتَمَلَ الْحَدِيثُ الْمَعْنَيَيْنِ مَعًا وَلَمْ تَكُنْ فِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَيِّهِمَا أَوْلَى بِهِ لَمْ يَجُزْ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَحْكُمَ عَلَى النَّاسِ فِي أَمْوَالِهِمْ بِوَضْعِ مَا وَجَبَ لَهُمْ بِلاَ خَبَرٍ ثَبَتَ بِوَضْعِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے بہت زیادہ مرتبہ یہ حدیث سنی، میں اس کو شمار نہیں کر سکتا۔ وہ اس میں قیمت کی کمی کا ذکر نہیں کرتے اور نہ ہی وہ اضافہ کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے دو سالوں کی بیع سے منع فرمایا ہے، پھر اس کے بعد زائد کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک سالی کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ حمید پھلوں کی دو سالوں کی بیع کے بعد کلام فرماتے لیکن آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کے بارے میں ...... مجھے یاد نہ تھا اس لیے میں قیمت کی کمی کے الفاظ ذکر کرنے سے رک گیا۔ کیوں کہ مجھے کلام کا علم نہ تھا کہ وہ کیسی ہے اور حدیث میں آفات کی وجہ سے قیمت کم کرنا موجود ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حمید کی حدیث کچھ بات سفیان کو یاد نہیں یہ دلالت کرتی ہے کہ آپ نے اس کو قیمت کم کرنے کا حکم دیا جیسے نصف پر صلح کر لینا یا صدقہ کا حکم دینا بھلائی کی رغبت کی وجہ سے لازم نہیں۔ جو اس کے مشابہ ہو اس کے غیر میں بھی جائز ہے۔

جب حدیث میں دونوں قسم کے احتمال موجود ہیں تو پھر دونوں میں سے بہتر کیا ہے اس پر دلالت نہیں ہوئی۔ لیکن لوگوں پر قیمت کو کم کرنا چاہیے جو ان کے لیے ضروری ہے۔

(۱۰۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَضَعَ الْجَوَائِحَ. قَالَ عَلِيٌّ وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ وَضَعَ الْجَوَائِحَ. كَذَا أَتَى بِهِ سُفْيَانُ.

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحیح۔ انظر ما مضی]

(۱۰۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے قیمت کو کم کرنے کے بارے میں فرمایا۔

(۱۰۶۳۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ الْمَعْنَى أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلاَ يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ حَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۵٤]

(۱۰۶۳۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے اپنے بھائی کو پھل فروخت کیا اس میں آفت آ گئی تو آپ کے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس سے کچھ وصول کریں۔ آپ اپنے بھائی سے ناحق مال کیسے لیں گے۔

(۱۰۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلاَ يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۳۲) عبداللہ بن وہب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس کی قیمت سے کچھ وصول کریں۔

(۱۰۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ إِنْ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ مِنَ السَّمَاءِ.

حَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ إِنْ لَمْ يَكُنْ وَارِدًا فِي بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلاَحِهَا كَحَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ

عَنْ أَنَسٍ فَهُوَ صَرِيحٌ فِي الْمَنْعِ مِنْ أَخْذِ ثَمَنِهَا إِنْ ذَهَبَتْ بِالْجَائِحَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں کہ تم اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرو گے جب آسمان سے اس پر آفت آ گئی۔

(ب) ابوزبیر کی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اگر چہ پھلوں کے پکنے کی بیع کے بارے میں وارد نہیں ہوئی۔ جیسے مالک کی حدیث حمید عن انس۔ یہ صریح ہے کہ جب آفت آئے تو اس کی قیمت لینا ممنوع ہے۔

(١٠٦٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْجَوَائِحُ كُلُّ ظَاهِرٍ مُفْسِدٍ مِنْ مَطَرٍ أَوْ بَرَدٍ أَوْ جَرَادٍ أَوْ رِيحٍ أَوْ حَرِيقٍ. [جيد۔ اخرجه ابوداود ٣٤٧١]

(۱۰۶۳۴) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ جوائح، ہر ظاہر خراب کر دینے والی چیز بارش، سردی، ٹڈی، ہوا، جلانا یہ سب مراد ہیں۔

(۴۲) باب الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

مزابنہ اور محاقلہ کا بیان

(١٠٦٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُزَابَنَةِ. وَالْمُزَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَ نَخْلِهِ كَيْلاً وَكَرْمَهُ بِالزَّبِيبِ كَيْلاً.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلاً وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلاً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. [صحيح۔ بخاري ٢٠٧٢]

(۱۰۶۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی تازہ کھجوریں ماپ کر خشک کھجور کے بدلے فروخت کرے اور انگور کو ماپے ہوئے کے عوض فروخت کرے۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ مزابنہ یہ ہے: درختوں کی تازہ کھجوریں خشک کھجوروں کے بدلے جو ماپی ہوں فروخت کرنا، اور تازہ انگوروں کو ماپے ہوئے منقی کے بدلے فروخت کرنا۔

(۱۰۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَيَّاضِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ. وَالْمُزَابَنَةُ : أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَتَهُ كَيْلاً إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ.

وَفِي رِوَايَةِ عَارِمٍ أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرَةَ بِكَيْلٍ. وَزَادَ أَبُو الرَّبِيعِ بِهَذَا الإِسْنَادِ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۴]

(۱۰۶۳۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھجور کا پھل ماپ کر فروخت کرے اگر زیادہ ہوا تو میرے لیے اور اگر کم ہو جائے تو میرے ذمہ ہے۔

(ب) عارم کی روایت میں ہے کہ تازہ کھجوریں ماپ کر فروخت کرے۔

(ج) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں اندازے کی رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۳۷) وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ وَزَادَ فِيهِ قَالَ نَافِعٌ وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ بِمَنْزِلَةِ الْمُزَابَنَةِ فِي النَّخْلِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۳۷) سلیمان بن حرب حماد سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں زیادہ ہے، نافع کہتے ہیں کہ محاقلہ کھیتی کے بارے میں ہے مزابنہ کے کھجور کے قائم مقام۔

(۱۰۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُزَابَنَةِ ، وَالْمُزَابَنَةُ : أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَ نَخْلاً بِتَمْرٍ كَيْلاً وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلاً وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۹۱]

(۱۰۶۳۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کا پھل فروخت کرے۔ اگر کھجور ہے تو خشک کھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں۔ اگر انگور ہے تو وہ

اپنے انگور کو منقہ کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کرے۔ اگر کھیتی ہے تو متعین ماپے ہوئے غلہ کے عوض فروخت کرے۔ آپ ﷺ نے ان تمام سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۹) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا. وَالْمُخَابَرَةُ کِرَاءُ الأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالْمُحَاقَلَةُ :اشْتِرَاءُ السُّنْبُلَةِ بِالْحِنْطَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ. قُلْتُ لِسُفْیَانَ :هَذَا التَّفْسِیرُ فِی حَدِیثِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ :نَعَمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ وَغَیْرِهِ عَنْ سُفْیَانَ دُونَ التَّفْسِیرِ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۲]

(۱۰۶۳۹) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے محاقلہ، مخابرہ، مزابنہ، سے منع فرمایا اور بیع عرایا میں رخصت دی۔ مخابرہ یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دے اور محاقلہ یہ ہے کہ بالیوں میں گندم کے بدلے خریدنا اور مزابنہ یہ ہے کہ تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ میں نے سفیان سے کہا: یہ ابن جریج کی حدیث میں تفسیر ہے؟ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ فَذَکَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ فِی الْحَدِیثِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ یَبِیعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقِ حِنْطَةٍ وَالْمُزَابَنَةُ :أَنْ یَبِیعَ الثَّمَرَ فِی رُءُ وسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقِ تَمْرٍ وَالْمُخَابَرَةُ :کِرَاءُ الأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۴۰) سفیان بن عیینہ ابن جریج سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اس کا معنیٰ ذکر کیا ہے، دونوں حدیث کے بارے میں کہتے ہیں۔ محاقلہ یہ ہے کہ کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فرق کے عوض فروخت کر دے۔ (فرق: ۳ صاع، ایک صاع ۲۱۰۰ گرام۔ تین صاع۔ ۶۳۰۰ گرام سو فرق ۶۳۰۰۰ گرام) مزابنہ یہ ہے کہ تازہ پھل جو کھجوروں کے اوپر ہے اس کو سو فرق خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔

مخابرہ یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَطَاءٍ: وَمَا الْمُحَاقَلَةُ؟ قَالَ: الْمُحَاقَلَةُ فِی الْحَرْثِ کَهَیْئَةِ الْمُزَابَنَةِ فِی النَّخْلِ سَوَاءً بَیْعُ الزَّرْعِ بِالْقَمْحِ. قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَفَسَّرَ لَکُمْ جَابِرٌ فِی الْمُحَاقَلَةِ کَمَا أَخْبَرْتَنِی قَالَ: نَعَمْ. [حسن]

(۱۰۶۴۱) ابن جریج نے حضرت عطاء سے کہا کہ محاقلہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں: محاقلہ کھیتی کے بارے میں ویسے ہی ہے جیسے مزابنہ کی حیثیت کھجور کے بارے میں ہوتی ہے، برابر ہے کہ کھیتی کو گندم کے بدلے فروخت کیا جائے۔ ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا جابر نے تمہارے لیے یہ تفسیر بیان کی تھی، جیسے آپ ﷺ نے مجھے بتایا ہے، فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ : اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۴۶]

(۱۰۶۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے، مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ محاقلہ زمین کو کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ :مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. وَكَانَ عِكْرِمَةُ يَكْرَهُ بَيْعَ الْقَصِيلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۷۵]

(۱۰۶۴۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے اور عکرمہ بیع قصیل کو ناپسند کرتے تھے۔ یعنی بیع محاقلہ کا دوسرا نام۔

(۱۰۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۴۵]

(۱۰۶۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۴۵) وَرَوَاهُ شَرِيكٌ النَّخَعِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ فَزَادَ فِيهِ :فَأَمَّا الْمُزَابَنَةُ فَأَنْ تَشْتَرِيَ الثَّمَرَ فِي النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَأَمَّا

الْمُحَاقَلَةُ أَنْ تَشْتَرِىَ الْحِنْطَةَ فِى السُّنْبُلِ بِالْحِنْطَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۰۶۴۵) شریک نخعی حضرت سہیل سے نقل کرتے ہیں کہ اس میں کچھ اضافہ ہے، مزابنہ یہ ہے کہ آپ کھجور کا تازہ پھل خشک کھجور کے بدلے فروخت کر دیں۔ محاقلہ کہ آپ بالیوں میں پڑی گندم گندم کے عوض فروخت کر دیں۔

(۴۳) باب جِمَاعِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعُ مَا فِيهِ الرِّبَا جِزَافًا بِجِزَافٍ أَوْ جِزَافًا بِمَعْلُومٍ مِنْ جِنْسِهِ

مزابنہ کو ایسی بیع کے ساتھ جمع کرنا جس میں سود ہو، دونوں جانب سے اندازے ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو

(۱۰۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَكِّىٌّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِىُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لاَ يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۰]

(۱۰۶۴۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈھیر کو جس کا ماپ معلوم نہ ہو خشک کھجور بدلے جس کا ماپ متعین ہو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴) باب بَيْعِ الْعَرَايَا

بیع عرایا کا بیان

(۱۰۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَرْخَصَ فِى بَيْعِ الْعَرَايَا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۹]

(۱۰۶۴۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کی بیع خشک کھجور کے بدلے ہونے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا میں رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ.

(۱۰۶۴۸) خالی۔

(۱۰۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :لاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوِ التَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ. رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِرْسَالٍ فِي الأَوَّلِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۶۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ ہی تازہ کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرو۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں بیع عرایا میں رخصت دی، یعنی تر کھجور خشک کھجور کے بدلے ہو۔ اس کے علاوہ میں رخصت نہ دی۔

درخت کے پھل کو اندازاً خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا

(۱۰۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَالْقَعْنَبِيِّ : أَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ٢٠٧٦]

(۱۰۶۵۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کرنے والے کو رخصت دی کہ وہ کھجور کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ اور قعنبی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے بیع عرایا والے کو رخصت دی کہ وہ اس کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(۱۰۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۵۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی کہ عرایا میں کھجور کو اندازہ کر کے فروخت کیا جا سکتا ہے۔

(۱۰۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلاً.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ انظر ما مضى]

(۱۰۶۵۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں کھجور کو اندازے کے ساتھ ماپ متعین کے عوض فروخت کرنے کی اجازت دی۔

(۱۰۶۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ يُبَاعُ إِلاَّ بِالدِّينَارِ أَوِ الدِّرْهَمِ إِلاَّ الْعَرَايَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ بخاری ۲۲۵۲]

(۱۰۶۵۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے بھی روکا اور صرف عرایا میں درہم و دینار میں فروخت کی جائے۔

(١٠٦٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ وَلاَ يُبَاعَ شَيْءٌ مِنْهُ إِلاَّ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلاَّ الْعَرَايَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۵۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ پھل کو عمدہ ہونے یا پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے اور اس میں سے کوئی چیز فروخت نہ کی جائے مگر صرف عرایا میں درہم و دینار کے بدلے۔

(١٠٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلاَّ أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۲۵٤]

(۱۰۶۵۵) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ یعنی کھجور کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، لیکن بیع عرایا والوں کو رخصت دی۔

(۴۵) باب تَفْسِيرِ الْعَرَايَا

عرایا کی تفسیر کا بیان

(١٠٦٥٦) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلاَّ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ

الْعَرِيَّةِ أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۹]

(۱۰۶۵۶) سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن بیع عرایا میں رخصت دی ہے کہ درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے اندازاً فروخت کیا جا سکتا ہے کہ اس کے اہل تر کھجور بھی کھالیں۔

(۱۰۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَهْلِ دَارِهِ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ: ذَلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ. إِلاَّ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ: النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۰]

(۱۰۶۵۷) سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ سود ہے۔ یہ مزابنہ ہے، لیکن بیع عرایا میں رخصت دی کیوں کہ گھر والے ایک یا دو کھجور کے درخت لے لیتے خشک کھجور کے بدلے اندازاً۔ پھر وہ تر کھجوریں کھاتے۔

(۱۰۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ قَالَ وَذَلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۵۸) بشیر بن یسار نبی ﷺ کے بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ ضرورت ہے یعنی مزابنہ ہے۔

(۱۰۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح۔ مضیٰ آنفا]

(۱۰۶۵۹) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ گھر والے اس پھل کے اندازے کے مطابق خشک کھجور دے کر وہ رطب، تر کھجور کھاتے ہیں۔

(۱۰۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا قَالَ :وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ يَبِيعُونَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مضی آنفاً]

(۱۰۶۶۰) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن عرایا میں رخصت دی ہے اور عریہ کھجور کا درخت قوم کے لیے مختص ہے اب وہ اس کے پھل کے اندازے سے خشک کھجور حاصل کر لیتے۔

(۱۰۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ :الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلاَتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں درخت کے پھل کے اندازے کی رخصت دی۔

(ب) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ عریہ، یہ ہے کہ انسان کھجور کے درخت کے پھل اپنے گھر والوں کے کھانے کے لیے خریدتا ہے، خشک کھجور کے بدلے اندازاً۔

(۱۰۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ:أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرْخَصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلاً قَالَ مُوسَى :وَالْعَرَايَا نَخَلاَتٌ مَعْلُومَاتٌ يَأْتِيهَا فَيَشْتَرِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ درخت کے پھل کو اندازے سے وزن معلوم کے بدلے فروخت کیا جا سکتا ہے۔

(ب) عرایا، معلوم کھجور کے درخت ہوتے وہ ان درختوں کے پاس آ کر اس کو خرید لیتا۔

(۱۰۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : الْعَرِيَّةُ الرَّجُلُ يُعْرِي الرَّجُلَ النَّخْلَةَ أَوِ الرَّجُلُ يَسْتَثْنِي مِنْ مَالِهِ النَّخْلَةَ أَوْ الاِثْنَتَيْنِ لِيَأْكُلَهَا فَيَبِيعُهَا بِتَمْرٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۶۵]

(۱۰۶۶۳) عبدربہ بن سعید انصاری فرماتے ہیں کہ القریۃ کہ آدمی آدمی کھجور کا درخت عاریتاً دے دیتا ہے یا آدمی اپنے مال سے ایک یا دو درخت کھجور کے استثنا کر لیتا ہے تاکہ ان سے کھائے تو ان کو خشک کھجور کے بدلے خرید لیتا ہے۔

(۱۰۶۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : الْعَرَايَا أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ النَّخَلاَتِ فَيَشُقَّ عَلَيْهِ أَنْ يَقُومَ عَلَيْهَا فَيَبِيعَهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا.

[صحیح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۶٦]

(۱۰۶۶۴) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ عرایا یہ ہے کہ آدمی کسی کو کھجوروں کے درخت ہبہ کر دیتا ہے۔ اس پر مشقت ہوتی ہے کہ ان کی رکھوالی کرے تو ان کو اس کے اندازے کے مطابق فروخت کر دیتا ہے۔

(۴۶) باب مَا يَجُوزُ مِنْ بَيْعِ الْعَرَايَا

بیع عرایا میں کیا جائز ہے

(۱۰۶٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ خَمْسَةٍ شَكَّ دَاوُدُ قَالَ : خَمْسَةٌ أَوْ دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ : نَعَمْ. [صحیح۔ مسلم ۱۵٤۱]

(۱۰۶۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا ہے، بشرطیکہ اس میں پانچ وسق یا اس سے کم میں اندازہ لگائیں۔ داؤد راوی کو شک ہے کہ پانچ یا پانچ وسق سے کم کہا۔ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶٦٦) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَرْخَصَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۶۶) داؤد میں بن حصین نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۰۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسَأَلَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ أَحَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ. قَالَ مَالِكٌ :نَعَمْ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيِّ وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ بخاري ۲۰۷۸]

(۱۰۶۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں پانچ وسق یا اس سے کم میں اندازہ لگانا جائز قرار دیا ہے، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَأَذِنَ لأَصْحَابِ الْعَرَايَا أَنْ يَبِيعُوهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا ثُمَّ قَالَ : الْوَسْقُ وَالْوَسْقَيْنِ وَالثَّلاَثَةُ وَالأَرْبَعَةُ. [حسن۔ اخرجه احمد ۳/ ۳۶۰]

(۱۰۶۶۸) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور عرایا والوں کو رخصت دی کہ وہ اس کے اندازہ کے مطابق فروخت کر دیں۔ پھر فرمایا: ایک، دو، تین اور چار وسق تک۔

(۴۷) باب مَنْ أَجَازَ بَيْعَ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ أَوِ التَّمْرِ

جس نے بیع عرایا میں تر یا خشک کھجور کو بھی جائز قرار دیا

(۱۰۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ مضى آنفا]

(۱۰۶۶۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا تر یا خشک کھجور کے بدلے، اس

کے علاوہ میں آپ ﷺ نے اجازت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ. [صحيح- مضى آنفا]

(۱۰۶۷۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں خشک کھجور اور تر میں رخصت اور جائز قرار دیا اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح- اخرجه ابو داود ۳۳۶۲]

(۱۰۶۷۱) خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور تر کے بدلے، یعنی بیع عرایا میں اجازت دی ہے۔

(۴۸) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى

قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے

(۱۰۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- قَالَ :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ الْبُخَارِيُّ زَادَ إِسْمَاعِيلُ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۷۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا وہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسماعیل نے زیادہ کیا ہے کہ جس نے غلہ خریدا تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۷۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا وہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۰۶۷۴) خالی۔

(۱۰۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ فَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ :ذَاكَ دَرَاهِمُ بِدَرَاهِمَ وَالطَّعَامُ مُرْجًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۲۵]

(۱۰۶۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا: وہ تو درہم کے بدلے درہم ہیں اور غلہ تو

وہی پڑا ہوا ہے۔

(۱۰۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَابْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحيح۔ مسلم ١٥٢٩]

(۱۰۶۷۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے طعام کو خریدا وہ قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۷۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو غلہ خریدے تو اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۱۰۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ : أَلَمْ أُنَبَّأْ أَوْ أَلَمْ أُخْبَرْ أَوْ أَلَمْ يَبْلُغْنِي أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ أَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ. قُلْتُ : بَلَى. قَالَ : إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ.

[صحيح۔ اخرجه النسائى ٤٦٠١۔ احمد ٣/ رقم ٣٠٩٦]

(۱۰۶۷۸) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کہا: کیا میں خبر نہ دوں وغیرہ یا جیسے اللہ نے چاہا۔ فرمایا: تو غلہ فروخت کرتا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو طعام خریدے تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا کر۔ دونوں کا ایک ہی معنی ہے۔

(۱۰۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ بَاعَ طَعَامًا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَقْبِضَهُ فَرَدَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى

تَقْبِضَهُ. [صحيح]

(۱۰۶۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو واپس کروا دیا اور فرمایا: جب آپ طعام خرید و تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۴۹) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ طَعَامٍ

طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاري ۲۰۲۸]

(۱۰۶۸۰) طاؤس کہتے ہیں کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے طعام کے بارے میں فرمایا تھا کہ قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ تمام اشیا اس کی مثل ہیں۔

(۱۰۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الْفَقِيهُ الطَّبَرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ أَمَّرْتُكَ عَلَى أَهْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْكُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنْ وَانْهَهُمْ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنِ الصَّفْقَتَيْنِ فِي الْبَيْعِ الْوَاحِدِ وَأَنْ يَبِيعَ أَحَدُهُمْ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ.

[حسن لغيره]

(۱۰۶۸۱) صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ کا عامل بنایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اللہ والوں اور پرہیزگار لوگوں کا امیر بنایا ہے۔ جس چیز کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو تو اس کے نفع سے ان میں سے کوئی ایک بھی نہ کھائے اور ان کو منع فرمایا کہ قرض اور بیع اور ایک بیع دو شرطوں سے اور یہ کہ فروخت کرے ان

میں سے کوئی ایک جو اس کے پاس نہیں ہے۔

(۱۰۶۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ : إِنِّي قَدْ بَعَثْتُكَ إِلَى أَهْلِ اللَّهِ وَأَهْلِ مَكَّةَ فَانْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوا أَوْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا وَعَنْ قَرْضٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ . تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الأَيْلِيُّ وَهُوَ مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۶۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید سے فرمایا کہ میں تجھے اللہ والوں اور مکہ والوں کی طرف بھیج رہا ہوں۔ ان کو منع کرنا کہ جب تک چیز کا قبضہ حاصل نہ کریں فروخت نہ کریں یا کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھائیں، جس کے نقصان کے ذمہ دار قبول نہ کریں اور قرض اور بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں اور بیع اور قرض کے بارے میں۔

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ عَتَّابَ بْنَ أُسَيْدٍ فَنَهَاهُ عَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ تَضْمَنْ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۳۵۰۴]

(۱۰۶۸۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو بھیجا۔ ان کو ایک بیع میں دو شرطوں اور قرض اور بیع اور اس چیز کی بیع سے منع فرمایا جو آپ کے پاس موجود نہیں اور اس کے نفع سے فائدہ اٹھانا جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۱۰۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَشْتَرِي بُيُوعًا فَمَا يَحِلُّ مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ؟ قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي إِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ . لَمْ يَسْمَعْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ مِنْ يُوسُفَ إِنَّمَا

سَمِعَهُ مِنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُوسُفَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۰۶۸۴) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ایسا آدمی ہوں جو سامان وغیرہ خرید تا ہوں اس سے حلال اور حرام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھتیجے! جب تو سامان خریدے تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۱۰۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ وَسَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّلْحِيُّ وَهَذَا لَفْظُ الأَشْيَبِ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَبْتَاعُ هَذِهِ الْبُيُوعَ فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ قَالَ :يَا ابْنَ أَخِي لاَ تَبِيعَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَقْبِضَهُ . هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَقَالَ أَبَانُ فِي الْحَدِيثِ :إِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ . وَبِمَعْنَاهُ قَالَ هَمَّامٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۰۶۸۵) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں یہ سامان تجارت خرید تا ہوں میرے لیے اس سے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھتیجے! تو کسی چیز کو بھی قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(ب) ابان نے حدیث میں کہا کہ جب آپ سامان خریدیں تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۵۰) باب قَبْضِ مَا ابْتَاعَهُ كَيْلاً بِالاِكْتِيَالِ

ہر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان

(۱۰۶۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ . فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ لِمَ قَالَ أَلاَ تَرَاهُمْ يَتَبَايَعُونَ الذَّهَبَ وَالطَّعَامُ مُرْجًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲۵]

(۱۰۶۸۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا اتنی دیر فروخت نہ کرے جب تک اس کو ماپ نہ لے۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیوں؟ فرمایا: آپ دیکھتے نہیں کہ وہ آپس میں سونے کی تجارت کرتے ہیں اور غلہ وہی پڑا ہوتا ہے۔

(۱۰۶۸۷) وَرَوَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ أَيْضًا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ.

(۱۰۶۸۷) ایضاً

(۱۰۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَدِينِيِّ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۳۴۹۵]

(۱۰۶۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبضہ میں لینے سے پہلے کسی کو بھی غلہ فروخت کرنے سے منع کر دیا جو اس نے ماپ کر خریدا ہوا ہے۔

(۵۱) باب قَبْضِ مَا ابْتَاعَهُ جُزَافًا بِالنَّقْلِ وَالتَّحْوِيلِ إِذَا كَانَ مِثْلُهُ يُنْقَلُ

خریدے ہوئے سامان کو مکمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو

(۱۰۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲۷]

(۱۰۶۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں غلہ خریدتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں روانہ کرتے کہ جس جگہ سے ہم نے خریدا ہے، فروخت کرنے سے پہلے وہاں سے دوسری جگہ منتقل کر دیں۔

(۱۰۶۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ . قَالَ : وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ کہتے ہیں کہ ہم قافلوں سے اندازے سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمادیا کہ ہم اس کو جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت کریں۔

(۱۰۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جِزَافًا يُضْرَبُونَ فِي أَنْ يَبِيعُوا مَكَانَهُمْ حَتَّى يُئْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۳۰]

(۱۰۶۹۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں دیکھا جب وہ اندازے سے غلہ خریدتے تو انہیں مارا جاتا کہ وہ اسی جگہ فروخت نہ کریں یہاں تک کہ وہ اپنے مقامات پر منتقل کرلیں۔

(۱۰۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا فِي السُّوقِ فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُ لَقِيَنِي رَجُلٌ فَأَعْطَانِي رِبْحًا حَسَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى يَدِهِ فَأَخَذَ رَجُلٌ بِرِدَائِي مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: لاَ تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَى رَحْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ تُبْتَاعُ حَتَّى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ إِلَى رِحَالِهِمْ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابوداود ۳۴۹۹]

(۱۰۶۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بازار سے تیل خریدا۔ جب میں اس کا مستحق ٹھہرا۔ مجھے ایک آدمی ملا جو مجھے اچھا منافع دے رہا تھا، میں نے اس سے بیع کرنا چاہی۔ میرے پیچھے سے ایک شخص نے میری چادر پکڑلی۔ جب میں نے پیچھے مڑکر دیکھا وہ زید بن ثابت تھے۔ وہ کہنے لگے: جہاں سے آپ نے خریدا وہاں فروخت نہ کرو۔ یہاں تک کہ آپ اس کو اپنے گھر منتقل کرلیں، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے سامان کو اسی جگہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جہاں سے خریدا جائے۔ جب تک تاجر اپنے مقامات پر منتقل نہ کرلیں۔

(۵۲) باب بَيْعِ الْأَرْزَاقِ الَّتِي يُخْرِجُهَا السُّلْطَانُ قَبْلَ قَبْضِهَا

قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ نکالتا ہے

(۱۰۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بِبَيْعِ الرِّزْقِ بَأْسًا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الرِّزْقِ وَيَقُولُ : لَا يَبِيعُهُ الَّذِي اشْتَرَاهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا هُوَ الْمُرَادُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِمَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۰۶۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رزق کو فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) شعبی فرماتے ہیں کہ رزق کی فروخت میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت نہ کر جو آپ نے خریدا ہے۔

(۱۰۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ ابْتَاعَ طَعَامًا أَمَرَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ فَبَاعَ حَكِيمٌ الطَّعَامَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفِيَهُ فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ : لَا تَبِعْ طَعَامًا ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. فَحَكِيمٌ كَانَ قَدِ اشْتَرَاهُ مِنْ صَاحِبِهِ فَنَهَاهُ عَنْ بَيْعِهِ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۳۱۳]

(۱۰۶۹۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے اناج خریدا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا حکم لوگوں کو دیا۔ حضرت حکیم بن حزام نے اناج قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سن لی تو اس پر واپس کر دیا اور فرمایا: اناج فروخت نہ کر جو آپ نے خریدا ہے جب تک قبضہ میں نہ لے لو۔ حکیم بن حزام نے اپنے ساتھی سے خریدا تو قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت کرنے سے منع کر دیا۔

(۵۳) باب أَخْذِ الْعِوَضِ عَنِ الثَّمَنِ الْمَوْصُوفِ فِي الذِّمَّةِ

بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان

(۱۰۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَ حَفْصَةَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ. [ضعيف۔ تقدم برقم ١٠٥١٣]

(۱۰۶۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا، میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن اس کے عوض درہم وصول کر لیتا اور میں درہموں میں فروخت کرتا تو اس کے عوض دینار لے لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ حفصہ کے گھر داخل ہونا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں میں فروخت کر کے اس کے عوض درہم وصول کر لیتا ہوں اور کبھی میں درہموں میں بیچ کر دینار لے لیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، جب آپ اس دن کے بھاؤ کے مطابق وصول کریں۔ جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کچھ بھی باقی نہ ہو۔

(۵۴) باب الرَّجُلِ يَبْتَاعُ طَعَامًا كَيْلاً فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ لِنَفْسِهِ ثُمَّ لاَ يَبْرَأُ حَتَّى يَكِيلَهُ عَلَى مُشْتَرِيهِ

جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر مشتری کو بھی ماپ کر دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ فَيَكُونُ لَهُ زِيَادَتُهُ وَعَلَيْهِ نُقْصَانُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ مَوْصُولاً مِنْ أَوْجُهٍ إِذَا ضُمَّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ قَوِيَ مَعَ مَا سَبَقَ مِنَ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَغَيْرِهِمَا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت حسن نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اناج کو دو مرتبہ ماپنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔ اس کی زیادتی اور نقصان اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا جَدِّي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ

وَرْدَانَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ : إِنِّي كُنْتُ أَشْتَرِي التَّمْرَ كَيْلاً فَأَقْدَمُ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ أَحْمِلُهُ أَنَا وَغِلْمَانِي وَذَلِكَ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَدِينَةِ بِسُوقِ قَيْنُقَاعَ فَأَرْبَحُ الصَّاعَ وَالصَّاعَيْنِ فَأَكْتَالُ رِبْحِي ثُمَّ أَصُبُّ لَهُمْ مَا بَقِيَ مِنَ التَّمْرِ فَحُدِّثَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا اشْتَرَيْتَ يَا عُثْمَانُ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ .

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْكِبَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ سَعِيدٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱/ ۶۲]

(۱۰۶۹۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میں نے ماپی ہوئی کھجور خریدی، میں دس کو لے کر مدینہ آیا میں اور میرے دو غلام سوار تھے اور یہ مدینہ کے قریب بنوقینقاع کے بازار میں تھا۔ میں ایک صاع یا دو صاع منافع لیتا تھا۔ میں اپنے منافع کو ماپ لیتا تھا، پھر باقی ماندہ کھجوریں انہیں ڈال دیتا۔ یہ نبی ﷺ کے سامنے بیان کیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! جب اناج خریدو تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ : كُنْتُ أَشْتَرِي الأَوْسَاقَ فَأَجِيءُ بِهَا إِلَى سُوقِ كَذَا فَيَأْخُذُونَهَا مِنِّي بِكَيْلِهَا وَيُرْبِحُونَنِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: إِذَا ابْتَعْتَ كَيْلاً فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ كَيْلاً فَكِلْ. وَرُوِيَ عَنْ مُنْقِذٍ مَوْلَى سُرَاقَةَ عَنْ عُثْمَانَ. [ضعیف]

(۱۰۶۹۷) سعید بن مسیب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں کئی وسق خرید کر بازار میں لاتا۔ وہ مجھ سے ماپ کر لیتے اور مجھے نفع دیتے۔ میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ماپی ہوئی چیز کو خریدے تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُنْقِذٍ مَوْلَى سُرَاقَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِعُثْمَانَ :إِذَا ابْتَعْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ .وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً عَنْ عُثْمَانَ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ الدارقطنی ۳/ ۸]

(۱۰۶۹۸) حضرت سراقہ کے غلام منقذ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب خریدو تو ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر۔

(۱۰۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ : أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يَجْلِبَانِ الطَّعَامَ مِنْ أَرْضِ قَيْنُقَاعٍ إِلَى الْمَدِينَةِ فَيَبِيعَانِهِ بِكَيْلِهِ فَأَتَى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : مَا هَذَا؟ . فَقَالَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَبْنَاهُ مِنْ أَرْضِ كَذَا وَكَذَا وَنَبِيعُهُ بِكَيْلِهِ فَقَالَ : لَا تَفْعَلَا ذَلِكَ إِذَا اشْتَرَيْتُمَا طَعَامًا فَاسْتَوْفِيَاهُ فَإِذَا بِعْتُمَاهُ فَكِيلَاهُ . وَرُوِيَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۶۹۹) مطر وراق بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما دونوں قینقاع کی زمین سے غلہ لے کر مدینہ آتے۔ وہ دونوں اس کو ماپ کر فروخت کرتے۔ ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ وہ دونوں کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم فلاں زمین سے سامان لاتے ہیں اور ماپ کر فروخت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم خریدو اس وقت ایسا نہ کرو بلکہ اس کو اپنے قبضہ میں لو اور جب فروخت کرو تو ماپ لیا کرو۔

(۱۰۷۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲۲۸]

(۱۰۷۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے، یہاں تک کہ اس میں دو مرتبہ صاع جاری ہو۔ یعنی دو مرتبہ ماپا جائے، خریدنے والے کا صاع اور فروخت کرنے والے کا صاع دونوں ہی ماپ کر فروخت کریں۔

(۱۰۷۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الزَّيَّاتُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ فَيَكُونَ لِلْبَائِعِ الزِّيَادَةُ وَعَلَيْهِ النُّقْصَانُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه ابزار کما فی نصب الروایة ٤٤١٤]

(۱۰۷۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک اس میں دو صاع جاری نہ ہوں۔ فروخت کرنے والے کے ذمہ زیادتی اور نقصان ہے۔

(۵۵) باب هِبَةِ الْمَبِيعِ مِمَّنْ هُوَ فِي يَدَيْهِ قَبْلَ قَبْضِهِ مِنْ بَائِعِهِ

خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے ہبہ کر دینا

(۱۰۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ فَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَتَقَدَّمُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعُمَرَ : بِعْنِيهِ . قَالَ : هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : بِعْنِيهِ . فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح۔ بخاري ۲۰۰۹]

(۱۰۷۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک اونٹ پر سوار تھا، وہ مجھ پر غالب آ رہا تھا، وہ تمام لوگوں سے آگے بڑھ جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے اور پیچھے کر دیتے، پھر وہ آگے بڑھ جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے پھر پیچھے کر دیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! مجھے فروخت کر دو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو فروخت کر دیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! یہ تیرا ہے جو آپ کا دل چاہے اس کے ساتھ سلوک کرو۔

(۵۶) باب مَا وَرَدَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّبَايُعِ بِالْعِينَةِ

جنگی ساز و سامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۰۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ إِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ذُلاًّ لاَ يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ .

[حسن لغيره۔ اخرجه ابو داود ۳۴۶۲]

(۱۰۷۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم جنگی ساز و سامان فروخت کرنا شروع کر دو گے تو تم بیلوں کی دمیں پکڑ لو گے اور کھیتی باڑی پر راضی ہو جاؤ گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے تو اللہ تم پر ذلت کو مسلط کر

دے گا یہاں تک کہ تم اپنے دین کی طرف پلٹ آؤ۔

(۱۰۷۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُرَاسَانِیِّ عَنْ عَطَاءٍ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِیَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ ضَعِيفَيْنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرُوِیَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَنَهَى أَنْ يَأْتِیَ الرَّجُلُ فَيَقُولُ: اشْتَرِ كَذَا وَكَذَا وَأَنَا أَشْتَرِيهِ مِنْكَ بِرِبْحِ كَذَا وَكَذَا.

[حسن بطرقه۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت ہے کہ وہ ناپسند کرتے اور منع فرماتے تھے کہ آدمی آ کر کہہ دے: تو اتنے اتنے میں خرید اور میں تجھ سے اتنے منافع میں خریدتا ہوں۔

(۱۰۷۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِی بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِی الرَّجُلُ يَسْأَلُنِی الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِی أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَكَلَّفُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ: لاَ تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم: ۱۰٦۰۸٤]

(۱۰۷۰۵) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس ایک شخص آتا ہے کہ مجھے یہ چیز فروخت کر دو۔ پھر میں بازار سے تکلفاً اس کو لا کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہیں اس کو فروخت نہ کر۔

(۵۷) باب النَّهْیِ عَنِ التَّصْرِيَةِ

جانوروں کا دودھ روک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۷۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِی عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ التَّلَقِّی وَأَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لأَعْرَابِیٍّ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلاَقَ أُخْتِهَا وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالنَّجْشِ.

لَفْظُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا الْبُخَارِیُّ أَشَارَ إِلَى رِوَايَتِهِمَا وَمُسْلِمٌ رِوَايَةً وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ وَقَالَ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ: نُهِیَ وَقَالَ آدَمُ: نُهِينَا وَقَالَ النَّضْرُ

وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ :نَهَى. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ :نَهَى. وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۵۷۷]

(۱۰۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے۔ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔ کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے اور جانوروں کے دودھ کو روک کر فروخت نہ کرنا اور بھاؤ بڑھانا درست نہیں ہے۔

(ب) عبدالرحمن کہتے ہیں: نُہی اور آدم کہتے ہیں: نہینا اور حجاج بن منہال نَہی کے لفظ ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۰۷) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :نَهَى عَنِ التَّلَقِّي فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۷۰۸) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ نَهَى أَوْ نُهِيَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ :كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فِي قَوْلِهِ :نَهَى. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۸) ابوداؤد شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نَہی یا نُہی کے لفظ ذکر کیے ہیں۔

(۱۰۷۰۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ نَعَمْ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۹) شعبہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۷۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لاَ تَسْتَقْبِلُوا السُّوقَ وَلاَ تُحَفِّلُوا وَلاَ يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۱۲۶۸]

(۱۰۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کا استقبال نہ کرو۔ جانوروں کا دودھ بند نہ کرو اور تم ایک دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرو۔

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِیُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِی الضُّحَی عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبِی الْقَاسِمِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :بَيْعُ الْمُحَفَّلاَتِ خِلاَبَةٌ وَلاَ تَحِلُّ خِلاَبَةٌ لِمُسْلِمٍ .

رَفَعَهُ جَابِرٌ الْجُعْفِیُّ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

وَرُوِیَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲٤۱]

(۱۰۷۱۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں صادق المصدوق آپ ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جانوروں کے دودھ روک کر فروخت کرنا دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ درست نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :إِيَّاكُمْ وَالْمُحَفَّلاَتِ فَإِنَّهَا خِلاَبَةٌ وَلاَ تَحِلُّ الْخِلاَبَةُ لِمُسْلِمٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲۰۸۱٤]

(۱۰۷۱۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم تم جانوروں کے دودھ روکنے سے بچو! کیوں کہ یہ دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے۔

(۵۸)باب الْحُكْمِ فِيمَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً

جس نے دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدا اس کا حکم

(۱۰۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِی آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِیُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُصَرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰٤۳]

(۱۰۷۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دودھ نہ روکو، جس نے ایسے جانور کو خریدا اس کا دودھ دوہنے کے بعد اس کو دو اختیار ہیں: ① اگر پسند کرے تو روک لے۔ ② اگر ناراض ہو تو واپس کر

دے اور ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلُبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلاَبَهَا أَمْسَكَهَا وَإِلاَّ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ وَمُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی وہ لے جا کر اس کا دودھ نکالے، اگر اس کے دودھ پر راضی ہو تو روک لے وگرنہ اس کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا مَا أَحَدُكُمُ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِمَّا هِيَ وَإِلاَّ فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدے، اس کو دودھ دوہنے کے بعد اختیار ہے کہ اس کو رکھ لے یا واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَخْلَدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ اشْتَرَى غَنَمًا مُصَرَّاةً احْتَلَبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا فَفِي حَلْبَتِهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس کا دودھ نکالتا ہے اگر اسے پسند ہے تو روک لے۔ اگر اس کو ناپسند ہے تو اس کے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور کا بھی دے دے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض ابن سیرین سے ایک صاع کھجور کا نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لاَ سَمْرَاءَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۷۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، پھر اس کو واپس کر دیا تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور واپس کرے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: شَاةٌ مُصَرَّاةٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لاَ سَمْرَاءَ.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۱۸) یزید بن ہارون نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، وہ کہتے ہیں: دودھ روکی ہوئی بکری کو خریدنے والا اختیار سے ہے۔ اگر اس کو واپس کرے تو ایک صاع کھجور کا بھی ساتھ دے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لاَ سَمْرَاءَ .قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :إِنَاءً مِنْ طَعَامٍ .

[صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۱۹) حضرت ایوب بھی اس کے ہم معنیٰ بیان کرتے ہیں: اگر اس کو واپس کر دے تو ایک صاع کھجور کا بھی دے، گندم نہیں اور بعض نے ابن سیرین سے بیان کیا ہے کہ اناج کا ایک برتن دے۔

(۱۰۷۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَحَلَبَهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ .
قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثًا . قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالتَّمْرُ أَكْثَرُ.
قَالَ الشَّيْخُ :وَالْمُرَادُ بِالطَّعَامِ فِي هَذَا الْخَبَرِ التَّمْرُ فَقَدْ قَالَ لاَ سَمْرَاءَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۷۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ غلے کا ایک برتن بھی۔

(ب) بعض ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھجور زیادہ ہوتی ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: طعام سے مراد اس حدیث میں کھجور ہے۔ کھجور دیں، گندم نہیں۔

(۱۰۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَحَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لاَ سَمْرَاءَ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قُرَّةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ دے۔

(۱۰۷۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ.

(۱۰۷۲۲) ایضاً

(۱۰۷۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : كُنَّا عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَنْتَظِرُهُ فَخَرَجَ فَاتَّبَعْنَاهُ حَتَّى أَتَى عُقْبَةً مِنْ عِقَابِ الْمَدِينَةِ فَقَعَدَ عَلَيْهَا فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ لاَ يَتَلَقَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ سُوقًا وَلاَ يَبِيعَنَّ مُهَاجِرٌ لأَعْرَابِيٍّ وَمَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَ أَوْ قَالَ مِثْلَيْ لَبَنِهَا قَمْحًا . تَفَرَّدَ بِهِ جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ. [منكر۔ اخرجه ابو داود ۳۴۴۶]

(۱۰۷۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل پڑے، آپ مدینہ کے گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی پر آئے۔ وہاں بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہر سے باہر تجارتی قافلے کو نہ ملے اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور جس نے دودھ روکا ہوا جانور خریدا اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر واپس کرے تو اس کی مثل بھی یا فرمایا: اس کے دوگنا گندم یعنی دودھ کے دو مثل گندم بھی دے۔

(۱۰۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً أَوْ لِقْحَةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بَيْنَ أَنْ يَرُدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ أَوْ يَأْخُذَهَا .

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۰۷۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری یا اونٹنی خریدی، اس کو دو میں سے ایک میں اختیار ہے کہ اس کو واپس کردے اور ایک برتن غلے کا دے دے یا اس یعنی جانور کو رکھ لے۔

(۱۰۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَإِنَّ لِصَاحِبِهَا أَنْ يَحْتَلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا فَلْيُمْسِكْهَا وَإِلاَّ فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ . [اسناده منكر]

(۱۰۷۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس جانور کا دودھ دوہنے کے بعد اگر اس کو اچھی لگے تو روک لے وگرنہ واپس کردے اور ایک صاع کھجور بھی دے دے۔

(۱۰۷۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتَلَقَّى الأَجْلاَبُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَمَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَإِنْ حَلَبَهَا وَرَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ .

قَالَ الشَّيْخُ :يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا شَكًّا مِنْ بَعْضِ الرُّوَاةِ فَقَالَ صَاعًا مِنْ هَذَا أَوْ مِنْ ذَاكَ لاَ أَنَّهُ عَلَى وَجْهِ التَّخْيِيرِ لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِلأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي هَذَا الْبَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٤ / ٣١٤]

(۱۰۷۲۶) عبدالرحمن بن ابی لیلی صحابہ میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے رات کے وقت تجارتی قافلے کو ملنے سے منع فرمایا اور شہری دیہاتی کے لیے بیع کریں اس سے بھی روکا۔ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے، اگر اس کا دودھ دوہنے کے بعد پسند کرے تو اس کو رکھ لے۔ اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے یا ایک صاع کھجور کا ساتھ دے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: فرماتے ہیں کہ یہ بعض راویوں کا شک ہے کہ ایک اس سے ہوگا یا اس سے نہ کہ اختیار کے طریقے پر، تاکہ ثابت احادیث کے موافق ہو جائے۔

(۱۰۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : مَنِ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۴۲]

(۱۰۷۲۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے تھنوں میں روکے ہوئے دودھ والا جانور خریدا۔ اگر وہ اس کو واپس کرنا چاہے تو ساتھ ایک صاع بھی واپس کرے، آپ ﷺ نے تجارتی قافلوں سے ملنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۷۲۸) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرُّويَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الإِسْمَاعِيلِيُّ: حَدِيثُ الْمُحَفَّلَةِ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَفَعَهُ أَبُو خَالِدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ.

[صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے تھنوں میں دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اگر اس کو واپس کرنا چاہے تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی واپس کرے۔

(۱۰۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَقُلْ مِنْ تَمْرٍ.

قَالَ الإِسْمَاعِيلِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَهُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثَ الْمُحَفَّلَةِ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۲۹) ابوخالد نے اس کو ذکر کیا لیکن (من تمر) کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

باب مُدَّةِ الْخِيَارِ فِي الْمُصَرَّاةِ

تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان

(۱۰۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۲٤]

(۱۰۷۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تھنوں میں دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر چاہے تو رکھ لے چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِیُّ يَعْنِی عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لاَ سَمْرَاءَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِی عَامِرٍ الْعَقَدِیِّ عَنْ قُرَّةَ
وَقَالَ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثًا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲٤]

(۱۰۷۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدا اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ سے دے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: بعض نے ابن سیرین سے کہا: ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ وَالرَّدِّ بِالْعُيُوبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

(۵۹) باب مَا جَاءَ فِی التَّدْلِيسِ وَكِتْمَانِ الْعَيْبِ بِالْمَبِيعِ

بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا

(۱۰۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَقَالَ: كَيْفَ تَبِيعُ. فَأَخْبَرَهُ فَأُوحِیَ إِلَيْهِ أَنْ أَدْخِلْ يَدَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَبْلُولٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۵۵۲۔ ابن ماجه ۲۲۲٤]

(۱۰۷۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جو غلہ فروخت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیسے فروخت کر رہے ہو؟ اس نے بتایا۔ آپ ﷺ کو وحی آئی کہ اپنا ہاتھ اس میں داخل کرو، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ

داخل کیا، اچانک وہ تر تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ کیا وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۱۰۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلاً فَقَالَ : مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ . قَالَ : أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : أَفَلاَ جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ. [صحيح۔ مسلم ۱۰۲]

(۱۰۷۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلے کے ڈھیر کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ داخل کر دیا تو آپ ﷺ کی انگلیوں کو تری لگی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے غلے والے! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! بارش آ گئی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس کو ڈھیر کے اوپر کر دیتے تاکہ لوگ دیکھ لیں، جس نے دھوکہ کیا وہ مجھ سے نہیں۔

(۱۰۷۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ وَلاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ إِنْ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ أَنْ لاَ يُبَيِّنَهُ لَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲۴۶]

(۱۰۷۳۴) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ سامان فروخت کرے اور اگر اس میں عیب ہو تو وضاحت نہ کرے۔

(۱۰۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سِبَاعٍ قَالَ : اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ دَارِ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ فَلَمَّا خَرَجْتُ أَدْرَكَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الأَسْقَعِ وَهُوَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ قَالَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ اشْتَرَيْتَ؟ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : هَلْ بَيَّنَ لَكَ مَا فِيهَا؟ قُلْتُ : وَمَا فِيهَا إِنَّهَا لَسَمِينَةٌ ظَاهِرَةُ الصِّحَّةِ فَقَالَ : أَرَدْتَ بِهَا لَحْمًا أَوْ أَرَدْتَ بِهَا سَفَرًا قَالَ قُلْتُ : بَلْ أَرَدْتُ عَلَيْهَا الْحَجَّ قَالَ : فَإِنَّ بِخُفِّهَا نَقْبًا قَالَ فَقَالَ صَاحِبُهَا : أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا تُفْسِدُ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ بَاعَ شَيْئًا فَلاَ يَحِلُّ لَهُ حَتَّى يُبَيِّنَ مَا فِيهِ وَلاَ يَحِلُّ لِمَنْ يَعْلَمُ ذَلِكَ أَنْ لاَ يُبَيِّنَهُ.

[ضعيف۔ اخرجه احمد ۳/ ۴۱۹]

(۱۰۷۳۵) ابوسباع کہتے ہیں کہ میں نے واثلہ بن اسقع کے گھر سے ایک اونٹنی خریدی۔ جب میں گھر سے نکلا تو ہم نے واثلہ بن اسقع کو پایا کہ وہ اپنی چادر گھسیٹ رہے تھے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے بندے! تو نے اونٹنی خریدی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ واثلہ کہنے لگے: کیا اس کے عیب کی وضاحت کی گئی ہے۔ میں نے کہا: اس میں کیا ہے؟ ظاہری طور پر موٹی تازی اور صحت مند ہے، واثلہ کہنے لگے: آپ نے گوشت کے لیے خریدی ہے یا سواری کرنا چاہتے ہو؟ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: میں حج کا سفر کرنا چاہتا ہوں۔ واثلہ کہتے ہیں کہ اس کے پاؤں میں سوراخ ہیں، اس کا ساتھی یعنی اونٹنی والا کہتا ہے کہ اللہ آپ کی اصلاح فرمائے، آپ نے معاملہ ہی خراب کر دیا، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کوئی چیز فروخت کرنا چاہے تو اس کے عیب کو بیان کر دے اور یہ جائز نہیں کہ جانتے ہوئے پھر عیب کی وضاحت نہ کی جائے۔

(۶۰) باب صِحَّةِ الْبَيْعِ الَّذِي وَقَعَ فِيهِ التَّدْلِيسُ مَعَ ثُبُوتِ الْخِيَارِ فِيهِ

جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے

(۱۰۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تُصِرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ مضیٰ قریباً]

(۱۰۷۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دودھ تھنوں میں مت روکو۔ جس نے اس کے بعد خرید لیا تو اس کو دودھ دوہنے کے بعد دو اختیاروں میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو جانور کو رکھ لے یا واپس کر دے۔ اگر واپس کرتا ہے تو ایک صاع کھجور کا بھی ساتھ دے۔

(۱۰۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: اشْتَرَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَرِيكِ النَّوَّاسِ إِبِلاً هِيمًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى إِبِلاً هِيَامًا مِنْ شَرِيكٍ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ نَوَّاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَأَخْبَرَ نَوَّاسًا أَنَّهُ بَاعَهَا مِنْ شَيْخٍ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ نَوَّاسٌ: وَيْلَكَ ذَاكَ ابْنُ عُمَرَ فَجَاءَ نَوَّاسٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّ شَرِيكِي بَاعَكَ إِبِلاً هِيَامًا وَلَمْ يَعْرِفْكَ قَالَ فَاسْتَقْهَا إِذًا قَالَ: فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَسْتَاقَهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَعْهَا رَضِينَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ عَدْوَى. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ :هِيمٌ. [صحيح۔ بخاری ۱۹۹۹۳]

(۱۰۷۳۷) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے تو نواس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے۔

(ب) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نواس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے تو اس نے نواس کو بتایا کہ میں نے فلاں شیخ کو فروخت کر دیے ہیں۔ نواس کہنے لگے: افسوس تجھ پر وہ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ تھے تو نواس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے اور کہنے لگے کہ میرے ساتھی نے آپ کو پیاس کی بیماری والے اونٹ فروخت کر دیے ہیں، وہ آپ کو جانتا نہ تھا۔ فرمایا: ان کو ہانک کر لے جاؤ۔ جب وہ لے جانے کے لیے ہانکنے لگا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چھوڑ و ہم رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ پر راضی ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی۔

(۶۱) باب الْمُشْتَرِي يَجِدُ بِمَا اشْتَرَاهُ عَيْبًا وَقَدِ اسْتَغَلَّهُ زَمَانًا

خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے

(۱۰۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ . [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۳۵۰۸]

(۱۰۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چٹی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَاخْتَلَفُوا عَلَى ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

[ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۳۹) ابو ذئب نے ان سے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ چٹی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ قَالَ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ شُرَكَاءَ لِي عَبْدٌ فَاقْتَوَيْنَاهُ فِيمَا بَيْنَنَا قَالَ وَكَانَ مِنْهُمْ غَائِبٌ فَقَدِمَ فَخَاصَمَنَا إِلَى هِشَامٍ فَقَضَى أَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ وَخَرَاجَهُ

وَقَدْ كَانَ اجْتَمَعَ مِنْ خَرَاجِهِ أَلْفُ دِرْهَمٍ قَالَ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَخْبَرَنِى عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ قَالَ فَأَتَيْتُ هِشَامًا فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَرَدَّ ذَلِكَ وَأَجَازَهُ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ الأَلْفَ وَلاَ هِشَامًا وَقَالَ : إِلَى بَعْضِ الْقُضَاةِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ وَسَمَّاهُمَا.

(۱۰۷۴۰) مخلد بن خفاف کہتے ہیں کہ میرا اور میرے ساتھیوں کا ایک غلام تھا، ہم نے اپنے درمیان اس کی قیمت لگائی۔ ایک ان میں سے غائب تھا، وہ آیا تو ہم جھگڑا لے کر ہشام کے پاس گئے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ غلام لوٹایا جائے اور اس کا منافع بھی۔ اس کے منافع سے ایک ہزار درہم جمع ہو چکے تھے۔ مخلد بن خفاف کہتے ہیں کہ میں عروہ کے پاس آیا تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کی کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اخراجات کے بدلے منافع کا فیصلہ فرمایا تھا۔ میں ہشام کے پاس آیا تو انہوں نے اپنا فیصلہ واپس لے کر اس کو درست کر دیا۔

(۱۰۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ الْغِفَارِىِّ قَالَ : خَاصَمْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِى عَبْدٍ دَلَّسَ لَنَا فَأَصَبْنَا مِنْ غَلَّتِهِ وَعِنْدَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَهُ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ الشَّافِعِىُّ عَمَّنْ لاَ يَتَّهِمُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۴۱) مخلد بن خفاف غفاری فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس غلام کے بارے میں جھگڑا لے کر گیا جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا۔ ہم نے اس کے غلے کو پالیا اور ان کے پاس عروہ بن زبیر تھے۔ عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے چٹی کا فیصلہ ضمانت کی وجہ سے کیا۔

(۱۰۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنِى مَنْ لاَ أَتَّهِمُ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِى مَخْلَدُ بْنُ خُفَافٍ قَالَ : ابْتَعْتُ غُلاَمًا فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِى بِرَدِّهِ وَقَضَى عَلَىَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : أَرُوحُ إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ فَأُخْبِرُهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْنِى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِى مِثْلِ هَذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَعَجِلْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ عُمَرُ : فَمَا أَيْسَرَ عَلَىَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهُ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّى لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلاَّ الْحَقَّ فَبَلَغَتْنِى فِيهِ سُنَّةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرُدُّ قَضَاءَ عُمَرَ وَأُنْفِذُ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَاحَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِى أَنْ آخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِى قَضَى بِهِ عَلَىَّ لَهُ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى غُلاَمًا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَبِهِ عَيْبٌ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ فَاسْتَغَلَّهُ ثُمَّ عَلِمَ الْعَيْبَ فَرَدَّهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ اسْتَغَلَّهُ مُنْذُ زَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمٍ.

وَقَدْ تَابَعَ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ مُسْلِمَ بْنَ خَالِدٍ عَلَى رِوَايَتِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ دُونَ الْقِصَّةِ

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۴۲) مخلد بن خفاف فرماتے ہیں کہ میں نے ایک غلام خریدا۔ میں نے اس سے غلہ حاصل کیا، پھر میں نے اس کے عیب کی نشاندہی کر دی۔ پھر میں جھگڑا لے کر عمر بن عبدالعزیز ؒ کے پاس گیا۔ انہوں نے اس کی واپسی کا فیصلہ کر دیا اور مجھے اس کا غلہ واپس کرنے کا کہا۔ میں نے آ کر عروہ کو خبر دی تو اس نے کہا: میں شام کے وقت جا کر اس کو خبر دوں گا کہ حضرت عائشہ ؓ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کا فیصلہ فرمایا کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔ میں نے حضرت عمر ؓ کی طرف جلدی کی، میں نے ان کو بتایا جو عروہ نے عن عائشہ عن رسول اللہ مجھے بتایا۔ حضرت عمر ؓ فرمانے لگے: اس سے زیادہ آسان فیصلہ میرے پاس نہیں آیا جو میں نے فیصلے کیے ہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ میں صرف حق کا فیصلہ کروں گا۔ کیوں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ مل گیا ہے۔ میں نے حضرت عمر ؓ کا فیصلہ رد کر دیا اور میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کو نافذ کروں گا۔ عروہ ان کے پاس گئے۔ اس نے میرے لیے فیصلہ کیا کہ میں اس سے خراج لوں۔ جس نے میرے خلاف فیصلہ کیا۔

(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ ؓ سے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے دور میں غلام خریدا۔ اس میں عیب تھا جس کو وہ جانتا نہ تھا۔ اس سے غلہ حاصل کیا۔ پھر اس کے عیب کو جان لیا۔ اس کو واپس کر دیا۔ اس کا جھگڑا نبی ﷺ تک آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے فلاں وقت غلہ حاصل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، غلہ ضمان کی وجہ سے ہے۔

(ب) مسلم بن خالد بیان کرتے ہیں کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(۱۰۷۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ. [ضعیف۔ اخرجه الترمذی ۱۲۸٦]

(۱۰۷۴۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ چٹی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ غُلاَمًا فَأَصَابَ مِنْ غَلَّتِهِ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ دَاءً كَانَ عِنْدَ الْبَائِعِ فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ : رُدَّ الدَّاءَ بِدَائِهِ وَلَكَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ. [صحیح]

(۱۰۷۴۴) امام شعبی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے غلام خریدا، اس سے غلہ بھی حاصل کیا، پھر اس میں بیماری پائی جو فروخت کرنے والے کے پاس ہی موجود تھی۔ وہ جھگڑا لے کر قاضی شریح کے پاس آ گئے تو انہوں نے فرمایا: وہ بیماری کی وجہ سے واپس کیا جائے گا اور تیرے لیے غلہ ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(۶۲) باب مَا جَاءَ فِيمَنِ اشْتَرَى جَارِيَةً فَأَصَابَهَا ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا

جس نے لونڈی خریدی پھر وطی بھی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا

(۱۰۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً فَوَطِئَهَا فَوَجَدَ بِهَا عَيْبًا قَالَ لَزِمَتْهُ وَيَرُدُّ الْبَائِعُ مَا بَيْنَ الصِّحَّةِ وَالدَّاءِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَطِئَهَا رَدَّهَا.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.
عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لَمْ يُدْرِكْ جَدَّهُ عَلِيًّا. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۴۶۸۵]

(۱۰۷۴۵) حضرت علی بن حسین رحمۃ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، جس نے لونڈی خرید کر ہمبستری کی، پھر اس کا عیب معلوم ہوا۔ فرمایا: اسی کے پاس ہی رہے گی اور فروخت کرنے والا جو صحت اور بیماری کے درمیان ہے ادا کرے گا۔ اگر اس نے مجامعت نہ کی ہو تو واپس کر سکتا ہے۔

(۱۰۷۴۶) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ : إِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا رَدَّ مَعَهَا نِصْفَ الْعُشْرِ وَإِنْ كَانَتْ بِكْرًا رَدَّ الْعُشْرَ. قَالَ عَلِيٌّ : هَذَا مُرْسَلٌ. عَامِرٌ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ نَعْلَمُهُ يَثْبُتُ عَنْ عُمَرَ وَلاَ عَلِيٍّ وَلاَ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَكَذَلِكَ قَالَ بَعْضُ مَنْ حَضَرَهُ وَحَضَرَ مَنْ يُنَاظِرُهُ فِي ذَلِكَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنَّ ذَلِكَ لاَ يَثْبُتُ وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ الْعِرَاقِيِّينَ. [ضعیف۔ اخرجه الدارقطنی ۳/۳۰۹]

(۱۰۷۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر وہ بیوہ ہو تو اس کے ساتھ ۲۰ حصہ واپس کیا جائے۔ اگر کنواری ہو تو ۱۰ حصہ واپس کیا جائے۔

(۶۳) باب مَا جَاءَ فِي الْبَعِيرِ الشَّرُودِ يُرَدُّ

بدکنے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان

(۱۰۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :الشَّرُودُ يُرَدُّ . يَعْنِي الْبَعِيرَ الشَّرُودَ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَبَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ فِي رَجُلٍ ابْتَاعَ بَعِيرًا فَمَكَثَ عِنْدَهُ ثُمَّ شَرَدَ فَجَاءَ بِهِ إِلَى صَاحِبِهِ فَقَبِلَهُ ثُمَّ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :أَمَا إِنَّ الْبَعِيرَ الشَّرُودَ يُرَدُّ .

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدکنے اور بھاگ جانے والے جانور کو واپس کیا جائے گا، یعنی بدکنے اور بھاگ جانے والا اونٹ۔

(ب) عبدالسلام ایک شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس نے اونٹ خریدا۔ اس کے پاس ٹھہرا رہا، پھر بھاگ گیا۔ وہ اس کو لے کر اس کے مالک کے پاس آئے اس نے قبول کر لیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھاگنے والے اونٹ کو واپس کر دیا جائے گا۔

(۱۰۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ عَجْلاَنَ الْعُجَيْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- نَحْوَهُ.

(۱۰۷۴۸) خالی۔

(۶۴) باب مَا جَاءَ فِيمَنِ ابْتَاعَ جَارِيَةً فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ

جس نے ایسی لونڈی خریدی جس کا خاوند موجود ہو

(۱۰۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْتَاعَ وَلِيدَةً مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ فَرَدَّهَا. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۱۲۷۸]

(۱۰۷۴۹) ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے لونڈی خریدی۔ اس کا خاوند بھی تھا۔ انہوں نے اس کو واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَأُخْبِرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا. [ضعيف۔ تقدم فى الذى قبله]

(۱۰۷۵۰) ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے ایک لونڈی خریدی۔ ان کو بتایا گیا اس کا خاوند ہے تو عبدالرحمٰن بن عوف نے واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۱) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى : عَنِ الأَمَةِ تُبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَنَّهُ عَيْبٌ تُرَدُّ مِنْهُ. [ضعيف]

(۱۰۷۵۱) حفص بن غیلان سلیمان بن موسیٰ سے ایک لونڈی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔ جو فروخت کی گئی اس کا خاوند بھی تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ سنایا کہ یہ عیب ہے اس کو واپس کیا جائے۔

(۶۵) باب مَا جَاءَ فِي عُهْدَةِ الرَّقِيقِ

غلام کے بے عیب ہونے کا بیان

(۱۰۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلاَثُ لَيَالٍ .

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ : كَيْفَ يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ : إِذَا وَجَدَ الْمُشْتَرِي عَيْبًا بِالسِّلْعَةِ فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا فِي تِلْكَ الثَّلاَثَةِ أَيَّامٍ وَلاَ يُسْأَلُ الْبَيِّنَةَ وَإِذَا مَضَتِ الثَّلاَثَةُ أَيَّامٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرُدَّهَا إِلاَّ بِبَيِّنَةٍ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا وَذَلِكَ الْعَيْبُ بِهَا وَإِلاَّ فَيَمِينُ الْبَائِعِ أَنَّهُ لَمْ يَبِعْهُ بِدَاءٍ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۳۵۰۶]

(۱۰۷۵۲) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت تین راتوں تک ہے۔

سعید کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: یہ کیسے؟ فرماتے ہیں: جب خریدار سامان میں عیب پائے اور وہ ان تین ایام میں واپس کر دے تو دلیل کا بھی سوال نہ ہوگا۔ لیکن تین دن گزر جانے کے بعد دلیل مانگی جائے گی کہ اس سے خریدا اور اس وقت عیب موجود تھا وگرنہ فروخت کرنے والا قسم اٹھائے گا کہ فروخت کے وقت اس میں یہ بیماری نہ تھی۔

(۱۰۷۵۳) وَخَالَفَهُمْ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ فِي مَتْنِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : عُهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعُ لَيَالٍ .

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ هِشَامٌ قَالَ قَتَادَةُ : وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ ثَلاَثًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۵۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام کے عیب کی ضمانت چار راتوں تک ہے۔

ہشام فرماتے ہیں: اہل مدینہ تین راتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۵۴) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : عُهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ .

حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۵۴) حضرت سمرۃ یا عقبہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت کے چار دن ہیں۔

(۱۰۷۵۵) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عُهْدَةَ فَوْقَ أَرْبَعٍ .

مَدَارُ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۵۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت چار دن سے اوپر نہیں۔

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ لَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ شَيْئًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ فَذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْخَبَرُ فِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ لِحَبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ عُهْدَةَ ثَلاَثٍ خَاصٌّ.

وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : لَمْ يَكُنْ فِيمَا مَضَى عُهْدَةٌ فِي الأَرْضِ لاَ مِنْ

هُيَامٍ وَلاَ مِنْ جُذَامٍ وَلاَ شَيْءٍ قُلْتُ لَهُ :مَا ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ؟ قَالَ :لاَ شَيْءَ إِذَا ابْتَاعَهُ صَحِيحًا لاَ أَرَى إِلاَّ ذَلِكَ اللَّهُ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَ بِبَيِّنَةٍ عَلَى شَيْءٍ كَانَ قَبْلَ أَنْ يَبْتَاعَهُ وَكَذَلِكَ نُرَى الأَمْرَ الآنَ. [صحيح]

(۱۰۷۵۶) امام شافعی رشلتہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حبان بن منقذ کو غلام کے عیب کی ضمانت تین دن دی تھی۔

(ب) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ زمین کی ضمانت، پیاس کی بیماری اور کوڑھ کی ضمانت نہ ہوتی تھی۔ میں نے ان سے کہا۔ کیا تین دن نہ تھے؟ فرماتے ہیں: جب صحیح فروخت کی جائے پھر کوئی ضمانت نہیں۔ بعد میں اللہ کوئی بیماری پیدا کرے تو اس کی مرضی۔ لیکن اگر ثابت ہو جائے کہ فروخت سے پہلے یہ بیماری تھی پھر ضمانت ہے، معاملہ اسی طرح ہی چل رہا ہے۔

(۶۶) باب مَا جَاءَ فِي مَالِ الْعَبْدِ

غلام کے مال کا حکم

(۱۰۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنِ ابْتَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۷۵۷) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے کھجور پیوندکاری کے بعد خریدی تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے اور جس نے غلام خریدا تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۵۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور فروخت کی پیوندکاری کے بعد تو اس کا پھل پیوندکاری کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے، جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال

فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ هَكَذَا رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قِصَّةَ النَّخْلِ وَالْعَبْدِ جَمِيعًا. وَخَالَفَهُ نَافِعٌ فَرَوَى قِصَّةَ النَّخْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقِصَّةَ الْعَبْدِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۵۹) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کھجور اور غلام کا قصہ اکٹھا ہی بیان کرتے ہیں۔ نافع، کھجور کا قصہ عن ابن عمر عن النبی ﷺ اور غلام کا قصہ عن ابن عمر عن عمر نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجوریں فروخت کیں پیوندکاری کے بعد تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا دے۔

(۱۰۷۶۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ: الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا حَامِدٍ: أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ يَقُولُ: سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ اخْتِلاَفِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ فِي قِصَّةِ الْعَبْدِ قَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ. [صحيح]

(۱۰۷۶۲) مسلم بن حجاج غلام کے قصہ میں سالم اور نافع کا اختلاف ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بات نافع کی درست ہے اگرچہ سالم ان سے زیادہ حافظ ہیں۔

(۱۰۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيَّ عَنْ حَدِيثِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قِصَّةِ الْعَبْدِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ وَرَأَيْتُ فِي

كِتَابِ الْعِلَلِ لأَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ أَبِي عِيسَى قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ : إِنَّ نَافِعًا يُخَالِفُ سَالِمًا فِي أَحَادِيثَ وَهَذَا مِنْ تِلْكَ الأَحَادِيثِ وَكَأَنَّهُ رَأَى الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحًا وَأَنَّهُ يُحْتَمَلُ عَنْهُمَا جَمِيعًا. قَالَ وَقَدْ رَوَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ فَإِنَّمَا عَنْهُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِخِلاَفِ هَذَا اللَّفْظِ. [صحيح]

(۱۰۷۶۳) ابوعیسیٰ کہتے ہیں: میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ نافع، سالم کی احادیث میں مخالفت کرتے ہیں یہ حدیث بھی انہیں میں سے ہے، گویا کہ دونوں احادیث صحیح ہیں اور دونوں کا ہی احتمال ہے۔

(۱۰۷۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَفِي فَوَائِدِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ بِانْتِخَابِ أَبِي عَلِيٍّ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَالْبَاقِي سَوَاءٌ .

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِي لَفْظِهِ : مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ .

وَهَذَا بِخِلاَفِ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ نَافِعٍ فَقَدْ رَوَاهُ الْحُفَّاظُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ كَمَا تَقَدَّمَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَمَا رَوَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه ۲۵۲۹]

(۱۰۷٦٤) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال اسی کا ہے، مگر یہ کہ سید شرط لگائے کہ مال اس کا ہوگا۔

(ب) لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ جس نے غلام آزاد کیا اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال اس کا ہی ہے۔ مگر یہ کہ سید شرط کرلے۔

(۱۰۷٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مضى متنه قريبا]

(۱۰۷۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص غلام کو فروخت کرے تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِرَبِّهَا الأَوَّلِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثَتُهُ بِحَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ بِالنَّخْلِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْمَمْلُوكِ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ رَبِّهِ : لاَ أَعْلَمُهُمَا إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمْ يَشُكَّ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ مضیٰ سابقاً]

(۱۰۷۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کو پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے اور جس نے غلام کو فروخت کیا اور غلام کا مال تھا تو مال پہلے مالک کا ہے۔ یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ایوب کی حدیث عن نافع میں کھجور کا قصہ عن النبی ﷺ اور غلام کا قصہ عن عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے۔ اور عبدربہ کہتے ہیں کہ یہ دونوں قصے نبی ﷺ سے ہیں۔

(۱۰۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أَيْنَعَتْ فَثَمَرَتُهَا لِرَبِّهَا الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَكَأَنَّهُ أَرَادَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَرُوِيَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۰۷۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال پہلے مالک کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدار شرط کر لے۔ جس آدمی نے کھجور فروخت کیں۔ اس کے پک جانے کے بعد تو اس کا پھل پہلے مالک کے لیے ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ : عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ

الْكَلَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ : حَفْصِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لَهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ أَبَّرَ نَخْلاً فَبَاعَ بَعْدَ مَا يُؤَبِّرُهُ فَلَهُ ثَمَرَتُهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . [صحيح]

(۱۰۷۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو مال مالک کا ہے اور اس کا قرض بھی اسی کے ذمہ ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کرلے اور جس نے کھجور کو پیوندکاری کرنے کے بعد فروخت کر دیا۔ اس کا پھل اسی کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ : أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلاً مُؤَبَّرًا أَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَالثَّمَرَةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُشْتَرِي.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۱۰۷۶۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے پیوندکاری کی ہوئی کھجور کو فروخت کر دیا یا غلام کو فروخت کر دیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا۔ پھل اور مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُشْتَرِي .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادَيْنِ مُرْسَلَيْنِ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۰۷۷۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا، تو مال فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا

قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَنْ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحیح]

(۱۰۷۷۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔ نبی ﷺ نے اس کا فیصلہ فرمایا کہ جس نے پیوندکاری کی ہوئی کھجور کو فروخت کر دیا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ ثَمَرَ النَّخْلِ لِمَنْ أَبَّرَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحیح]

(۱۰۷۷۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ ہے کہ کھجور کے درخت کا پھل پیوندکاری کرنے والے کے لیے ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔ اور غلام کا مال فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مَمْلُوكًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : مَا مَالُكَ يَا عُمَيْرُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي أَعْتَقَ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ ذَلِكَ لِعُمَيْرٍ وَهُوَ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً فَفِيهِ قُوَّةٌ لِرِوَايَةِ عَبْدِ الأَعْلَى. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَعْتَقَ أَبَاهُ عُمَيْرًا ثُمَّ قَالَ : أَمَا إِنَّ مَالَكَ لِي ثُمَّ تَرَكَهُ. [صحیح]

(۱۰۷۷۳) عمران بن عمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا غلام تھا تو عبداللہ نے اس کو کہا: اے عمیر! کیا تیرا مال ہے، میں تجھے آزاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(ب) عمران بن عمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے والد عمیر کو آزاد کیا۔ پھر فرمایا کہ تیرا مال میرا ہے۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۱۰۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : لَوْلاَ أَمْرَانِ لأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ شَيْئًا فِي مَالِهِ وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلاَّ وَفَّاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ.

[صحيح۔ اخرجه احمد ۲ / ۴۴۸]

(۱۰۷۷۴) مقبری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا: اگر دو معاملے میرے سامنے ہوں تو میں البتہ بندہ غلام بننا پسند کروں گا۔ کیوں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کا اختیار نہیں رکھتا اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کو اللہ غلام پیدا کرے۔ وہ اللہ اور اپنے سید کا حق ادا کرے، اللہ اس کو دہرا اجر دے گا۔

(۱۰۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ : الْعَبْدُ وَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ فَلَيْسَ عَلَى سَيِّدِهِ جُنَاحٌ فِيمَا أَصَابَ مِنْ مَالِهِ.

وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ : لاَ يَصْلُحُ لِلْعَبْدِ أَنْ يُنْفِقَ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا وَلاَ يُعْطِيهِ أَحَدًا إِلاَّ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ إِلاَّ أَنْ يَأْكُلَ فِيهِ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَكْتَسِيَ. [صحيح]

(۱۰۷۷۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ غلام اور اس کا مال سید کے لیے ہے اور سید پر گناہ نہیں ہے۔ جو اپنے غلام کے مال سے حاصل کرلے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام کو اپنے مال میں تصرف کرنے کی اجازت نہیں ہے لیکن آقا اجازت دے یا پھر اچھائی کے ساتھ کھائے یا کپڑے بنائے۔

(۱۰۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لاَ يَمْلِكُ مِنْ دَمِهِ وَلاَ مَالِهِ شَيْئًا. [حسن]

(۱۰۷۷۶) طاؤس ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام اپنے خون و مال کا مالک نہیں ہے۔

(۱۰۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَلاَمَةَ الْعِجْلِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِجَفْنَةٍ مِنْ

خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ :مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ . قُلْتُ :صَدَقَةٌ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا .
ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ :مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ . قُلْتُ :هَدِيَّةٌ فَأَكَلَ وَقَالَ :إِنَّا نَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلاَ نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ . قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي النَّصَارَى قَالَ :يَا سَلْمَانُ لاَ خَيْرَ فِي النَّصَارَى وَلاَ فِيمَنْ يُحِبُّهُمْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِلاَّ مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ دِينِ صَاحِبِكَ . قَالَ :فَعَلِمْتُ أَنَّ صَاحِبِي كَانَ عَلَى دِينِ عِيسَى يَعْنِي الرَّاهِبَ الَّذِي كَانَ مَعَهُ سَلْمَانُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي حَدِيثِ بُرَيْدَةَ زِيَادَةٌ تَدُلُّ عَلَى كَوْنِ سَلْمَانَ عَبْدًا حِينَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۱۰۷۷۷) سلمان فارسی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس روٹی اور گوشت کا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے، آپ ﷺ نے نہ کھایا اور اپنے صحابہ سے کہا: تم کھاؤ۔ پھر میں روٹی اور گوشت کا بھرا ہوا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ، آپ ﷺ نے کھایا اور فرمایا: ہم ہدیہ کھاتے ہیں صدقہ نہیں کھاتے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نصاریٰ کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: اے سلمان! نصاریٰ میں بھلائی نہیں اور نہ ہی ان میں جو ان سے محبت کرتا ہے، تین مرتبہ فرمایا، مگر جو تیرے ساتھی کے دین پر ہو، راوی کہتے ہیں: میں جان گیا کہ میرا ساتھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر تھا، یعنی وہ راہب جو حضرت سلمان کے ساتھ تھا۔
شیخ فرماتے ہیں: بریدہ کی حدیث میں اضافہ ہے کہ جب سلمان نے ہدیہ دیا وہ غلام تھے۔ [ضعیف]

(۶۷) باب كَرَاهِيَةِ بَيْعِ الْعَصِيرِ مِمَّنْ يَعْصِرُ الْخَمْرَ وَالسَّيْفِ مِمَّنْ يَعْصِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ

اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور تلوار فروخت کرنے کی ممانعت جس سے اللہ کی نافرمانی ہو

(۱۰۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلاَهُمْ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَ إِلَيْهِ .

زَادَ جَعْفَرٌ فِي رِوَايَتِهِ :وَآكِلَ ثَمَنِهَا . [صحیح۔ اخرجه ابو داود ٣٦٧٤]

(۱۰۷۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے شراب، شرابی، پلانے والا، فروخت کرنے والا، خریدنے والا، بنانے والے، لینے والے، اٹھانے والا، جس کی طرف اٹھائی گئی ہو سب پر لعنت کی ہے۔

(ب) جعفر نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ اس کی قیمت کھانے والا بھی۔

(۱۰۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ :سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَوْمًا عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ السِّلاَحِ فِي الْفِتْنَةِ. [منكر۔ اخرجه الخطيب فى تاريخه ٣/ ٢٧٨]

(۱۰۷۷۹) ابو رجاء حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فتنہ کے دور میں اسلحہ کو فروخت کرنا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۰۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى إِمَامُ جَامِعِ قَرْقِيسِيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ السِّلاَحِ فِي الْفِتْنَةِ. رَفْعُهُ وَهْمٌ وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ وَيُرْوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ. [منكر۔ اخرجه بن عدى فى الكامل ٢/ ٣٧٢]

(۱۰۷۸۰) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۸۱) وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ كَنِيزٍ السَّقَّاءِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقِبْطِيِّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ السِّلاَحِ فِي الْفِتْنَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَحْرٌ السَّقَّاءُ فَذَكَرَهُ.

وَبَحْرٌ السَّقَّاءُ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [منكر]

(۱۰۷۸۱) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۸) باب بَيْعِ الْبَرَاءَةِ

عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان

(۱۰۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا وَهْبٍ عَنِ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ قَالَ :أَلاَ أُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْرَجَ كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ :هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً عَبَّادٌ يَشُكُّ لَا دَاءَ لَهُ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعُ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِعَبَّادِ بْنِ اللَّيْثِ.

وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ مُعْتَمَدٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۱۲۱۶]

(۱۰۷۸۲) عداء بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں: کیا میں تمہیں خط پڑھ کر نہ سناؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا، اس نے خط نکالا اس میں تھا کہ عداء بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے جو خریدا، غلام یا لونڈی۔ عباد کو شک ہے کہ اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے، یہ مسلمان کی بیع مسلمان کے ساتھ ہے۔

(۱۰۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فِهْرٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا قَعْنَبُ بْنُ مُحَرَّرٍ حَدَّثَنَا الأَصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ قَالَ الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ: أَلَا أُقْرِئُكُمْ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْنَا: بَلَى فَإِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً شَكَّ عُثْمَانُ بِيَاعَةً أَوْ بَيْعُ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ.

[حسن۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۱۵]

(۱۰۷۸۳) عداء بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہارے سامنے خط نہ پڑھوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا۔ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ اس میں تحریر تھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ عداء بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے خریدا۔ اس نے آپ ﷺ سے غلام یا لونڈی خریدی۔ عثمان کو شک ہے، یہ مسلمان کی بیع مسلمان کے ساتھ ہے، اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے اور حرام وممنوع بھی نہیں۔

(۱۰۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْبَرَاءَةَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ جَائِزًا.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عُمَرَ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲۱۰۹۹]

(۱۰۷۸۴) عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۱۰۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدِيثُ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: الْبَرَاءَةُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَرَاءَةٌ لَيْسَ يَثْبُتُ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ. [صحیح]

(۱۰۷۸۵) حضرت عاصم بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جائز خیال کرتے تھے۔

(۱۰۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِیُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِیُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ :سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِی الْبَيْعِ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ :أَجَابَ شَرِيكٌ عَلَى غَيْرِ مَا كَانَ فِی كِتَابِهِ وَلَمْ نَجِدْ لِهَذَا الْحَدِيثِ أَصْلاً.

قَالَ الشَّيْخُ أَصَحُّ مَا رُوِیَ فِی هَذَا الْبَابِ مَا

(۱۰۷۸۶) خالی۔

(۱۰۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَاعَ غُلاَمًا لَهُ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ وَبَاعَهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ الَّذِی ابْتَاعَهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :بِالْغُلاَمِ دَاءٌ لَمْ تُسَمِّهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَالَ الرَّجُلُ :بَاعَنِی عَبْدًا وَبِهِ دَاءٌ لَمْ يُسَمِّهِ لِی. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :بِعْتُهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَضَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِالْيَمِينِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ لَقَدْ بَاعَهُ الْغُلاَمَ وَمَا بِهِ دَاءٌ يَعْلَمُهُ فَأَبَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ وَارْتَجَعَ الْعَبْدَ فَبَاعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ بِأَلْفٍ وَخَمْسِمِائَةِ دِرْهَمٍ.

قَالَ مَالِكٌ: الأَمْرُ الْمُجْتَمَعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا فِيمَنْ بَاعَ عَبْدًا أَوْ وَلِيدَةً أَوْ حَيَوَانًا بِالْبَرَاءَةِ فَقَدْ بَرِءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عَلِمَ فِی ذَلِكَ عَيْبًا فَكَتَمَهُ فَإِنْ كَانَ عَلِمَ عَيْبًا فَكَتَمَهُ لَمْ تَنْفَعْهُ تَبْرِئَتُهُ وَكَانَ مَا بَاعَ مَرْدُودًا عَلَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّافِعِیِّ أَنَّهُ قَالَ فِی الرَّجُلِ يَبِيعُ الْعَبْدَ أَوْ شَيْئًا مِنَ الْحَيَوَانِ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْعُيُوبِ فَالَّذِی نَذْهَبُ إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَضَاءُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَرِءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ لَمْ يَعْلَمْهُ وَلَمْ يَبْرَأْ مِنْ عَيْبٍ عَلِمَهُ وَلَمْ يُسَمِّهِ الْبَائِعُ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۱۲۷٤]

(۱۰۷۸۷) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا غلام ۸۰۰ درہموں میں فروخت کر دیا اور اس کے ہر عیب سے براءت کا اظہار کر کے فروخت کیا۔ جس نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے غلام خریدا تھا، اس نے کہا: غلام کے اندر بیماری ہے، جس کا آپ نے نام نہیں لیا۔ دونوں اپنا جھگڑا لے کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آدمی نے کہا کہ انہوں نے مجھے غلام فروخت کیا اس میں بیماری تھی، انہوں نے بتایا نہیں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے صحیح سلامت فروخت کیا تھا، حضرت عثمان نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ذمہ قسم ڈالی کہ وہ قسم اٹھائیں کہ جس وقت غلام فروخت کیا اس وقت اس

میں کسی بیماری کے بارے میں انہیں معلوم نہ تھا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا، اس نے غلام واپس کر دیا۔ بعد میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے وہ غلام ۵۰۰ درہم کا فروخت کیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک متفق علیہ فیصلہ ہے کہ جس نے غلام یا لونڈی یا حیوان صحیح فروخت کیا تو وہ ہر عیب سے بری الذمہ ہے، الا یہ کہ وہ کسی عیب کو جان بوجھ کر چھپائے۔ اگر کوئی عیب جان بوجھ کر چھپاتا ہے تو اس کی براءت اس کو کچھ فائدہ نہ دے گی اور جو اس نے فروخت کیا ہے واپس کر دیا جائے گا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جو شخص کوئی غلام یا حیوان عیوب سے براءت کر کے فروخت کرتا ہے، یہ وہ شخص ہے کہ ہم اس کی طرف جائیں گے۔ حالاں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ جس عیب کو وہ جانتا نہیں اس سے بری ہے۔ لیکن جس عیب کو جانتا ہے اس سے بری نہیں ہے، اور فروخت کرنے والے نے اس کا نام نہیں لیا۔

(۱۰۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَيَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنْ حُمَيْدٍ :أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ لاَ يُبْرِءُ مِنَ الدَّاءِ حَتَّى يُرِيَهُ إِيَّاهُ قَالَ يَحْيَى يَقُولُ :بَرِئْتُ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَإِنْ دَخَلَ دَاءٌ بَيْنَ ظَهْرَانَىْ ذَلِكَ لَمْ يَبْرَأْ حَتَّى يُرِيَهُ ذَلِكَ الْعَيْبَ. وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ السِّلْعَةَ وَيَبْرَأُ مِنَ الدَّاءِ قَالَ :هُوَ بَرِىءٌ مِمَّا سَمَّى.
وَعَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي :لاَ يَبْرَأُ حَتَّى يَضَعَ يَدَهُ عَلَى الدَّاءِ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ مِثْلُهُ. [صحيح]

(۱۰۷۸۸) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بھی کسی بیماری کے عیب سے بری الذمہ قرار نہ دیتے تھے۔ یہاں تک وہ دکھا دی جائے۔

یحییٰ کہتے ہیں کہ میں فلاں فلاں سے بری الذمہ قرار دے دیتا ہوں۔ اگرچہ بیماری اس کے درمیانی وقفہ میں شروع ہوئی، وہ اس سے بری الذمہ نہ ہوں گے یہاں تک کو اس کو یہ عیب دکھا دیا جائے۔

(ب) ابراہیم نخعی اس آدمی کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنا سامان فروخت کرتا ہے وہ بیماری کے عیب سے اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دیتا ہے، کہتے ہیں: جس کا اس نے نام لیا وہ اس سے بری ہے۔

(ج) قاضی شریح کہتے ہیں کہ وہ بری الذمہ نہ ہوگا جب تک اپنا ہاتھ بیماری والی جگہ پر نہ رکھ دے۔ عطاء بن ابی رباح بھی اسی کے مثل کہتے ہیں۔

(۲۹) باب الرَّجُلِ يُرِيدُ شِرَاءَ جَارِيَةٍ فَيَنْظُرُ إِلَى مَا لَيْسَ مِنْهَا بِعَوْرَةٍ

آدمی لونڈی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے

(۱۰۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِیُّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ عَنْ عُبَیْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَرَى جَارِيَةً كَشَفَ عَنْ سَاقِهَا وَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهَا وَعَلَى عَجُزِهَا وَكَأَنَّهُ كَانَ يَضَعُهَا عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ. [صحیح]

(۱۰۷۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی لونڈی خریدتے تو اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھاتے اور اس کے پستانوں کے درمیان ہاتھ رکھتے اور اس کے سرینوں پر۔ یہ کپڑے کے اوپر سے ہوتا تھا۔

(۱۰۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْخَلاَّلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَلِّبَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَيَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا خَلاَ عَوْرَتَهَا وَعَوْرَتُهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهَا إِلَى مَعْقِدِ إِزَارِهَا. تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَاضِي حَلَبَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ. وَرُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَالإِسْنَادَانِ جَمِيعًا ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ اخرجه الطبراني في الكبير ۱۰۷۷۳]

(۱۰۷۹۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ آدمی لونڈی کو چلا کر دیکھے جب وہ اس کو خریدنا چاہتا ہے اور پردہ والی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ کو دیکھ سکتا ہے، اس کے پردہ کی جگہ گھٹنوں سے لے کر چادر وغیرہ باندھنے کی جگہ ہے۔

(۷۰) باب الاِسْتِبْرَاءِ فِي الْبَيْعِ

بیع میں رحم کو بری کرنے کا بیان

(۱۰۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ فِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ: لاَ تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلاَ غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. [حسن لغيره۔ اخرجه ابوداود ۲۱۵۷]

(۱۰۷۹۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث نقل فرماتے ہیں کہ اوطاس کے قیدیوں کے بارے میں حکم ہے کہ حاملہ کے ساتھ مجامعت نہ کی جائے جب تک وہ وضع حمل نہ کر دے اور غیر حاملہ سے ایک حیض کا انتظار کیا جائے۔

(۱۰۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: سُئِلَ عَامِرٌ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً أَيَقَعُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَبْرِءَ رَحِمَهَا؟ فَقَالَ: أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ نِسَاءً يَوْمَ أَوْطَاسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَمَسَّ رَجُلٌ امْرَأَةً حُبْلَى حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا وَلاَ غَيْرَ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : تُسْتَبْرَأُ الأَمَةُ إِذَا اشْتُرِيَتْ بِحَيْضَةٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۷۹۲) زکریا بن ابی زائدۃ فرماتے ہیں کہ عامر سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص لونڈی خریدتا ہے، کیا وہ استبراء رحم سے پہلے اس سے مجامعت کر لے؟ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو اوطاس کے دن عورتیں ملیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حاملہ عورت کے قریب نہ جائے، اس کے وضع حمل تک اور غیر حاملہ کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لونڈی خریدی جائے تو اس کے رحم کی صفائی کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

(۷۱) باب الْمُرَابَحَةِ

بیع مرابحہ کا بیان

مرابحہ سے مراد ہے کہ فروخت کنندہ کوئی چیز اس وضاحت کے ساتھ بیچے کہ اس پر میری یہ لاگت آئی ہے اور اب میں اتنے منافع کے ساتھ فلاں قیمت پر بیچتا ہوں۔

(۱۰۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيَّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ يَشْتَرِي الْعِيرَ فَيَقُولُ مَنْ يُرْبِحُنِي عُقُلَهَا مَنْ يَضَعُ فِي يَدِي دِينَارًا؟ [حسن لغیرہ]

(۱۰۷۹۳) محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب اونٹ کے قافلے کو خریدتے تو فرماتے: کون مجھے اس رسی پر ایک دینار منافع دے گا۔

(۱۰۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي بَحْرٍ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِزَارًا غَلِيظًا قَالَ اشْتَرَيْتُ بِخَمْسَةِ دَرَاهِمَ فَمَنْ أَرْبَحَنِي فِيهِ دِرْهَمًا بِعْتُهُ إِيَّاهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ : أَنَّهُمْ كَانُوا يُجِيزُونَ بَيْعَ دَهْ دُوَازْدَهْ.

[ضعیف۔ اخرجہ احمد فی فضائل الصحابة ۸۸۵]

(۱۰۷۹۴) ابو بحر اپنے شیخ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان پر ایک موٹی چادر تھی۔ انہوں نے کہا: میں نے پانچ درہم کی خریدی ہے، جو مجھے ایک دینار نفع دے گا میں اس کو فروخت کروں گا۔

(۱۰۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ أَوْ يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ دَهْ يَازْدَهْ أَوْ دَهْ دُوَازْدَهْ وَيَقُولُ : إِنَّمَا هُوَ بَيْعُ الأَعَاجِمِ وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ إِذَا قَالَ : هُوَ لَكَ بِدَهْ يَازْدَهْ أَوْ

قَالَ بِدَهْ دُوَازْ دَهْ لَمْ يُسَمِّ رَأْسَ الْمَالِ ثُمَّ سَمَّاهُ عِنْدَ النَّقْدِ وَكَذَلِكَ مَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۵۰۱۱]

(۱۰۷۹۵) عبیداللہ بن ابی زیاد یا یزید نے عبداللہ بن عباس سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں: ۱۰ کی چیز ۱۱ کے بدلے یا ۱۰ کی چیز بارہ کے بدلے۔ یہ عجمیوں کی بیع ہے۔ یہ احتمال ہے کہ اس سے منع کیا گیا ہے، جب کہا جائے کہ آپ کے لیے ۱۰ کی چیز ۱۲ کے بدلے لیکن اصل مال کا نام نہیں لیتا۔ پھر نقدی کے موقع پر نام لیتا ہے، اس طرح ابن عمر سے مروی ہے۔

(۷۲) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ كَذَبَ فِي ثَمَنِ مَا يَبِيعُ أَوْ فِيمَا طَلَبَ مِنْهُ بِهِ

جس نے اپنی قیمتِ فروخت میں جھوٹ بولا یا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر سختی کا بیان

(۱۰۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ بَايَعَ رَجُلاً بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ فَأَخَذَهَا وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لاَ يُبَايِعُهُ إِلاَّ لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلاَةِ فَيَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۸]

(۱۰۷۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ کلام نہ کریں گے، نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ① جو شخص عصر کے بعد اپنا سامان قسم اٹھا کر فروخت کرتا ہے کہ اس نے اتنے کا لیا ہے، خریدنے والا اس کی تصدیق کرتے ہوئے اس سے سامان لے لیتا ہے حالاں کہ بات اس طرح نہ تھی ② جو شخص امام سے صرف دنیا کے لیے بیعت کرتا ہے اگر مل جائے تو پوری کرتا ہے یعنی وفا کرتا ہے اگر دنیا نہ ملے تو وفا نہیں کرتا ③ جو بندہ زائد پانی جنگل میں مسافروں سے روک لیتا ہے۔

(۱۰۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ رَجُلاً أَقَامَ سِلْعَةً لَهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ الآيَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى النَّاجِشُ آكِلُ رِبًا الْخَائِنُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۸۲]

(۱۰۷۹۷) ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا سامان پڑا تھا، اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ اس نے اس کے اتنے پیسے دیے

ہیں، اتنے کا لیا ہے، حالاں کہ اس کی اتنی رقم نہ دی گئی تھی تب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا﴾ [ال عمران: ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔'' ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ بھاؤ بڑھانے والا سود کھانے والا خائن ہے۔

(۷۳)باب الرَّجُلِ يَبِيعُ الشَّیْءَ إِلَی أَجَلٍ ثُمَّ يَشْتَرِيهِ بِأَقَلَّ

انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے

(۱۰۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا خَلَفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِیُّ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی شُرَيْحٍ الأَنْصَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ قَالَ :دَخَلَتِ امْرَأَتِی عَلَی عَائِشَةَ وَأُمُّ وَلَدٍ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ وَلَدِ زَيْدٍ :إِنِّی بِعْتُ مِنْ زَيْدٍ عَبْدًا بِثَمَانِمِائَةٍ نَسِيئَةً وَاشْتَرَيْتُهُ مِنْهُ بِسِتِّمِائَةٍ نَقْدًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا :أَبْلِغِی زَيْدًا أَنْ قَدْ أَبْطَلْتَ جِهَادَكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ أَنْ تَتُوبَ بِئْسَمَا شَرَيْتَ وَبِئْسَمَا اشْتَرَيْتَ. كَذَا جَاءَ بِهِ شُعْبَةُ عَنْ طَرِيقِ الإِرْسَالِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن الجعد ٤٥١]

(۱۰۷۹۸) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میری بیوی اور زید بن ارقم کی ام ولد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو زید بن ارقم کی ام ولد نے کہا: میں زید کو ایک ۸۰۰ درہم کا ادھار فروخت کرتی ہوں، پھر میں ان سے ۶۰۰ درہم میں نقد خرید لیتی ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میری جانب سے حضرت زید کو یہ بات بتانا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کر لیا۔ ہاں توبہ کر و اور برا ہے جو تو نے خریدا اور جو فروخت کیا۔

(۱۰۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْعَالِيَةِ قَالَتْ : كُنْتُ قَاعِدَةً عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَتَتْهَا أُمُّ مُحِبَّةَ فَقَالَتْ لَهَا :يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَكُنْتِ تَعْرِفِينَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَتْ :نَعَمْ. قَالَتْ :فَإِنِّی بِعْتُهُ جَارِيَةً لِی إِلَی عَطَائِهِ بِثَمَانِمِائَةٍ نَسِيئَةً وَإِنَّهُ أَرَادَ بَيْعَهَا بِسِتِّمِائَةٍ نَقْدًا. فَقَالَتْ لَهَا :بِئْسَمَا اشْتَرَيْتِ وَبِئْسَمَا اشْتَرَی أَبْلِغِی زَيْدًا أَنَّهُ قَدْ أَبْطَلَ جِهَادَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ لَمْ يَتُبْ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۷۹۹) ابو اسحاق عالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ام محبہ آئی، اس نے کہا: اے ام المومنین! کیا آپ زید بن ارقم کو جانتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہاں۔ میں نے اس کو اپنی لونڈی

فروخت کی ہے ۸۰۰ درہم کی ادھار اور اس کا ارادہ ہے کہ وہ مجھے ۶۰۰ درہم نقد میں فروخت کر دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ام محبہ سے کہا: برا جو تو نے خریدا اور برا ہے جو اس نے فروخت کیا۔ میری بات زید تک پہنچا دو۔ اگر اس نے توبہ نہ کی تو اس نبی ﷺ کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کر لیا۔

(۱۰۸۰۰) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ امْرَأَتِهِ الْعَالِيَةِ : أَنَّ امْرَأَةَ أَبِي السَّفَرِ بَاعَتْ جَارِيَةً لَهَا إِلَى الْعَطَاءِ مِنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِئْسَمَا شَرَيْتَ وَبِئْسَمَا اشْتَرَيْتَ وَزَادَ قَالَتْ : أَرَأَيْتِ إِنْ لَمْ آخُذْ إِلاَّ رَأْسَ مَالِي قَالَتْ ﴿فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ﴾

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ أَيْفَعَ قَالَتْ : خَرَجْتُ أَنَا وَأُمُّ مُحِبَّةَ إِلَى مَكَّةَ فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۰۰) ابواسحق اپنی بیوی عالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابواسفر کی بیوی نے حضرت زید بن ارقم کو ایک لونڈی ۸۰۰ درہم میں فروخت کر دی۔ اس نے ذکر کیا ہے کہ آپ نے کہا: تو نے برا فروخت کیا ہے اور برا ہی خریدا ہے، اس نے زیادہ کیا ہے کہ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنا اصل مال لوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: ﴿فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ﴾ (البقرة: ۲۷۵) ''جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت آ گئی، وہ رک گیا تو اس کے لیے وہ ہے جو گزر گیا۔''

(ب) یونس بن ابی اسحق اپنی والدہ عالیہ بنت ایفع سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا کہ میں اور ام محبہ مکہ گئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی۔

(۱۰۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَدْ تَكُونُ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عَنْهَا عَابَتْ عَلَيْهَا بَيْعًا إِلَى الْعَطَاءِ لأَنَّهُ أَجَلٌ غَيْرُ مَعْلُومٍ وَهَذَا مَا لاَ نُجِيزُهُ لاَ أَنَّهَا عَابَتْ عَلَيْهَا مَا اشْتَرَتْ بِنَقْدٍ وَقَدْ بَاعَتْهُ إِلَى أَجَلٍ وَلَوِ اخْتَلَفَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي شَيْءٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ :فِيهِ شَيْئًا وَقَالَ غَيْرُهُ خِلاَفَهُ كَانَ أَصْلُ مَا نَذْهَبُ إِلَيْهِ أَنَّا نَأْخُذُ بِقَوْلِ الَّذِي مَعَهُ الْقِيَاسُ وَالَّذِي مَعَهُ الْقِيَاسُ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ وَجُمْلَةُ هَذَا أَنَّا لاَ نُثْبِتُ مِثْلَهُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ لاَ يَبِيعُ إِلاَّ مَا يَرَاهُ حَلاَلاً وَلاَ يَبْتَاعُ إِلاَّ مِثْلَهُ وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً بَاعَ شَيْئًا أَوِ ابْتَاعَهُ نَرَاهُ نَحْنُ مُحَرَّمًا وَهُوَ يَرَاهُ حَلاَلاً لَمْ نَزْعُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْبِطُ بِهِ مِنْ عَمَلِهِ شَيْئًا.

(۱۰۸۰۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہوتا تو وہ اس بیع پر ضرور عیب لگاتی، کیوں کہ اس کا تو

وقت ہی معلوم نہیں۔ اس کو ہم جائز خیال نہیں کرتے۔ کیوں کہ ان کے نقد خریدنے پر انہوں نے عیب لگایا ہے تو اس نے مدت متعین کے لیے فروخت کیا تھا۔ لیکن صحابہ کے درمیان بھی اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ ہم اس کی بات لیں گے جس کے ساتھ قیاس بھی ہو تو وہ زید بن ارقم ہیں، ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے خلاف کسی چیز کو ثابت تو نہیں کرتے لیکن زید بن ارقم حلال خیال کرتے ہوئے ہی خریدتے اور فروخت کرتے تھے، لیکن ان کے خیال میں حلال تھا تو ان کے اعمال باطل نہ ہوں گے ہمارے حرام سمجھنے کی بنا پر۔[صحیح۔ ذکرہ الشافعی فی الام: ۳/ ۹۵]

(۱۰۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلاً بَاعَ مِنْ رَجُلٍ سَرْجًا وَلَمْ يَنْقُدْ ثَمَنَهُ فَأَرَادَ صَاحِبُ السَّرْجِ الَّذِي اشْتَرَاهُ أَنْ يَبِيعَهُ فَأَرَادَ الَّذِي بَاعَهُ أَنْ يَأْخُذَهُ بِدُونِ مَا بَاعَهُ مِنْهُ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَعَلَّهُ لَوْ بَاعَهُ مِنْ غَيْرِهِ بَاعَهُ بِذَلِكَ الثَّمَنِ أَوْ أَنْقَصَ.

وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلاً بَاعَ بَعِيرًا مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ: اقْبَلْ مِنِّي بَعِيرَكَ وَثَلاَثِينَ دِرْهَمًا فَسَأَلُوا شُرَيْحًا فَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا. [ضعیف۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۴۸۲۲]

(۱۰۸۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو دیا فروخت کر دیا، اس نے قیمت نقد نہ دی۔ اب دینے والا کا اس کو خریدنے کا ارادہ بنا جس سے فروخت کیا تھا تو اس سے کہا: کم قیمت لو جتنے میں میں نے تجھے فروخت کیا تھا، اس کے متعلق ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا تو وہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے بلکہ فرماتے تھے کہ وہ کسی دوسرے کو دے تو ممکن ہے اسی قیمت میں فروخت کرے یا اس سے بھی کم۔

(ب) ہشام ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو اونٹ فروخت کیا، وہ کہنے لگا: اپنا اونٹ بھی لو اور ۳۰ درہم بھی۔ انہوں نے قاضی شریح سے سوال کیا تو وہ اس میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۴۷)باب اخْتِلاَفِ الْمُتَبَايِعَيْنِ

جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں

(۱۰۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لاَدَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ قَوْمٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِذَا تَبَايَعَ رَجُلَانِ عَبْدًا فَقَالَ الْبَائِعُ بِعْتُكَهُ بِأَلْفٍ وَقَالَ الْمُبْتَاعُ بِخَمْسِمِائَةٍ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُدَّعٍ وَمُدَّعًى عَلَيْهِ الْبَائِعُ يَدَّعِي فَضْلَ الثَّمَنِ وَالْمُشْتَرِي يَدَّعِي السِّلْعَةَ بِأَقَلَّ مِنَ الثَّمَنِ فَيَتَحَالَفَانِ وَيُبْدَأُ بِيَمِينِ الْبَائِعِ. [صحيح۔ بخاری ٤٢٧٧]

(۱۰۸۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو دعووں کی بنیاد پر دیا جائے تو لوگ اپنی قوم کے خونوں اور مالوں کے دعوے کر دیں، لیکن جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا، قسم اس کے ذمہ ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب دو آدمی ایک غلام کی بیع کریں تو فروخت کرنے والا کہتا ہے: میں نے ایک ہزار درہم میں فروخت کیا ہے اور خریدنے والا کہتا ہے۔ ۵۰۰ درہم میں، فروخت کرنے والا زیادہ قیمت کا دعوے دار ہے جبکہ خریدنے والا کم قیمت کا دعویٰ دار ہے۔ دونوں سے قسم لی جائے گی لیکن ابتدا میں فروخت کرنے والے سے کی جائے گی۔

(۱۰۸۰٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اشْتَرَى الأَشْعَثُ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بِعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيْهِ فِي ثَمَنِهِمْ فَقَالَ: إِنَّمَا أَخَذْتُهُمْ بِعَشَرَةِ آلاَفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَاخْتَرْ رَجُلاً يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَقَالَ الأَشْعَثُ: أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَتَارَكَا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مَوْصُولٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ بِأَسَانِيدَ مَرَاسِيلَ إِذَا جُمِعَ بَيْنَهَا صَارَ الْحَدِيثُ بِذَلِكَ قَوِيًّا.

[حسن لغيره۔ اخرجه ابو داود ٣٥١١۔ الحاكم ٢/ ٥٢]

(۱۰۸۰۴) عبدالرحمن بن قیس بن محمد بن اشعث بن قیس اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام حضرت عبداللہ سے ۲۰ ہزار میں خریدا تو عبداللہ نے اس کی قیمت کی وصولی کے لیے آدمی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: میں نے ۱۰ ہزار میں خریدا ہے تو عبداللہ کہنے لگے: میرے اور اپنے درمیان فیصلے کے لیے بندے کا انتخاب کر تو اشعث نے کہا کہ ہم آپس میں ہی فیصلہ کر لیتے ہیں تو عبداللہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب دو بیع کرنے والے آپس میں اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو۔ تو سامان کے مالک کی بات معتبر ہے یا پھر دونوں چھوڑ دیں۔

(۱۰۸۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

ابْنُ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعَانِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱/ ٤٦٦۔ الترمذی ۱۲۷۰]

(۱۰۸۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں تو بات فروخت کرنے والے کی معتبر ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۰۸۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ :أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَالأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ تَبَايَعَا بَيْعًا فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَقَالَ لَهُ الأَشْعَثُ :فَإِنَّكَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :إِذًا أَقْضِي بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُدْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ فِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ وَالْمُزَنِيِّ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ هَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ لاَ أَعْلَمُ أَحَدًا يَصِلُهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَدْ جَاءَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ.

[حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۰٦) عون بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود اور اشعث بن قیس نے آپس میں بیع کی۔ دونوں کا قیمت میں اختلاف ہوگیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میرے اور اپنے درمیان جس کو چاہو فیصل مقرر کرلو تو اشعث کہنے لگے: آپ ہی میرے اور اپنے درمیان فیصل ہیں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا، جب فروخت کرنے والا اور خریدنے والا دونوں کا اختلاف ہو جائے تو معتبر بات فروخت کرنے والے کی ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۰۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ :حَضَرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَتَاهُ رَجُلاَنِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ هَذَا أَخَذْتُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَالَ هَذَا بِعْتُ بِكَذَا وَكَذَا. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ :أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِمِثْلِ هَذَا فَقَالَ :حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ فِي مِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ

أَنْ يُسْتَحْلَفَ ثُمَّ لِيُخَيَّرِ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ أُخْبِرْتُ عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَحْمَدُ وَقَالَ حَجَّاجٌ الأَعْوَرُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدَةَ

[حسن لغیرہ۔ اخرجه احمد ۱/ ٤٦٦۔ النسائی ٤٦٤٩]

(۱۰۸۰۷) عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: ہم میں ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کے پاس حاضر تھا۔ ان کے پاس دو آدمی آئے جو سامان کے بارے جھگڑا کر رہے تھے۔ ایک نے کہا: میں نے اتنے اتنے کا لیا ہے۔ دوسرے نے کہا: میں نے اتنے کا فروخت کیا ہے۔ ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود کے پاس اس طرح کے معاملات آتے رہتے ہیں تو عبداللہ بن مسعود کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا۔ اس طرح کا معاملہ آیا تو آپ ﷺ نے فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا۔ پھر خریدار کو اختیار دے دیا کہ لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ. قَالَ الشَّيْخُ:

(۱۰۸۰۸) خالی۔

(۱۰۸۰۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ بَعْضِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايِعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا شَاهِدٌ اسْتُحْلِفَ الْبَائِعُ ثُمَّ كَانَ الْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۸۰۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان گواہ بھی کوئی نہ ہو تو فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پھر خریدار کو اختیار ہوگا۔ اگر چاہے تو لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۱۰) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ بِنَحْوِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدَةَ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبله]

(۱۰۸۱۰) سعید بن مسلمہ ذکر کرتے ہیں کہ دو بیع کرنے والوں کے درمیان جب دلیل موجود نہ ہو۔

(۱۰۸۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مُرْسَلٌ. {ج} أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ.

(۱۰۸۱۱) ایضاً

(۱۰۸۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمَسْعُودِيَّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ :بَاعَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنَ الْخُمُسِ بِعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي أَثْمَانِهِمْ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ :إِنَّمَا بِعْتَنِي بِعَشَرَةِ آلاَفٍ فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ نَسِيَ الأَشْعَثُ أَوِ اسْتَغْلَى الْبَيْعَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ :إِنَّمَا بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلاً فَقَالَ :أَمَا إِنِّي سَأَخْتَارُ أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ فَقَالَ :أَمَا إِنِّي سَأَقْضِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَتَارَكَانِ . فَقَالَ الأَشْعَثُ :فَإِنِّي أُتَارِكُكَ الْبَيْعَ فَتَارَكَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخُو الْقَاسِمِ وَأَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

[حسن لغيره۔ اخرجه احمد ١/٤٦٦۔ الطيالسی ٣٩٩]

(۱۰۸۱۲) قاسم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام ۲۰ ہزار کا خرید لیا۔ تو عبداللہ نے قیمت کے تقاضا کے لیے آدمی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: آپ نے مجھے ۱۰ ہزار کا فروخت کیا ہے یا تو اشعث بھول گئے یا انہوں نے زیادہ قیمت کی بیع کی تو عبداللہ نے کہا: میں نے ۲۰ ہزار کا ہی فروخت کیا ہے تو عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان کوئی آدمی مقرر کرلو۔ اشعث نے کہا: میں آپ کا انتخاب کرتا ہوں فیصلہ کے لیے۔ تو کہنے لگے: میں تیرے اور اپنے درمیان وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو تو معتبر بات سامان کے مالک کی ہے یا پھر دونوں بیع کو چھوڑ دیں تو اشعث نے کہا: میں بیع کو چھوڑتا ہوں تو انہوں نے بھی چھوڑ دی۔

(۱۰۸۱۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنَ الأَشْعَثِ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : بِعْتُكَهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا. وَقَالَ الأَشْعَثُ : اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلاَفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : هَاتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ . قَالَ الأَشْعَثُ : أَرَى أَنْ يُرَدَّ الْبَيْعُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ خَالَفَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى الْجَمَاعَةَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فِي إِسْنَادِهِ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ وَفِي مَتْنِهِ حَيْثُ زَادَ فِيهِ : وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ .

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَقَالَ فِيهِ : وَالسِّلْعَةُ كَمَا هِيَ بِعَيْنِهَا.

وَإِسْمَاعِيلُ إِذَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ لَمْ يُحْتَجَّ بِهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَإِنْ كَانَ فِي الْفِقْهِ كَبِيرًا فَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الرِّوَايَةِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ فِي الأَسَانِيدِ وَالْمُتُونِ وَمُخَالَفَتِهِ الْحُفَّاظَ فِيهَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَنَا وَلَهُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنِ الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ. وَهُوَ مَتْرُوكٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

[صحیح لغیرہ۔ هذا الطریق عند ابی داود ۳۵۱۲]

(۱۰۸۱۳) قاسم بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اشعث بن قیس کو حکومت کے غلاموں میں سے کوئی غلام فروخت کیا، ان دونوں نے قیمت میں اختلاف کیا، حضرت عبداللہ کہتے ہیں: میں نے تجھے غلام ۲۰ ہزار میں فروخت کیا ہے اور اشعث نے کہا: میں نے ۱۰ ہزار میں خریدا ہے، تو عبداللہ کہنے لگے: اگر چاہو تو میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سناؤں جو میں نے آپ ﷺ سے سن رکھی ہے، اشعث کہتے ہیں: لاؤ۔ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کرے اور بیع کی اصل موجود ہو اور ان کے درمیان دلیل نہ ہو تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہے یا دونوں بیع کو ترک کر دیں تو اشعث نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ بیع کو رد کر دیا جائے۔

(ب) ابن ابی شیبہ کی حدیث کے لفظ ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو بیان کرنے میں ایک جماعت کی مخالفت کی ہے، اس میں اضافہ ہے کہ بیع اپنی اصلی حالت میں قائم ہو۔

(ج) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: اس میں ہے کہ سامان تجارت ویسے ہی موجود ہو، یعنی اپنی اصل حالت میں۔

(۱۰۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبُغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالْبَيْعِ وَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ احْتُلِفَا جَمِيعًا فَأَيُّهُمَا نَكَلَ لَزِمَهُ الْقَضَاءُ فَإِنْ حَلَفَا جَمِيعًا كَانَ الْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَخُيِّرَ الْمُبْتَاعُ إِنْ شَاءَ أَخَذَ بِذَلِكَ الثَّمَنِ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : فَإِنْ نَكَلَا عَنِ الْيَمِينِ تَرَادَّا الْبَيْعَ. [ضعيف]

(۱۰۸۱۴) ابوالزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اہلِ مدینہ کے فقہاء کہتے ہیں: جب دو آدمی بیع کریں اور قیمت میں اختلاف ہو جائے تو دونوں سے قسم طلب کی جائے گی۔ دونوں سے جو رک گیا فیصلہ اس کے خلاف ہو جائے گا۔ اگر دونوں نے قسم اٹھائی تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہوگی اور خریدار کو اختیار دیا جائے گا اگر چاہے تو لے لے اس قیمت میں، وگرنہ واپس کر دے۔

(ب) اگر دونوں ہی قسم سے رک جائیں تو بیع کو ختم کر دیا جائے گا۔

(۷۵) باب الْمَبِيعِ يَتْلَفُ فِي يَدِ الْبَائِعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے

(۱۰۸۱۵) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ : أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً فَنَقَدَهُ بَعْضَ الثَّمَنِ وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَ : ادْفَعْهَا إِلَيَّ فَأَبَى الْبَائِعُ فَانْطَلَقَ الْمُشْتَرِي وَتَعَجَّلَ لَهُ بَقِيَّةَ الثَّمَنِ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ : ادْخُلْ وَاقْبِضْ سِلْعَتَكَ فَوَجَدَهَا مَيْتَةً فَقَالَ لَهُ : رُدَّ عَلَيَّ مَالِي فَأَبَى فَاخْتَصَمَا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ شُرَيْحٌ : رُدَّ عَلَى الرَّجُلِ مَالَهُ وَارْجِعْ إِلَى جِيفَتِكَ فَادْفِنْهَا. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ۲۴۸۱]

(۱۰۸۱۵) محمد بن عبید اللہ ثقفی نے ایک آدمی سے سامان خریدا۔ کچھ قیمت نقد دی اور کچھ باقی تھی۔ اس نے کہا: سامان دو تو فروخت کرنے والے نے انکار کر دیا تو خریدار نے جلدی باقی قیمت لا کر دے دی۔ اس نے کہا: آؤ اپنا سامان قبضہ میں کرو۔ اس نے اس کو مردہ پایا، اس نے کہا: میرا مال واپس کرو۔ اس نے انکار کر دیا، دونوں جھگڑا لے کر قاضی شریح کے پاس آئے تو قاضی شریح نے کہا: اس کا مال واپس کرا اور اپنے مردار کو جا کر دفن کر۔

(۷۶) باب كَرَاهِيَةِ مُبَايَعَةِ مَنْ أَكْثَرُ مَالِهِ مِنَ الرِّبَا أَوْ ثَمَنِ الْمُحَرَّمِ

جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیع کی کراہت کا بیان

(۱۰۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ الْوَلِیدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ وَاللَّهِ لاَ أَسْمَعُ أَحَدًا بَعْدَهُ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ :إِنَّ الْحَلاَلَ بَیِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَیِّنٌ وَإِنَّ بَیْنَ ذَلِكَ مُشْتَبِهَاتٌ وَرُبَّمَا قَالَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِی ذَلِكَ مَثَلاً إِنَّ اللَّهَ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ یَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى یُوشِكُ أَنْ یُخَالِطَ الْحِمَى قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ أَوْشَكَ أَنْ یَرْتَعَ وَأَنَّهُ مَنْ یُخَالِطِ الرِّیبَةَ یُوشِكُ أَنْ یَجْسُرَ . قَالَ :وَلاَ أَدْرِی أَشَیْءٌ فِی هَذَا الْحَدِیثِ أَمْ شَیْءٌ.

قَالَهُ الشَّعْبِیُّ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عَوْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۸۱۶) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، ان کے بعد میں نے کسی سے نہیں سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حلال وحرام واضح ہے اور جو ان کے درمیان ہے مشتبہ ہے اور بعض اوقات کہا کہ مشتبہ امور ہیں۔ عنقریب میں تمہارے لیے ایک مثال بیان کروں گا کہ بیشک اللہ رب العزت نے ایک چراگاہ مقرر کی ہے اور اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں اور جو چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے، قریب ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں راوی کہتے ہیں: بعض اوقات فرمایا کہ وہ چراگاہ میں چریں اور جو شک میں پڑ جاتا ہے، قریب ہے کہ وہ دلیر ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اس حدیث میں کیا ہے۔

(۱۰۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ : حَلاَلٌ بَیِّنٌ وَحَرَامٌ بَیِّنٌ وَشُبُهَاتٌ بَیْنَ ذَلِكَ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَیْهِ مِنَ الإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ وَمَنِ اجْتَرَأَ عَلَى مَا شَكَّ فِیهِ أَوْشَكَ أَنْ یُوَاقِعَ الْحَرَامَ وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَحِمَى اللَّهِ فِی الأَرْضِ مَعَاصِیهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْیَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِی فَرْوَةَ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۱۷) حضرت نعمان بن بشیر منبر پر فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال وحرام واضح ہے اور اس کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں، جس نے گناہ سے مشابہ چیز کو چھوڑ دیا اس وجہ سے جو چیز اس سے زیادہ ظاہر تھی اور جس نے مشکوک چیز پر جرأت کی۔ قریب ہے کہ وہ حرام میں واقع ہو جائے اور بیشک ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کی نافرمانیاں ہیں۔

(۱۰۸۱۸) حَدَّثَنَا السَّیِّدُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ

أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنِّي لأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأُلْقِيهَا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ هَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ بخاری ۲۳۰۰]

(۱۰۸۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے گھر واپس آتا ہوں، میں اپنے بستر یا گھر ایک کھجور گری پڑی دیکھتا ہوں تاکہ اٹھا کر کھالوں، لیکن پھر ڈر جاتا ہوں کہیں صدقہ کی نہ ہو۔ میں اس کو پھینک دیتا ہوں۔

(۱۰۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَوْرَاءِ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ :مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :كَانَ يَقُولُ :دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ .

[صحيح۔ اخرجه الترمذی ۲۵۱۸]

(۱۰۸۱۹) ابوالحواء کہتے ہیں: میں نے حسن بن علی سے کہا: کیا نبی ﷺ سے کچھ یاد ہے؟ اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اس چیز کو چھوڑ جو شک میں ڈالے دوسری جو شک میں ڈالنے والی نہیں، اس کو اختیار کرو اور سچائی اطمینان کا باعث ہے جبکہ جھوٹ شک کا سبب ہے۔

(۱۰۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ وَعَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لاَ بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ . [ضعيف۔ ترمذی ۲۴۵]

(۱۰۸۲۰) عطیہ سعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ نیک لوگوں کے مرتبہ کو حاصل نہیں کر سکتا، جب تک بے ضرر چیزوں سے نہ بچے اور ضرر دینے والی اشیاء بدرجہ اولیٰ چھوڑ جائیں گی۔

(۱۰۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنِ الأَعْرَابِيِّ قَالَ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا حَفِظْتُ أَنْ قَالَ :إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللَّهِ إِلاَّ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ . [صحيح]

(۱۰۸۲۱) حمید بن ہلال اپنی قوم کے ایک دیہاتی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ خطبہ ارشاد فرما

رہے تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھاؤ۔ جو میں نے یاد کیا اس کے آخر میں تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آپ اللہ کے ڈر سے کوئی چیز چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ اس کے بدلے اس سے بہتر چیز عطا کر دیتے ہیں۔

(۱۰۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ: عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ أَبِي جَلاَّبُ الْغَنَمِ وَإِنَّهُ مُشَارِكٌ الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ قَالَ لاَ تُشَارِكْ يَهُودِيًّا وَلاَ نَصْرَانِيًّا وَلاَ مَجُوسِيًّا قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: لأَنَّهُمْ يُرْبُونَ وَالرِّبَا لاَ يَحِلُّ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۹۹۸]

(۱۰۸۲۲) ابو حمزہ عمران بن ابی عطاء فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میرا والد بکریوں کا تاجر ہے، وہ یہودیوں اور عیسائیوں سے شراکت کرتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم یہودی، عیسائی اور مجوسی سے شراکت نہیں رکھتے، میں نے کہا: کیوں؟ اس لیے کہ وہ سود لیتے ہیں اور سود جائز نہیں ہے۔

(۱۰۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ: إِنَّ لِي جَارًا يَأْكُلُ الرِّبَا أَوْ قَالَ خَبِيثُ الْكَسْبِ وَرُبَّمَا دَعَانِي لِطَعَامِهِ أَفَأُجِيبُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. [ضعیف]

(۱۰۸۲۳) ربیع بن عبد اللہ نے ایک آدمی کو سنا، اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ہمارا ہمسایہ سود کھاتا ہے یا اس کی کمائی حرام کی ہے اور بعض اوقات مجھے کھانے کی دعوت دیتا ہے، کیا میں قبول کر لیا کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۰۸۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ جَوَّابٍ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنَّ لِي جَارًا وَلاَ أَعْلَمُ لَهُ شَيْئًا إِلاَّ خَبِيثًا أَوْ حَرَامًا وَإِنَّهُ يَدْعُونِي فَأُحْرَجُ أَنْ آتِيَهُ وَأَتَحَرَّجُ أَنْ لاَ آتِيَهُ فَقَالَ: ائْتِهِ أَوْ أَجِبْهُ فَإِنَّمَا وِزْرُهُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: جَوَّابٌ التَّيْمِيُّ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَهَذَا إِذَا لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ الَّذِي قُدِّمَ إِلَيْهِ حَرَامٌ فَإِذَا عَلِمَ حَرَامًا لَمْ يَأْكُلْهُ كَمَا لَمْ يَأْكُلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الشَّاةِ الَّتِي قُدِّمَتْ إِلَيْهِ. [حسن]

(۱۰۸۲۴) حارث بن سوید کہتے ہیں کہ ایک آدمی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہ میرا ایک ہمسایہ ہے مجھے تو اس کی کمائی حرام یا خبیث کا علم ہی ہے، وہ مجھے دعوت دیتا ہے کہ میں اس کے پاس کھانا کھاؤں لیکن میں ممنوع خیال کرتا ہوں اس کے پاس آنے کو اور میں پریشانی سے بچنا چاہتا ہوں کہ میں نہ آؤں۔ اس نے کہا: تم اس کی دعوت قبول کرو۔ اس کا گناہ اس پر ہے۔

نوٹ: یہ اس وقت ہے جب اس کو معلوم نہ ہو کہ اس کو حرام پیش کیا گیا ہے لیکن جب معلوم ہو کہ حرام ہے پھر نہ کھائے جیسے

رسول اللہ ﷺ نے بکری کو کھانے سے انکار کر دیا تھا۔

(۱۰۸۲۵) فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنَازَةٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْقَبْرِ يُوصِي الْحَافِرَ : أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ. فَلَمَّا رَجَعَ اسْتَقْبَلَهُ دَاعِي امْرَأَةٍ فَجَاءَ وَجِيءَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَ يَدَهُ ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمُ فَأَكَلُوا فَنَظَرَ آبَاؤُنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَلُوكُ لُقْمَةً فِي فَمِهِ ثُمَّ قَالَ : أَجِدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا. فَأَرْسَلَتِ الْمَرْأَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى الْبَقِيعِ يُشْتَرَى لِي شَاةٌ فَلَمْ تُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارٍ لِي قَدِ اشْتَرَى شَاةً أَنْ أَرْسِلْ بِهَا إِلَيَّ بِثَمَنِهَا فَلَمْ يُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَطْعِمِيهِ الأُسَارَى . [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۳۲]

(۱۰۸۲۵) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ انصار کے ایک آدمی سے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ قبر کھودنے والے کو نصیحت فرما رہے تھے کہ پاؤں اور سر کی جانب سے وسیع کرو۔ جب آپ ﷺ واپس لوٹے تو ایک عورت نے دعوت دی، آپ ﷺ آئے، کھانا لایا گیا، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھانے میں رکھا اور لوگوں نے بھی کھانا شروع کیا، ہمارے آباء نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ لقمے کو منہ میں چبا رہے ہیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری اپنے مالک کی اجازت کے بغیر حاصل کی گئی ہے، عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بقیع میں کسی کو بکری خریدنے بھیجا تھا، لیکن بکری نہ ملی۔ پھر میں نے اپنے ہمسائے کی جانب کسی کو بھیجا کہ وہ اتنی قیمت کی بکری لے کر دے لیکن نہ ملی، پھر میں نے اس کی عورت کی طرف کسی کو روانہ کیا تو اس نے بکری لا دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیدیوں کو کھلا دو۔

(۱۰۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ شُرَحْبِيلَ مَوْلَى الأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنِ اشْتَرَى سَرِقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ فَقَدْ شَرِكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا .

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتَاعَ سَرِقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ فَقَدْ أَشْرَكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا .

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [منکر۔ اخرجه الحاکم ۲/ ۴۱]

(۱۰۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: جس نے چوری والی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ یہ چوری کی

ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں برابر کا شریک ہے۔

(ب) مصعب بن محمد بن شرحبیل اہلِ مدینہ کے ایک شیخ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چوری کی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ چوری کی ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں شریک ہے۔

(۷۷)باب الشَّرْطِ الَّذِی یُفْسِدُ الْبَیْعَ

ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے

(۱۰۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.[صحیح۔ بخاری ۲۰۶۰]

(۱۰۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شروط کتاب اللہ میں نہیں اگر وہ سو بھی ہوں تو باطل ہیں۔

(۱۰۸۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ. [حسن۔ مضر سابقاً، نقدم برقم ۱۰۴۱۹]

(۱۰۸۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض، بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے اور اس کو فروخت کرنے جو آپ کے پاس نہ ہو اور اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانے جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اشْتَرَى جَارِيَةً مِنِ امْرَأَتِهِ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ إِنَّكَ إِنْ بِعْتَهَا فَهِيَ لِي بِالثَّمَنِ الَّذِي تَبِيعُهَا بِهِ فَاسْتَفْتَى فِي ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :لاَ تَقْرَبْهَا وَفِيهَا شَرْطٌ لأَحَدٍ.

[ضعیف۔ اخرجه مالك ۱۲۷۵۔ عبدالرزاق ۱۴۲۹۱]

(۱۰۸۲۹) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی زینب سے ایک لونڈی خریدی، اس نے شرط لگا دی کہ اگر آپ اس کو فروخت کرنا چاہیں تو اتنی قیمت مجھ سے لے لیں جتنی میں آپ فروخت کرنا چاہتے

ہیں۔ اس نے اس کے بارے کہا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فتویٰ طلب کیا تو فرمانے لگے: اس کی قریب نہ جانا کیوں کہ اس میں کسی کے لیے شرط ہے۔

(۱۰۸۳۰) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَطَأُ الرَّجُلُ وَلِيدَةً إِلاَّ وَلِيدَةً إِنْ شَاءَ بَاعَهَا وَإِنْ شَاءَ وَهَبَهَا وَإِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهَا مَا شَاءَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۲۷۲]

(۱۰۸۳۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی لونڈی سے مجامعت نہ کرے، اگر فروخت کرنا چاہے یا ہبہ کرنا چاہے یا جو چاہے کریں۔

(۱۰۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَطَأَ فَرْجًا إِلاَّ فَرْجًا إِنْ شَاءَ وَهَبَهُ وَإِنْ شَاءَ بَاعَهُ وَإِنْ شَاءَ أَعْتَقَهُ لَيْسَ فِيهِ شَرْطٌ. [صحيح]

(۱۰۸۳۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کوئی آدمی لونڈی سے مجامعت نہ کرے، اگر ہبہ کرنا چاہے، فروخت کرنا چاہے اور چاہے تو آزاد کردے، اس میں کوئی شرط نہیں ہے۔

(۷۸) باب مَنْ بَاعَ حَيَوَانًا أَوْ غَيْرَهُ وَاسْتَثْنَى مَنَافِعَهُ مُدَّةً

جس نے حیوان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستثنیٰ کرلیا

(۱۰۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَقَالَ الآخَرُ: عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. [صحيح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۸۳۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور معاومہ سے منع فرمایا ہے اور دوسرے نے کہا کہ سالوں کی بیع اور ثنیا سے بھی منع فرمایا ہے اور عرایا میں رخصت دی ہے۔

(۱۰۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الْحَنْظَلِيُّ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۳۳) حماد بن زید نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو منع فرمایا۔

(۱۰۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الْحَرْبِيَّةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَبَاعَتْهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ خِدْمَتَهَا فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَرَيْتَ جَارِيَةَ امْرَأَتِكَ فَاشْتَرَطَتْ عَلَيْكَ خِدْمَتَهَا فَقَالَ : نَعَمْ. فَقَالَ : لاَ تَشْتَرِهَا وَفِيهَا مَثْنَوِيَّةٌ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لاَ تَقْعَنَّ عَلَيْهَا وَلأَحَدٍ فِيهَا شَرْطٌ. وَرَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُرْسَلاً قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَالِكَ مَا كَانَ فِيهِ مَثْنَوِيَّةٌ لِغَيْرِكَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَرِهَتِ الشَّرْطَ فِي الْخَادِمِ أَنْ يُبَاعَ أَوْ يُوهَبَ بِشَرْطٍ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [ضعيف]

(۱۰۸۳۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود کی بیوی کو خمس سے ایک لونڈی دی۔ اس نے عبداللہ بن مسعود کو ایک ہزار درہم کی فروخت کر دی اور خدمت کی شرط لگا دی۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک پہنچ گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبدالرحمن! تو نے اپنی بیوی سے لونڈی خریدی ہے، اس نے آپ پر خدمت کی شرط لگائی ہے؟ کہنے لگے: ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو اس کو نہ خرید کیوں کہ اس میں دو کا حصہ ہے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس پر اور کسی پر بھی واقع نہ ہونا جس میں شرط ہو۔

(ج) قاسم بن عبدالرحمن مرسل بیان کرتے ہیں کہ یہ تیرا مال نہیں ہے جس میں کسی دوسرے کا بھی حصہ ہو۔

(۱۰۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَضَرَبَهُ وَدَعَا لَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ : بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ . قُلْتُ : لاَ ثُمَّ قَالَ : بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ . قَالَ : فَبِعْتُهُ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلاَنَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَأَرْسَلَ عَلَى إِثْرِي : أَتُرَانِي مَا كَسْتُكَ لآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُمَا لَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ زَكَرِيَّا . [صحيح۔ بخاری ۲۵۶۹]

(۱۰۸۳۵) شعبی فرماتے ہیں کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے، وہ تھک گیا تو جابر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کو چھوڑ دیا جائے۔ کہتے ہیں: پیچھے سے رسول اللہ ﷺ ملے، آپ ﷺ نے اس کو مارا اور دعا کی۔ وہ ایسا چلا کہ اس سے پہلے اس

کی مثل نہ چلا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ میں نے کہا: نہیں۔ پھر فرمایا: مجھے ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں فروخت کرتا ہوں لیکن اپنے گھر تک سواری کرنے کو مستثنیٰ کرتا ہوں۔ جب میں گھر آ گیا تو اونٹ کو لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے قیمت نقد دے دی۔ میں واپس چلا، آپ ﷺ نے میرے پیچھے کسی کو روانہ کیا کہ میں تجھ سے سستا نہ خریدنا چاہتا تھا کہ آپ کا اونٹ لے لوں، اپنا اونٹ اور قیمت لے لو، یہ دونوں آپ کے ہیں۔

(١٠٨٣٦) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ :أَفْقَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۳۶) عامر شعبی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت دی۔

(١٠٨٣٧) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ إِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ فَبِعْتُهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۳۷) جریر حضرت مغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو اس شرط پر فروخت کر دیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کروں گا۔

(١٠٨٣٨) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ :وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۳۸) عطاء حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ تک اس پر سواری کرنا آپ کے لیے جائز تھا۔

(١٠٨٣٩) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَشَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ حَدَّثَنَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۰۸۳۹) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے مدینہ تک سواری کی شرط لگائی۔

(١٠٨٤٠) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ :وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَرْجِعَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ.

(۱۰۸۴۰) خالی۔

(۱۰۸٤۱) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ :أَفْقَرْنَاكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ .
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۰۸۴۱) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

(۱۰۸٤۲) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ :تَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.
وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ عَطَاءٍ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ وَأَخْرَجَ حَدِيثَ أَبِي الزُّبَيْرِ.
[صحيح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۰۸۴۲) سالم بن ابو الجعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تو اپنے گھر اس پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔

(۱۰۸٤۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْبِسُ خِطَامَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : بِعْنِيهِ . فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ وَقُلْتُ :عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ : وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ . فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَزَادَنِي وَقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِي.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.
وَبَعْضُ هَذِهِ الأَلْفَاظِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ شَرْطًا فِي الْبَيْعِ وَبَعْضُهَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْهُ -ﷺ- تَفَضُّلاً وَتَكَرُّمًا وَمَعْرُوفًا بَعْدَ الْبَيْعِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۰۸۴۳) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ آئے اور میرا اونٹ تھک گیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو دوڑایا تو وہ بھاگا، پھر میں اس کی لگام کو کنٹرول کرتا رہا، لیکن میں نہ کر سکا۔ نبی ﷺ مجھے ملے اور فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے پانچ اوقیہ میں فروخت کر دیا اور میں نے مدینہ تک سواری کی شرط کر لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ مدینہ تک سواری کر لیں، جب میں مدینہ آیا تو میں اونٹ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے ایک اوقیہ زیادہ کر دیا اور پھر مجھے ہبہ کر دیا۔

نوٹ: بعض الفاظ بیع میں شرط کرنے پر دلالت کرتے ہیں اور بعض یہ کہ بیع کے بعد احسان وغیرہ کیا گیا۔

(۷۹)باب مَنِ اشْتَرَى مَمْلُوكًا لِيُعْتِقَهُ

غلام کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان

(۱۰۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ وَلِيدَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا :نَبِيعُكِ عَلَى أَنَّ وَلاَءَ هَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :لاَ يَمْنَعُكِ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَصْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً فَتُعْتِقَهَا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۵۷۹]

(۱۰۸۴۴) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنا چاہتی تھی تو اس کے مالکوں نے کہا: ولاء ہماری ہوگی ہم تجھے فروخت کر دیتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو لونڈی خریدنے سے کوئی چیز نہ روکے کیوں کہ ''ولاء'' تو آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لونڈی خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

(۱۰۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : دَخَلَتْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتَبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي تِسْعِ سِنِينَ كُلَّ سَنَةٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ لَهَا :إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ وَيَكُونَ الْوَلاَءُ لِي فَعَلْتُ. فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْوَلاَءُ لَهُمْ فَأَتَتْنِي فَذَكَرَتْ ذَلِكَ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ :لاَ هَا اللَّهِ إِذًا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ :اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلاَءَ فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ . فَفَعَلْتُ قَالَتْ :ثُمَّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَشِيَّةً

فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ فُلاَنًا وَالْوَلاَءُ لِي إِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۲٤۲٤]

(۱۰۸۴۵) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ نے کہا: میرے گھر والوں نے نو سال میں نو اوقیہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنے پر مکاتبت کی ہے، آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: اگر تیرے مالک چاہیں تو میں ایک ہی مرتبہ رقم ادا کر کے تجھے آزاد کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہوگی۔ اس نے اپنے اہل سے تذکرہ کیا، لیکن انہوں نے ولاء دینے سے انکار کر دیا وہ میرے پاس آئے اس نے تذکرہ کیا تو میں نے اس کو ڈانٹا اور کہا: تب نہیں۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا، میں نے آپ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کر اور ولاء کی شرط لگا۔ کیوں کہ ولاء آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے ایسا کیا، پھر شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جو کتاب میں نہیں ہے، جو شرط بھی کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے، اگرچہ سو شرائط بھی ہوں۔ کتاب اللہ زیادہ حق رکھتی ہے اور اللہ کی شرائط زیادہ پختہ ہوتی ہے، آدمیوں کو کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں تو آزاد کر اور ولاء میرے لیے ہے، حالاں کہ ولاء تو آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

(۸۰) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

دھوکے کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. هَذَا مُرْسَلٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۱۳٤٥]

(۱۰۸۴۶) ابو حازم حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنِى سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ.

حَدِيثُ أَبِى هُرَيْرَةَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۸۴۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِىِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ مَا فِى بُطُونِ الأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَمَّا فِى ضُرُوعِهَا إِلاَّ بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ.

وَهَذِهِ الْمَنَاهِى وَإِنْ كَانَتْ فِى هَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِىٍّ فَهِىَ دَاخِلَةٌ فِى بَيْعِ الْغَرَرِ الَّذِى نُهِىَ عَنْهُ فِى الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [منكر۔ اخرجه عبدالرزاق ۱٤۳۷۵۔ ابن ماجه ۲۱۹٦]

(۱۰۸۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانوروں کے پیٹ والے بچے کی بیع سے منع فرمایا جب تک اس کو جنم نہ دے اور ان کے تھنوں کے دودھ کی الا یہ کی ماپ کے ساتھ ہو اور غنیموں کے مال کو خریدنے سے منع فرمایا جب تک تقسیم نہ ہو اور صدقات کو خریدنے سے بھی منع فرمایا جب تک قبضہ میں نہ لیے جائیں اور بھگوڑے غلام کو خریدنے سے منع فرمایا اور غوطہ خور کے غوطہ کی بیع سے بھی منع فرمایا۔

نوٹ: یہ تمام اشیاء بیع غرر میں شامل ہیں اگرچہ یہ حدیث صحیح سند سے ثابت نہیں لیکن یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۰۸۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِىُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغْنَمِ حَتَّى يُقْسَمَ. وَرُوِىَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِى الْمَغَانِمِ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ۲/ ٤۷]

(۱۰۸۴۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلی والے درندے، بچوں کے قتل، غنیموں کو تقسیم سے پہلے خریدنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلاَّفُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِى الزِّنَادِ حَدَّثَنِى

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ قَسْمٍ.

تَابَعَهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَرُوِيَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَغَانِمِ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۴۳]

(۱۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے سال غنیموں کو تقسیم کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۸۱) باب النَّهْيِ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے کی ممانعت

(۱۰۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۱٦٤]

(۱۰۸۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالأَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۰۸۵۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کی جفتی، پانی وزمین کی بیع اس شرط پر کہ کھیتی باڑی کی جائے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ كَامِلٍ الزَّاهِدُ الْبُخَارِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزْدَادَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَاهَانَ الأَيْلِي حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي كِلاَبٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُطْرِقُ وَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ فِي الْكَرَامَةِ.

رَوَاهُ أَبُو عِيسَى عَنْ عَبْدَةَ وَتَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح۔ اخرجه النسائی ٤٦٧٢]

(۱۰۸۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو کلاب کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹ کی جفتی کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اس کو منع کر دیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم تو صرف سخاوت وفیاضی کی غرض سے یہ کام کرتے ہیں، آپ نے اس کو اجازت دے دی۔

(۱۰۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ أَبِي كُلَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَعَنْ قَفِيزِ الطَّحَّانِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ كَمَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ وَقَالَ نَهَى وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ وَكِيعٍ نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ.

[قوی۔ اخرجه النسائی ٤٦٧٤]

(۱۰۸۵۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سانڈ کی جفتی کی بیع کو منع فرمایا ہے اور عبید اللہ نے زیادہ کیا ہے کہ اناج کا ایک قفیز (یہ پیمانہ ہے)۔

(ب) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) عبدالرحمن بن ابی نعیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۷۲) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَبَيْعِ مَا لاَ تَمْلُكُ

جو سامان آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کی بیع کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک نہیں اس کی بھی ممانعت ہے

(۱۰۸۵٥) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ : نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي.

وَفِي رِوَايَةِ حَمَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُ : لاَ تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ . [صحیح]

(۱۰۸۵۵) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وہ چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔

(ب) حماد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: اس کو فروخت نہ کر جو تیرے پاس نہ ہو۔

(۱۰۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ : أَنْ أَبْلِغْهُمْ عَنِّي أَرْبَعَ خِصَالٍ : إِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلاَ بَيْعٌ وَسَلَفٌ وَلاَ بَيْعُ مَا لَمْ يَمْلِكْ وَلاَ رِبْحُ مَا لَمْ يَضْمَنْ.

[حسن۔ تقدم برقم ۱۰۸۲۸]

(۱۰۸۵۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ والوں کی طرف روانہ کیا اور فرمایا: میری طرف سے ان کو چار خصلتوں کے بارے میں بتانا: ① ایک بیع میں دو شرطیں جائز نہیں ② بیع اور قرض ③ جس کے مالک نہ ہوں اسے فروخت نہ کریں۔ ④ اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو۔

(۸۳) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الصُّوفِ عَلَى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِي ضُرُوعِ الْغَنَمِ وَالسَّمْنِ فِي اللَّبَنِ

بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں گھی کی بیع کرنے کی ممانعت

(۱۰۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا أَوْ يُبَاعَ صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ أَوْ سَمْنٌ فِي لَبَنٍ أَوْ لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ.

تَفَرَّدَ بِرَفْعِهِ عُمَرُ بْنُ فَرُّوخٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ أَرْسَلَهُ عَنْهُ وَكِيعٌ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا.

[منکر۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۱۱۹۳۵]

(۱۰۸۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے یا بکریوں کے اوپر اون دودھ میں گھی یا تھنوں میں دودھ کی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لاَ نَشْتَرِى اللَّبَنَ فِي ضُرُوعِهَا وَلاَ الصُّوفَ عَلَى ظُهُورِهَا. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۵۸) حضرت عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تھنوں میں دودھ کی اور بکریوں کے اوپر اون کی بیع نہیں کرتے۔

(۸۴) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السَّمَكِ فِي الْمَاءِ

پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَّاكِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ. هَكَذَا رُوِىَ مَرْفُوعًا وَفِيهِ إِرْسَالٌ بَيْنَ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ مَسْعُودٍ.

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ السَّمَكِ فِي الْمَاءِ. [منکر۔ اخرجہ احمد ۱ / ۳۸۸]

(۱۰۸۵۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مچھلیوں کو پانی میں فروخت نہ کرو۔

(ب) حضرت عبداللہ مچھلی کی بیع پانی میں ناپسند کرتے تھے۔

(۸۵) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

بیع حبل الحبلہ کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگاتا ہے کہ اس کی ادائیگی اس وقت ہوگی جب مادہ بچہ جنے اور مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے)

(۱۰۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ

عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ وَتُنْتَجَ الَّتِي فِي بَطْنِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۳۶]

(۱۰۸۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع کیا ہے، یہ وہ تھی جو جاہلیت والے آپس میں کرتے تھے، وہ اونٹ کو خریدتے کہ اونٹنی بچے کو جنم دے اور پھر وہ مادہ جو اس کے پیٹ میں ہے، بچہ جنم دے۔

(۱۰۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ : إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَرْهُوَيْهِ النُّعْمَانِيُّ بِنُعْمَانِيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱٤]

(۱۰۸۶۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَدِيثُ لأَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ الْجَزُورَ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ. وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ تَحْمِلُ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : يَبِيعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ بخاری ۳٦۳۰]

(۱۰۸۶۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جاہلیت والے اونٹوں کو حاملہ کے حمل تک فروخت کرتے اور حاملہ کا حمل یہ ہے کہ مادہ بچہ جنم دے، پھر وہ بچہ حاملہ ہو جو جنم دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(ب) یحییٰ بن سعید اس کے مثل ذکر کرتے ہیں کہ وہ اونٹوں کا گوشت فروخت کرتے تھے۔

(۱۰۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ رِبَا فِي الْحَيَوَانِ وَإِنَّمَا نُهِيَ مِنَ الْحَيَوَانِ عَنْ ثَلاَثٍ عَنِ الْمَضَامِينِ وَالْمَلاَقِيحِ وَحَبَلِ الْحَبَلَةِ. وَالْمَضَامِينُ مَا

فِی بُطُونِ إِنَاثِ الإِبِلِ وَالْمَلاَقِيحُ مَا فِی ظُهُورِ الْجِمَالِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِی رِوَايَةِ الْمُزَنِیِّ عَنِ الشَّافِعِیِّ أَنَّهُ قَالَ : الْمَضَامِينُ مَا فِی ظُهُورِ الْجِمَالِ وَالْمَلاَقِيحُ مَا فِی بُطُونِ إِنَاثِ الإِبِلِ وَكَذَلِكَ فَسَّرَهُ أَبُو عُبَيْدٍ. [صحیح۔ اخرجه مالك ١٣٣٤]

(۱۰۸۶۳) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حیوانوں میں سود نہیں ہوتا۔ لیکن حیوانوں سے تین چیزیں منع ہیں: ① مضامین ② ملاقیح ③ حبل الحبلہ۔ مضامین وہ ہے جو مادہ کے پیٹ میں ہو۔ ملاقیح جو اونٹوں کی پشتوں میں ہو۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام مزنی امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مضامین جو اونٹوں کے پشتوں میں ہو اور ملاقیح جو مادہ کے پیٹ میں ہو۔

(١٠٨٦٤) وَأَمَّا الَّذِی رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمَجْرِ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِی زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- بِذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْدٍ : الْمَجْرُ أَنْ يُبَاعَ الْبَعِيرُ أَوْ غَيْرُهُ بِمَا فِی بَطْنِ النَّاقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا اللَّفْظِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فَأُنْكِرَ عَلَى مُوسَى هَذَا وَكَانَ مِنْ أَسْبَابِ تَضْعِيفِهِ. [منكر۔ اخرجه البزار كما فی مجمع الزوائد ٣/ ١٦]

(۱۰۸۶۴) ابوعبید فرماتے ہیں کہ ابوزید نے کہا: المجر یہ ہے کہ اونٹ یا اس کے علاوہ کوئی جانور فروخت کیا جائے جو ان کے پیٹ میں ہے اس سمیت۔

(١٠٨٦٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ سَمِعَهُ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَجْرِ فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى رِوَايَةِ نَافِعٍ وَكَأَنَّ ابْنَ إِسْحَاقَ أَدَّاهُ عَلَى الْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۰۸۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بیع المجر سے منع کیا ہے۔ اوپر والی حدیث میں اس کی وضاحت ہے۔

(٨٦) باب النَّهْیِ عَنْ بَيْعِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

بیع ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت

(١٠٨٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِی آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ وَعَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی یَحْیَی بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی أُوَیْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْهُمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی وَأَخْرَجَاهُ أَیْضًا مِنْ حَدِیثِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ هَكَذَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۳۹]

(۱۰۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرُو بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ دِینَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِینَاءَ أَنَّهُ سَمِعَهُ یُحَدِّثُ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ :أَنَّهُ نُهِیَ عَنْ بَیْعَتَیْنِ :الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ ، أَمَّا الْمُلاَمَسَةُ فَأَنْ یَلْمِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِغَیْرِ تَأَمُّلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ یَنْبِذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَهُ إِلَی الآخَرِ وَلَمْ یَنْظُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَی ثَوْبِ صَاحِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو بیعوں سے منع کیا گیا ہے، یعنی ملامسہ اور منابذہ سے۔ ملامسہ یہ ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے کپڑے کو بغیر دیکھے چھوتا ہے۔ منابذہ یہ ہے دونوں ایک دوسرے کی طرف کپڑے پھینکتے ہیں اور ایک دوسرے کے کپڑے کو دیکھتے بھی نہیں۔

(۱۰۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا اللَّیْثُ حَدَّثَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِی عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ قَالَ : نَهَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَبَیْعَتَیْنِ نَهَی عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِی الْبَیْعِ وَالْمُلاَمَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الآخَرِ بِیَدِهِ بِاللَّیْلِ أَوِ النَّهَارِ لاَ یُقَلِّبُهُ إِلاَّ ذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ یَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَی الرَّجُلِ ثَوْبَهُ وَیَنْبِذَ الآخَرُ ثَوْبَهُ وَیَكُونَ ذَلِكَ بَیْعَهُمَا عَنْ غَیْرِ نَظَرٍ وَلاَ تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَانِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالصَّمَّاءُ أَنْ یَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَلَی أَحَدِ عَاتِقَیْهِ فَیَبْدُو أَحَدُ شِقَّیْهِ لَیْسَ عَلَیْهِ ثَوْبٌ وَاللِّبْسَةُ الأُخْرَی احْتِبَاؤُهُ بِثَوْبِهِ لَیْسَ عَلَی فَرْجِهِ مِنْهُ شَیْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ بُكَیْرٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قسم کے لباس اور دو بیعوں سے منع فرمایا ہے، بیعوں میں سے ایک ملامسہ اور دوسری منابذہ ہے۔ ملامسہ: آدمی کا دوسرے کے کپڑے کو چھونا بغیر الٹ پلٹ کیے۔ منابذہ: آدمی دوسرے کی طرف کپڑا پھینکتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضا مندی کے طے ہو جاتا ہے۔ اور دو لباس یہ ہیں: اشتمال الصماء اور وہ یہ ہے کہ آدمی (تکبر سے) اپنے ایک کندھے پر کپڑا ڈال لیتا ہے، جس سے اس کی ایک طرف ننگی ہو جاتی ہے اس پر کپڑا نہیں ہوتا اور دوسرا لباس یہ ہے کہ آدمی اپنے کپڑے سے اس طرح گوٹھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ننگی ہو جائے۔

(۱۰۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ ثُمَّ فَسَّرَ هَذَا التَّفْسِيرَ الَّذِي مَضَى فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۲]

(۱۰۸۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ فَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلاَمَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَاحْتِبَاءُ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ.

[صحیح۔ بخاری ۹۲۷]

(۱۰۸۷۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو بیعوں اور دو قسم کے لباس منع کیا ہے، دو بیع ملامسہ اور منابذہ ہے اور دو قسم کے لباس اشتمال الصماء اور آدمی اس طرح گوٹھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ننگی ہو جائے۔

(۱۰۸۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا الْحَدِيثِ. زَادَ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ يَشْتَمِلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَضَعُ طَرَفَيِ الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِهِ الأَيْسَرِ وَيُبْرِزُ شِقَّهُ الأَيْمَنَ قَالَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلاَمَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلاَ يَنْشُرُهُ وَلاَ يُقَلِّبُهُ إِذَا مَسَّهُ وَجَبَ الْبَيْعُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ فرماتے ہیں کہ اشتمال الصماء یہ ہے کہ وہ ایک کپڑے کے دونوں اطراف بائیں کندھے

پر رکھ لیتا ہے اور سیدھا کندھا کپڑے سے خالی ہوتا ہے اور منابذہ: وہ کہتا ہے کہ جب میں نے یہ کپڑا پھینک دیا تو بیع واجب ہوگی اور ملامسہ یہ ہے کہ وہ کپڑے کو اپنے ہاتھ سے چھوئے گا۔ اس کو پھیلائے اور الٹے پلٹے گا نہیں، جب ہاتھ لگالیا تو بیع واجب ہوگئی۔

(۸۶) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

بیع الحصاۃ کی ممانعت (یعنی کنکری پھینک کر بیع کرنا)

(۱۰۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کنکری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

(۱۰۸۷۳) خالی۔

(۸۷) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

بیعانہ کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ فَقَالَ لِي مَالِكٌ وَذَلِكَ فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ : أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الْعَبْدَ أَوِ الأَمَةَ أَوْ يَتَكَارَى الْكِرَاءَ ثُمَّ يَقُولَ لِلَّذِي اشْتَرَى أَوْ تَكَارَى مِنْهُ : أُعْطِيكَ دِينَارًا أَوْ دِرْهَمًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَقَلَّ عَلَى أَنِّي إِنْ أَخَذْتُ السِّلْعَةَ أَوْ رَكِبْتُ مَا تَكَارَيْتُ مِنْكَ فَالَّذِي أَعْطَيْتُكَ هُوَ مِنْ ثَمَنِ السِّلْعَةِ أَوْ مِنْ كِرَاءِ الدَّابَّةِ وَإِنْ تَرَكْتُ الْبَيْعَ أَوِ الْكِرَاءَ فَمَا أَعْطَيْتُكَ فَهُوَ لَكَ بَاطِلاً بِغَيْرِ شَيْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ هَكَذَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ فِى الْمُوَطَّإِ لَمْ يُسَمِّ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ.

[ضعيف۔ اخرجه مالك ١٢٧١]

(۱۰۸۷۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیعانہ کی بیع سے منع فرمایا ہے، ابن وہب کہتے ہیں کہ مالک نے مجھے کہا: اس میں جو ہمارا خیال ہے، واللہ اعلم کہ آدمی غلام یا لونڈی خریدتا ہے یا کرایہ پر وصول کرتا ہے، پھر اس شخص سے کہتا ہے جس سے خریدا یا کرایہ پر حاصل کیا کہ میں تجھے دینار یا درہم یا اس سے زیادہ یا اس سے کم دیتا ہوں کیوں کہ میں نے سامان لیا یا جب سے میں نے کرایہ پر حاصل کیا میں نے سواری کی۔ جو میں نے تجھے دیا ہے یہ سامان کی قیمت جانور کا کرایہ ہے، اگر میں بیع یا کرائے کو چھوڑ دوں گا تو جو میں نے تجھے دیا ہے وہ تیرے لیے ہے بغیر کوئی چیز وصول کیے۔

(١٠٨٧٥) وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الأَسْلَمِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْفَقِيهُ يَعْنِى الْمَاسَرْجِسِىَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِىٍّ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ الْقَاسِمِ الصَّدَفِىُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَلِيدٍ الرُّعَيْنِىُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ فَذَكَرَهُ وَيُقَالُ : لاَ بَلْ أَخَذَهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۸۷۵) حبیب بن ابی حبیب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں اور کہا گیا: نہیں بلکہ مالک نے ابن لہیعہ سے لیا ہے۔

(١٠٨٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَكَذَا ذَكَرَهُ أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ وَيُقَالُ إِنَّ مَالِكًا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَشْهُورٌ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِىَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى ذُبَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

(۱۰۸۷۶) خالی۔

(١٠٨٧٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ يَعْنِى أَبَا الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى ذُبَابٍ فَذَكَرَهُ.

عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَشْجَعِىُّ فِيهِ نَظَرٌ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ ضَعِيفٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ لاَ

يُحْتَجُّ بِهِمَا وَالأَصْلُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مُرْسَلُ مَالِكٍ.

(۱۰۸۷۷) خالی۔

(۸۸) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

ایک بیع میں دو بیعوں کی ممانعت

(۱۰۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ ،

وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي يَقُولُ هُوَ لَكَ بِنَقْدٍ بِعَشَرَةٍ وَبِنَسِيئَةٍ بِعِشْرِينَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۱۰۸۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا۔

(ب) یحییٰ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا ہے، عبدالوہاب کہتے ہیں کہ نقد آپ کے لیے دس اور ادھار بیس کا ہوگا۔

(۱۰۸۷۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا أَوِ الرِّبَا .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا فَذَكَرَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حُكُومَةً فِي شَيْءٍ بِعَيْنِهِ كَأَنَّهُ أَسْلَفَ دِينَارًا فِي قَفِيزِ بُرٍّ إِلَى شَهْرٍ فَلَمَّا حَلَّ الأَجَلُ وَطَالَبَهُ بِالْبُرِّ قَالَ لَهُ بِعْنِي الْقَفِيزَ الَّذِي لَكَ عَلَيَّ بِقَفِيزَيْنِ إِلَى شَهْرَيْنِ فَهَذَا بَيْعٌ ثَانٍ قَدْ دَخَلَ عَلَى الْبَيْعِ الأَوَّلِ فَصَارَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَيُرَدَّانِ إِلَى أَوْكَسِهِمَا وَهُوَ الأَصْلُ فَإِنْ تَبَايَعَا الْبَيْعَ الثَّانِيَ قَبْلَ أَنْ يَتَنَاقَضَا الْبَيْعَ الأَوَّلَ كَانَا

مُرْبِيَيْنِ. [منكر۔ اخرجه ابن ابى شيبه ٢٠٤٦١]

(۱۰۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بیع میں دو بیعوں کو کیا اس کے لیے دونوں میں خسارہ یا سود ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابوسلیمان کے خط میں اس حدیث کی تفسیر پڑھی۔ کسی چیز کی اصل حوالے کر دینا کہ گندم کا ایک قفیز ایک مہینہ کی مدتِ مقررہ تک دے دیا۔ جب مدت مکمل ہوئی اس نے گندم کا مطالبہ کر دیا تو لینے والے نے کہا: وہ قفیز گندم کا جو میرے اوپر قرض تھا وہ مجھے دو قفیزوں کے بدلے دو ماہ کی مدت تک فروخت کر دو۔ یہ دوسری بیع ہے جو پہلی بیع میں شامل ہو گئی تو یہ ایک بیع میں دو بیوع ہیں۔ یہ کمی کی طرف لوٹا دیے جائیں گے۔ یعنی اصل کی طرف۔ اگر وہ دوسری بیع کرتے ہیں پہلی بیع کو ختم کرنے سے پہلے تو دونوں سود خور ہیں۔

(۱۰۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ فِى صَفْقَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : حَرَامٌ شِفٌّ مَا لَمْ يُضْمَنْ. [حسن۔ اخرجه احمد ٢/ ١٧٤]

(۱۰۸۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع اور قرض اور ایک بیع میں دو بیعوں سے اور جو آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافع حرام ہے اس چیز کا جس کے نقصان کے ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۸۹) باب النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

بھاؤ بڑھانا ممنوع ہے

(۱۰۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَدِيثُ لإِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ النَّجْشِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ٦٨٦٢]

(۱۰۸۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھاؤ بڑھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَنَاجَشُوا . [صحیح۔ اخرجه الشافعی ٨٣١]

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے پر بھاؤ زیادہ نہ کرو۔

(۱۰۸۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۳) خالی۔

(۱۰۸۸۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۴) خالی۔

(۱۰۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالنَّجْشُ أَنْ يَحْضُرَ الرَّجُلُ السِّلْعَةَ تُبَاعُ فَيُعْطِي بِهَا الشَّيْءَ وَهُوَ لاَ يُرِيدُ شِرَاءَهَا لِيَقْتَدِيَ بِهِ السُّوَّامُ فَيُعْطُونَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ لَوْ لَمْ يَسْمَعُوا سَوْمَهُ فَمَنْ نَجَشَ فَهُوَ عَاصٍ بِالنَّجْشِ إِنْ كَانَ عَالِمًا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَالْبَيْعُ جَائِزٌ لاَ يُفْسِدُهُ مَعْصِيَةُ رَجُلٍ نَجَشَ عَلَيْهِ قَالَ وَقَدْ بِيعَ فِيمَنْ يَزِيدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَازَ الْبَيْعُ وَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ زَادَ مَنْ لاَ يُرِيدُ الشِّرَاءَ . [صحیح]

(۱۰۸۸۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ "النجش" یہ ہے کہ آدمی فروخت ہونے والے سامان کے پاس موجود ہو جب وہ فروخت ہو رہا ہو۔ اس کے عوض اس کو کچھ دیا جائے لیکن وہ سامان خریدنا نہیں چاہتا۔ تاکہ بھاؤ کرنے والے (بولی لگانے والے) اس کی پیروی کریں۔ وہ جتنا دینا چاہتے تھے، اس سے زیادہ دیے جاتے۔ اگر اس کا بھاؤ نہ سنیں۔ بھاؤ میں اضافہ کرنے والا اگر نبی ﷺ کی ممانعت کو جانتا ہے تو گنہگار ہے۔ بیع جائز ہے اس آدمی کی نافرمانی کی وجہ سے بیع فاسد نہ ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایسی بیع ہوتی تھی تو بیع جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ ریٹ میں اضافہ کرنے والا خریدنے کا ارادہ نہ بھی رکھتا ہو۔

(۱۰۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو مَنْصُورٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرُو بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَخْضَرُ بْنُ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَادَى عَلَى حِلْسٍ وَقَدَحٍ فِيمَنْ يَزِيدُ فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا وَأَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ فَبَاعَهُ.

[ضعيف۔ اخرجه احمد ۱۱٤/۳۔ ابوداود ۱٦٤۱]

(۱۰۸۸٦) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹاٹ اور پیالے کی بولی لگائی کہ کون زیادہ دے گا۔ ایک آدمی نے ایک درہم دینے کو کہا جبکہ دوسرے نے دو درہم دیے آپ ﷺ اس کو فروخت کر دیا۔

(۱۰۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ شَهْرٌ كَانَ تَاجِرًا وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ إِلاَّ الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَأَرْسَلَهُ. ﴿ق﴾ وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا بِبَيْعِ الْمَغَانِمِ فِيمَنْ يَزِيدُ. [حسن۔ اخرجه ابن الجارود ۵۷۰۔ الدارقطنی ۱۱/۳]

(۱۰۸۸۷) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سنا، اس کو شہر کہا جاتا تھا، وہ تاجر تھا۔ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیع المزایدہ کے متعلق پوچھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔ الا یہ کہ غنیمتیں اور وراثت ہو۔

(ب) یونس بن عبدالاعلیٰ ابن وہب سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر سے سوال کر رہا تھا۔

(ج) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا ہے کہ وہ غنیمتوں کی قیمت میں اضافہ کرنے میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۹۰) باب لاَ يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو

(۱۰۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ

بَعْضٍ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا :لَا يَبِيعُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.
[صحيح۔ بخاری ۲۰۳۲]

(۱۰۸۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔ ابوزکریا کی روایت میں ہے کہ وہ بیع نہ کرے۔

(۱۰۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَا يَبِيعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَيَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۱۲]

(۱۰۸۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجے مگر اس کی اجازت سے۔

(۱۰۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي إِنَائِهَا. [صحيح۔ بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۸۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بھاؤ نہ بڑھاؤ اور شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے۔ تاکہ وہ انڈیل دے جو اس کے برتن میں ہے۔

(۱۰۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَزَادَ: وَلَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ بِزِيَادَتِهِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۹۱) سفیان اپنی سند سے اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو خبر ملی اور اس میں اضافہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے

بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

وَقَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى مَنِ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً فَلَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى أَتَاهُ آخَرُ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مِثْلَ سِلْعَتِهِ أَوْ خَيْرًا مِنْهَا بِأَقَلَّ مِنَ الثَّمَنِ فَيَفْسَخُ بَيْعَ صَاحِبِهِ فَإِنَّ لَهُ الْخِيَارَ قَبْلَ التَّفَرُّقِ فَيَكُونُ هَذَا فَسَادًا وَقَدْ عَصَى اللَّهَ إِذَا كَانَ بِالْحَدِيثِ عَالِمًا وَالْبَيْعُ فِيهِ لاَزِمٌ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۵۷]

(۱۰۸۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے سامان خریدا ابھی تک دونوں جدا نہ ہوئے تھے کہ دوسرا آ گیا۔ اس نے سامان پیش کر دیا۔ اس جیسا یا اس سے بہتر کم قیمت میں۔ وہ اپنے ساتھی کی بیع کو فسخ کر دیتا ہے، جدا ہونے سے پہلے اس کو اختیار ہے۔ یہ خرابی ہے اور اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جب وہ حدیث کو جانتا تھا اور بیع لازم ہوگی۔

(۹۱) باب لاَ يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے

(۱۰۸۹۳) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرِّسَالَةِ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ . فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا وَلَسْتُ أَحْفَظُهُ ثَابِتًا فَهُوَ مِثْلُ لاَ يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلاَ يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ إِذَا رَضِيَ الْبَائِعُ وَأَذِنَ بِأَنْ يُبَاعَ قَبْلَ الْبَيْعِ حَتَّى لَوْ بِيعَ لَزِمَهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَاعَ فِيمَنْ يَزِيدُ وَبَيْعُ مَنْ يَزِيدُ سَوْمُ رَجُلٍ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَكِنَّ الْبَائِعَ لَمْ يَرْضَ السَّوْمَ الأَوَّلَ حَتَّى طَلَبَ الزِّيَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ حَدِيثُ السَّوْمِ قَدْ ثَبَتَ مِنْ أَوْجُهٍ. [صحيح]

(۱۰۸۹۳) امام شافعی کتاب الرسالۃ میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔ اگر یہ ثابت ہو۔ لیکن میں نے اس کو یاد نہیں رکھا۔ یہ اس حدیث کی مانند ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور نہ ہی تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجے۔ جب بائع راضی ہوا جازت دے کر فروخت کر دیا جائے بیع سے پہلے۔ اگر فروخت کر دیا گیا تو پھر بیع لازم ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کیا جس نے زیادہ قیمت دی اور وہ بیع جس میں کوئی آدمی اپنے بھائی سے زیادہ قیمت دے لیکن فروخت کرنے والا پہلے بھاؤ پر راضی نہ تھا۔ یہاں تک کہ اس نے مزید طلب کیا۔

شیخ فرماتے ہیں: بھاؤ والی حدیث کئی سندوں سے ثابت ہے۔

(۱۰۸۹۴) مِنْهَا: مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَذَكَرَ سَائِرَ الأَلْفَاظِ الَّتِي قَدْ مَضَتْ فِي بَابِ التَّصْرِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۵۷۷]

(۱۰۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے بھائی سے ریٹ بڑھا کر بتائے۔

(۱۰۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْهُمَا.

[صحيح۔ مسلم ۱۵۱۵]

(۱۰۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ریٹ زیادہ کر کے اپنے بھائی کے ریٹ بتائے اور اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجے۔

(۱۰۸۹۶) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَسِمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ الْمُسْلِمِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ.

وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلاَءِ نَهَى أَنْ يَسُومَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَبَعْضُهُمْ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱۵]

(۱۰۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان کسی مسلمان کے ریٹ پر ریٹ نہ لگائے۔

(ب) حضرت شعبہ علاء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے منع کیا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ کرے اور بعض کہتے

ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے۔

(۱۰۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا وَلْتُنْكَحْ إِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام نہ دے اور نہ ہی کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ کرے اور عورت کا نکاح اس کی پھوپھی اور خالہ کی موجودگی میں نہ کیا جائے (یعنی ان کو اکٹھا نہ کریں) اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے حصے کا رزق حاصل کرے، بلکہ اس کی موجودگی میں نکاح کرے کیوں کہ اس کے لیے وہی ہے جو اس کے مقدر میں ہے۔

(۱۰۸۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَسُومَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ.

وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ :لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ. وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ وَاحِدٌ وَاخْتَلَفَ الرُّوَاةُ فِي لَفْظِهِ لأَنَّ الَّذِي رَوَاهُ عَلَى أَحَدِ هَذِهِ الأَلْفَاظِ الثَّلَاثَةِ مِنَ الْبَيْعِ وَالسَّوْمِ وَالاسْتِيَامِ لَمْ يَذْكُرْ مَعَهُ شَيْئًا مِنَ اللَّفْظَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ إِلَّا فِي رِوَايَةٍ شَاذَّةٍ ذَكَرَهَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ذَكَرَ فِيهَا لَفْظَ الْبَيْعِ وَالسَّوْمِ جَمِيعًا وَأَكْثَرُ الرُّوَاةِ لَمْ يَذْكُرُوا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِيهِ لَفْظَ السَّوْمِ فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ مَعْنَى مَا رَوَاهُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا فَسَّرَهُ غَيْرُهُ مِنَ السَّوْمِ وَالاسْتِيَامِ وَإِمَّا أَنْ تُرَجَّحَ رِوَايَةُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَلَى رِوَايَةِ غَيْرِهِ فَإِنَّهُ أَحْفَظُهُمْ وَأَفْقَهُهُمْ وَمَعَهُ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجُ وَأَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُ وَبِأَنَّ رِوَايَتَهُ تُوَافِقُ رِوَايَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے اور نہ ہی اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے۔

(ب) اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے ریٹ پر زیادہ ریٹ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ وَلَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ حَتَّى يَذَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۱۴]

(۱۰۸۹۹) عبدالرحمن بن شماسہ مہری نے حضرت عقبہ بن عامر سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کا بھائی ہے اور کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے، یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے اور نہ ہی اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے جب تک وہ چھوڑ نہ دے۔

(۹۲) باب لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلالی نہ کرے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ.

(۱۰۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلاَ يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلاَ يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے اور کوئی شخص کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی شادی کے پیغام پر پیغام بھیجے۔

(۱۰۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِلْبَيْعِ وَلاَ يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلاَ تُصَرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ

مِنْ حَدِيثِ أَبِى حَازِمٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ : نَهَى أَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لأَعْرَابِيٍّ وَقَدْ مَضَى. [صحيح۔ بخارى ٢٠٤٣]

(۱۰۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو اور کوئی شخص کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور (دھوکے سے) قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے فروخت کرے اور اونٹوں اور بکریوں کا دودھ تھنوں میں روک نہ بیچو۔ اگر کوئی ایسا جانور خریدے (جس کا دودھ کئی وقت نہ نکالا گیا ہو) تو دودھ دوہنے کے بعد دو باتوں میں سے جس کو چاہے اختیار کرے۔ اگر جانور پسند ہے تو رکھ لے، بصورت دیگر جانور لوٹا دے اور ایک صاع کھجور بھی دے۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مہاجر کسی دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔

(۱۰۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ. قَالَ قُلْتُ: مَا لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ؟ قَالَ: لاَ تَكُنْ لَهُ سِمْسَارًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح۔ بخارى ٢٠٥٥]

(۱۰۹۰۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے؟ فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ.

[صحيح۔ بخارى ٢٠٥٣]

(۱۰۹۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں منع کیا گیا کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال بنے۔

(۱۰۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الأَهْوَازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ. [صحيح۔ مسلم ١٥٢٣]

(۱۰۹۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے، اگرچہ اس کا بھائی یا والد ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۰۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يُرْزَقْ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۲۲]

(۱۰۹۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے۔ لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ ان کے بعض کو بعض سے رزق دیا جاتا ہے۔

(۱۰۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ .

هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِمَّا يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ . [صحيح۔ انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاضِي أَبُو نَصْرٍ : شُعَيْبُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَمَذَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ مَسَانِيدُ لَمْ يُودِعْهَا الْمُوَطَّأَ رَوَاهَا عَنْهُ الأَكَابِرُ مِنْ أَصْحَابِهِ خَارِجَ الْمُوَطَّإِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۹۰۸) خالی۔

(۹۳) باب الرُّخْصَةِ فِي مَعُونَتِهِ وَنَصِيحَتِهِ إِذَا اسْتَنْصَحَهُ

جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے

(۱۰۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى

الْمُسْلِمِ سِتٌّ . قِيلَ : مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ٢١٦٢]

(۱۰۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: جب تو ملے تو سلام کہہ اور جب تجھے دعوت دے تو دعوت کو قبول کر اور جس وقت خیر خواہی طلب کرے تو خیر خواہی کر اور جب چھینک مارے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اس کا جواب دے اور جس وقت بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کر اور جب فوت ہو جائے تو اس کا جنازہ پڑھ۔

(۱۰۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ بِمَعْنَاهُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح]

(۱۰۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دو، اللہ ان کے بعض کو بعض سے رزق عطا کرتا ہے اور جب تمہارا بھائی خیر خواہی طلب کرے تو وہ خیر خواہی کرے۔

(۱۰۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بِحَلُوبَةٍ لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَنَزَلْتُ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ : إِنِّي لاَ عِلْمَ لِي بِأَهْلِ هَذِهِ السُّوقِ فَلَوْ بِعْتَ لِي فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَكِنِ اذْهَبْ إِلَى السُّوقِ فَإِنْ جَاءَ كَ مَنْ يُبَايِعُكَ فَشَاوِرْنِي حَتَّى آمُرَكَ أَوْ أَنْهَاكَ. [صحيح لغيره]

(۱۰۹۱۱) سالم مکی فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اپنے جانوروں کا دودھ دوھ کر لایا، میں طلحہ بن عبید اللہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: میں اس بازار کے متعلق معلومات نہیں رکھتا، اگر آپ میرے لیے فروخت کر دیں۔ تو طلحہ کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔ لیکن بازار جاؤ، جو آپ سے خریدنا چاہے مجھ سے مشورہ کر لینا، تاکہ میں فروخت کا کہہ دوں یا منع کر دوں۔